حق محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپے

وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا

رسوم بد یا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

یا

واعظ الاسلام

حصۂ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب ساکن پنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاہور

سنہ ۱۹۲۵ء

[illegible] پریس ہسپتال روڈ لاہور میں [illegible]

V.2
15354

Marfat.com

DATA ENTERED

Ui VI 176
V.2
15354

واعظ الاسلام

حصہ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پ۲۸ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ
يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۙ

ترجمہ وہی ہے جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں ایک رسول اُن میں سے جو پڑھتا ہے اُن کے پاس اُس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور عقلمندی اور پہلے اس سے وہ تھے صریح گمراہی میں

اوہ اللہ جس نبی محمد گھلیا یار پیارا — وچہ ان پڑھیاں آیتاں دسدیاں پڑھن پڑھاون آیا
لوک عرب دے جاہل اُمّی[1] کفر شرک وچہ ڈبّے — لات منات تے عزّے والی خاک اوڈاون آیا
اوہنا نوں چوں نبی اوہناں دا کیتا پاک الٰہی — وعدہ موسےٰ والا سچّا کرن کراون آیا
پاک کرے اوہناں کفروں شرکوں رسم رسوم ہزاراں — جہالت والیاں رسماں سبھے مار مٹاون آیا
وچہ عرباں دے کئی ہزاراں رسماں جاری ہریاں — کتاب قرآن سُنا کے اوہناں رسم گواون آیا
کعبہ سی بت خانہ بنیا عربی بت پوجیندے — خلیل الٰہی وانگوں احمدؐ بت توڑاون آیا
عربی لوگ جہالت اندر ہوئے ہلاک نمانے — گمراہاں نوں راہ ہدایت ہادی پاون آیا
بت پوجیندے بنے موحّد ہویا فضل الٰہی — لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه دا سبق سکھاون آیا
کتاب قرآن پڑھا کے عرباں عقل مند بنائے — اُمّی تے اعرابیاں تائیں شاہ بناون آیا
رحمت ربدی ہوئی عرب تے سرور عالم آئے — کفر شرک تثلیث گراندی بیخ گواون آیا

[1] یہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت ہے آپ کے اُمّی ہونے سے آپکی کمال عزت و بزرگی

Marfat.com

DATA ENTERED

کیونکہ عرب والے اصل اور منشار کو اُمّ کہتے ہیں ؛

جیسے کہ مکہ معظمہ کو اُمّ القُریٰ کہتے ہیں۔ بہ سبب مبداء اصل ہونے کے سب شہروں کا

اور لوح محفوظ کو اُمّ الکتاب سب کتابوں کی اصل ہونے کے سبب کہتے ہیں ؛

جناب رسالتمآب کو بھی اُمّی اسی وجہ سے کہا گیا ہے۔ کہ سب موجودات کا اصل نور محمدی

ہی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ

النُّوْرَ ط سب تعریف اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور اُجالا بنایا۔

سب تعریف اس خالق نوں جس زمین آسمان بنائے
بن مادے اوس خالق مالک ہر شئے جان بنائی
دن تے رات اوس کاریگر نے قدرت نال بنائے

بنا ستون آسمان تے زمیاں بنا سہارے چاہے
جو محتاج مادے دا پیارے خالق کیونکر بھائی
اگے پچھے ٹھیک اندازے حکمت نال چلائے

ف یاد رہے۔ کہ اس آیت میں مجوس کا رد ہے جو کہ نیکی کا خالق خدا اور بدی کا خالق شیطان کو

سمجھتے ہیں۔ حق تعالےٰ نے فرمایا کہ نور اور تاریکی دونوں میری ہی مخلوق ہیں۔ فقط

اس جگہ نور اور ظلمت سے رات دن مراد ہیں۔ یا جہالت اور ہدایت۔ وعلم یا گناہ و اطاعت

یا دوزخ اور بہشت یا کفر اور اسلام۔

ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ط ترجمہ۔ پھر کافر لوگ باوجود نشانیوں کے

(آسمان و زمین بنانے کے) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں (یعنی معبودوں کو) یا

اوسکی عبادت سے عدول کرتے ہیں

ایہ زمین آسمان بنایا جس مالک نے پیارے
جنہاں کولوں حاجت منگن مرو رہا کجھ نا ہیں
اجکل لوگ کفاراں وانگوں پیراں کولوں منگن
پر بن مالک اللہ صاحب ویں کسے کجھ نا ہیں

کافر شرک نال ایسے شرک کرن تہیاے
خالق مالک دلوں بھلا کے پیر کولیں راہیں
قبریں جا فریاداں کردے شرک ولی کدی نا سنگن
پڑھو قرآن اچھراؤ سمجھو کیکہ کہندا سائیں

ءا حدیث وضعی اِذَا تَحَیَّرْتُمْ فِی الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِیْنُوْا مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ ؛

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

تمترون ○ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے۔ پھر ایک وعدہ
ٹھیرایا (یعنی موت) اور اجل نامزد رکھی گئی۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں
جانتا۔ پھر تم (حشر کو) شک لاتے ہو۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ
ترجمہ ایسے ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا او کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے

۳ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۥ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی لائق عبادت (زندہ
ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ٭
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیاء سے
جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اوس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرے
جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے۔ اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات)
ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اوس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اوس پر
محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ○ سما لیا ہے اوس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے معہ انکے باشندوں
کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور
بزرگتر ہے ۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے
کوئی کالا۔ کوئی گورا۔ لنگڑا۔ لنجا۔ گنجا۔ کانا۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ
کے۔ ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں
کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ٭

۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (یعنی خدا
ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے۔ زندے سے مردہ اور
مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد
نطفہ یا بیضہ پرند یا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بد نیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے
یا کافر مومن سے اور مومن کافروں سے جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ٭

Marfat.com

تَمۡتَرُوۡنَ ۝ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے۔ پھر ایک وعدہ ٹھیرایا (یعنی موت) اور اصل نام رکھی گئی۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر تم (مشرکو) شک لاتے ہو۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۝ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝
ترجمہ ایک ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا اور کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے

۳/۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (یعنی لائق عبادت) زندہ ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیاء سے) جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اُس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرسکے جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات) ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اُس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اُس پر محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ سمالیا ہے اُس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے معہ انکے باشندوں کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور بزرگتر ہے

۳/۹ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے کوئی کالا۔ کوئی گورا۔ لنگڑا۔ لنجا۔ گنجا۔ کانا۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ کے ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ۔

۳/۱۱ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (یعنی خدا ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے۔ زندے سے مردہ اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد نطفہ یا بیضہ پرند یا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بد نیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے یا کافر مومنوں سے اور مومن کافروں سے۔ جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ۔

۵۹ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ اوسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی
اُن کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا (یعنے عذاب ثواب اور انجام کار کسی کو معلوم نہیں۔
حدیث میں آیا۔ کہ حمل ۔ مینہ ۔ کہاں مریگا ۔ کیا کریگا ۔ قیامت کب ہوگی ۔ کوئی نہیں جانتا
وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ اور جانتا ہے جو کچھ جنگلوں میں ہے (یعنی نباتات و
حیوانات ، اور دریاؤں میں ہے (یعنی جواہر موتی اور دریائی جانور وغیرہ) یا جانتا ہے جو
کچھ عالم شہادت کے بیابان میں اور جو کچھ عالم غیب کے دریا میں ہے ۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا ۔ کوئی پتہ بھی درختوں سے اوسکے جاننے کے سوا نہیں گرتا (یعنی کتنے
پتے درخت سے گرے اور کتنے نہیں ۔ اور گرے ہوئے کتنی بار الٹتے پلٹتے زمین پر آتے ہیں سب
جانتا ہے ۔ وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ
اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ تاریکی زمین کے (مراد بیج) اور نہ کوئی تر اور نہ خشک مگر بیچ کتاب
روشن کے لکھا گیا ہے (کتاب روشن سے مراد لوح محفوظ ہے ۔ یا مراد خدا کا علم ہے) ۔

جو کنجیاں غیب پیارے ہیلی اللہ باجہ نہ جانتے
ستے کل کیہہ ہوسی کدوں قیامت جانے مالک سچا
ابن مسعود کہیا رب ہر شے علم نبی نوں دتا

حمل حقیقت مینہ کد پوسی مرسی کنت نکاسے
ہور جو دعوے غیب کرے اوہ کافر کوڑا کچا
مگر اں علم جو غیبی کنجیاں ۔ کجھ معلم ہیتا

۹۵ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ بیشک اللہ پھاڑنے والا بیج کا ہے ۔ کہ اوس سے سبز
پودے اوگتے ہیں ۔ جیسے انگوری کنک جو مکی وغیرہ ۔ وَالنَّوٰى اور پھاڑنیوالا گٹھلی کا ہے
تاکہ اوس سے درخت اُگے ۔ جیسے کھجور ۔ کیکر ۔ وغیرہ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ نکالتا ہے
زندہ مُردہ سے (یعنی انگوری کو دانہ مُردہ سے اور گٹھلی سے درخت کو پیدا کرتا ہے) یا آدمی کو
نطفہ سے ۔ اور چڑیا کو انڈے سے ۔ یا مومن کا فروں سے یا عاقل کو جاہل سے پیدا کرتا ہے ۔
وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ نکالنے والا مُردہ کا زندہ سے جیسے بیج یا النطفہ ۔ اور انڈے
سے انگوری آدمی مرغ پیدا کرتا ہے ۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ؕ یہ ایسے کام
کرنیوالا تمہارا اللہ ہے ۔ پھر کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۔ یعنے ایسی خوبیوں والے مالک
سے پھر کر کن سے حاجت مانگتے اور کن کو پوجتے ہو ۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ؕ پھاڑنے والا
صبح کا رات کی تاریکی سے یعنے رات کو دور کرکے دن روشن چمکا دیتا ہے ۔ وَ
جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ اور کیا رات کو آرام (یعنی تاکہ خلق

Marfat.com

دن کی تھکان سے آرام کرے) اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے (تاکہ انکی گردش سے وقت مہینے سال معلوم ہو جائیں) ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ یہ اندازہ غالب علم والے کا ہے دیتے یہ سیر اور دورہ سورج چاند کا حساب کے واسطے اندازہ ہے خدائے غالب اور اپنی مملکت کی تدبیرات جاننے والے سے۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط اور وہی خدا ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ستارے تمہارے لئے پیدا کئے۔ تاکہ تم اُن کے سبب راہ پاؤ بیچ تاریکیوں شب کے بیابان ہیں۔ اور دریاؤں میں رات کے وقت اپنے جہاز ستاروں کی سیدھ پر چلاؤ۔ علاوہ اس کے تمہارے لئے خداوند تعالےٰ نے آسمان کو تاروں سے سجایا ہے۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ط تحقیق ہم نے جاننے والی قوم کیلئے کھول کر قدرت کے نشانات بیان کئے ہیں۔ (کہ دیکھ سن کر دلیل پکڑیں)

نظم جناب حافظ صاحب

تحقیق اللہ ہی پھوڑن والا دانیاں گٹکاں تائیں — عزیز دیں زندہ زنا یوں مردہ کڈن والا سائیں
ایہہ اللہ پر تسیں کنول الٹے پھرے جاؤ — پاڑن والا اصبح نے کیتیں رات آرام جو پاؤ
تے سورج جن حساب کارن جو گرد ہمیشہ پھرسے — ہے اندازہ اللہ غالب صاحب علم ہمیشہ دے
جو ہفتے سال مہینے جاپن گردش نال انہاں تے — اوہ اللہ غالب اور سب جاننے سبھ تدبیر انہاں دے
اوہ ہے جس تساں دی خاطر بہت بنائے تارے — تا انہاں نال وہاں راہ پاؤ جنگل بحر اندھارے
ٹھیک اساں کھیڑ نشانیاں واضح کر سمجھایا — پھر سمجھن نیک اللہ دے بندے جنہاں علم دلایا
سندھ بھرا او مالک خالق جن سورج تے تارے — زمین آسمان ملک اس کیتے خدمتگار ہمارے
ہاتھی گھوڑے منجی گائیں کارن اساں بنائے — کسے کھائے کسی اوتے چڑھے کوئی پیادہ دم پائے
پھر ایسے منعم نوں چھڈ پوجن پتھر کہہ خالقاں ہاں — قدر نہ جاتا دانا والا عقل جنہاں کچھ نا ہاں

۱۲ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ اور تحقیق ہم نے آدمی کو چنی ہوئی چھٹی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (مراد آدم) ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پھر پیدا کیا ہم نے اسکو ایک قطرہ منی کا بیچ جگہ مضبوط کے (انسان مراد اولاد آدم ہے) بعد چالیس (۴۰) دن کے، ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً پھر بنایا ہم نے منی کو خون جما ہوا۔ (پھر بعد ۴۰ روز کے) فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً۔ پھر ہم نے خون جمے ہوئے کو بوٹی گوشت کی بنایا (پھر بعد

Marfat.com

چالیس روز کے۔ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا۔ پھر ہم نے گوشت کی بوٹی کو ہڈی بنا دیا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنا دیا۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط پھر ہم نے اوسنے دوسری پیدائش بنایا۔

ہو مراد پیدائش کواوں جو جان جنّے وچ پائی
ہک کہن مراد ولادت پچھے آون جو احوالاں
موہنہ نک دند زبان بنائی کال قدرت والے
بالغ عاقل مرد ہلکے حکم احکام سنائے
بہا یو کیہڑا خالق ایسا بوندوں شکل بنا وے
بچیاں کارن تھناں توں چہندی خونوں دودھ بناوے
مرغیوں آنڈا آنڈیوں مرغی قدرت نال بناندا

ہک آکھن تا جن وال نبی ہک آکھن مرد لوکائی
شیر جنیکیہن فرہن کھاون پیر جوان مثالاں
بینائی شنوائی دیکے کیتا رزق حوالے
کھل بشیر واضح کیتا بشیر نذیر جو آئے
دانے خشکوں سبز انگوری اُٹھ نکلیا وے
اُسنوں سچا معنی خالق کر کے ویکھ وکھاوے
سبزاں رکھاں پھل سرخ بلبل خوب لگاندا

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط پس بہت برکت والا ہے اللہ بہتر پیدا کرنیوالوں کا سُبحان اللہ۔ اللہ تعالےٰ نے عرش کرسی زمین آسمان تارے فرشتے جن سورج پیدا کئے۔ اور اپنی ذات مقدس کی ایسی تعریف نہ کی۔ جیسے انسان کے پیدا کرنے کے بعد یہ بات تعریف صرف انسان کی تعظیم و تکریم پر دال ہے وہ آیات جن سے انسان کی بزرگی ثابت ہوتی ہے۔ جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے پ ۳۰
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ تحقیق ہم نے انسان کو بہت اچھی ترکیب سے پیدا کیا۔ پ ۱۵ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ط تحقیق ہم نے اولاد آدم کو بزرگ بنایا۔ اور انکو جنگلوں میں (چارپاؤں پر) اور دریاؤں میں (کشتی جہاز اگن بوٹ پر) سوار کیا۔ اور روزی دی ہم نے پاکیزہ کھانوں سے اور بہت سی مخلوقات پر ہم نے بزرگ کیا۔ ف اور نیز اپنی خلافت سے سرفراز کر کے فرشتوں سے تعظیم و تکریم کرائی۔ جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً مرائے تعظیم وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
پ ۳۰ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ۔ تحقیق جن لوگوں نے خدا پر ایمان لا کر عمل نیک کئے۔ وہ لوگ سب مخلوقات سے بہتر ہیں ❖

Marfat.com

نظم حافظ صاحب

جابر کہے جو نبی کہیا جد آدم رب او پایا — ملکاں کہیا ایہہ کھاون پیون کرن نکاح خدایا
کراوہناں کارن دُنیا خالص جنت ساڈے سائیاں — کیوں اُنہاں بناویں مثل تساڈی آکہیا اللہ سائیں
ہیں ہوگیا جسم جہ روح اپنا خود تہیں آپ بنایا — نہ تُسیں برابر اوسدے کُن فیکونوں تُساں اوپایا
پر ایہہ برکت شرف آدم نوں کر ہو جے تابعداری — بیفرمانی خدا نبی دی ویکھیں حشر خواری
مومن نیک تے صالح بندے نیک اعمال کمائیے — حشر دہاڑے ملکاں ناہوں درجے وچہ وده جاندے
ھُم خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃ اوہناں کارن رب سچا فرماوے — ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سَافِلِیۡنَ مُرتباں کارن آوے

وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ ؕ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان زمین حق ظاہر کرنے کو پیدا کئے (یعنے اوس کے مصنوعات اور مخلوقات اوسی کی قدرت کاملہ دیکھ کر خاص اوسی کی عبادت کریں) اور یاد کر وہ دن کہ کہیگا کہ کُن فیکون اُسیں ہو جاویگی ہر شے یعنے قیامت کو قَوۡلُهُ الۡحَـقُّ بات اوسی کی سچی ہے وَلَهُ الۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ اور جسدن نرسنگا پھوکا جاوے گا اوسدن کی بادشاہت اوسیکی ہے۔ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۵ غیب اور ظاہر کا جاننے والا حکیم اور خبیر وہی ہے هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ‌ ؕ وہی خداوند ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے سورجکو روشنی والا اور چاند کو اُجالے والا کیا اور مقرر کیں اوسی کے واسطے منزلیں آسمان پر تاکہ جانو گنتی برسوں کی اور حساب (یعنے یوم ہفتے مہینے اپنے امور خانگی کے) مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ اللہ نے جو ندکور ہوا حق کے سوا نہیں پیدا کیا۔ (یعنے کھیل کے طور پر نہیں) يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ہم بیان کرتے ہیں اپنی قدرت کی دلیلیں واسطے اوس قوم کے جو جانتے ہیں۔

ف سورجکو ضیا سے ذکر کیا۔ چاند کو نور سے بھرپور۔ کیونکہ روشنی اگر بالذات ہو۔ تو ضیا ہے۔ اگر بالعرض ہو تو نور ہے۔ تو اس سے ثابت ہوا۔ کہ آفتاب اپنی ذات سے روشن ہے اور ماہتاب بالعرض روشن ہوتا ہے۔ اور چاند کی روشنی اوسی قدر ہے۔ کہ وہ جتنا آفتاب کے مقابل رہے۔ فقط

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى خدا تعالےٰ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو

Marfat.com

یعنے محمد صاحب، ہدایت دیکر بھیجا (قرآن) وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ
اور دین سچا دیکر تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے - وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ؀
اور ہر چند مشرک لوگ کراہت کرتے ہیں (یعنے توحید کے پھیلانے اور بتوں کی
نیستی سے) تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ۝
بہت برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اتارا قرآن (حق و باطل میں فرق کرنیوالا اور حلال و حرام
میں بھی) اپنے بندے پر تاکہ کل جہان کے لئے وہ بندہ نذیر ہو - (ڈرانیوالا) اَلَّذِیْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وہ ہے اللہ جس کی آسمان اور زمین میں سلطنت ہے - اور اس کا کوئی بیٹا نہیں (مسیح
وغیرہ) اور نہ کوئی اسکا بادشاہی میں شریک ہے (یعنے تین یا چار خدا نہیں - جیسے
عیسائی کہتے ہیں - وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝ اور ہر شئے کو پیدا کرکے
اوس کا ٹھیک اندازہ کر رکھا ہے - موت و حیات، قول و فعل انسان کے اندازے سے مراد ہے
(یعنی ایسی صفتیں والا خدا ہے) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّ
هُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ اور پکڑ لئے ہیں (کافر مشرک) سوائے اوس کے معبود جو کچھ پیدا نہیں
کرسکتے - حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں (یعنے خدا سے) ف ہر مخلوق ہستی میں اپنے خالق کا
محتاج ہے - اور محتاج خدا ہونے کے لائق نہیں تثلیث باطل - وَلَا یَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝
اور اپنی جان کے نفع و نقصان کے مختار نہیں اور مرنا جینا پھر اوٹھنا ان کے اختیار میں نہیں ہے۔

سنو بھراؤ حاجت سنگھ پاسوں پیر فقیراں	او ناک نفع نقصان اپنیدی ناہیں دسان پیراں
جینا مرنا وس کسے دے ہرگز نہیں بھراؤ	آپے مرے نے خود زن فرزنداں نہ نہال بنے لاؤ
جان اپنی دے بھلے بُرے دے جو نہیں کجھ جاہی	اُس کولوں کیہ حاجت منگو ویکھو اپنے آپ آئی
پیر فقیراں پوجن والے قبراں ہور پوجارے	غرض قرآن نہ ویکھن اوہناں حجتی غرض آہارے

19 بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ زمین آسمان کو پیدا کرنے والا ف بدیع کہتے ہیں
جو از سر نو چیز کو پیدا کرتا ہے - کہ آگے اوس چیز کا نمونہ نہ ہو - تو ایسے قادر کو فرزند
کی کیا ضرورت ہے - فرزند واسطے مددگار و بار اور بقائے نام کے ہوتا ہے - سو خدا
تعالےٰ کو ان دونوں کی ضرورت نہیں - نہ مددگاری نہ بقائے نام کی کیونکہ حی لایموت ہے

آن یکون لہ ولد و لم تکن لہ صاحبۃ - اس کے ہاں کیونکر فرزند ہو۔
اس کی کوئی جورو نہیں - وخلق کل شیءٍ وھو بکل شیءٍ علیم ط اور ہر ایک چیز
کو اس نے پیدا کیا۔ اور وہ ہر ایک چیز کو جاننے والا ہے - ذٰلکم اللہ ربکم - یعنی
ایسی صفت والا تمہارا رب ہے۔ لا الٰہ الا ھو ۱ کوئی اللہ عبادت کے لائق
نہیں۔ مگر وہ جسکی مذکورہ بالا صفتیں ہیں خالق کل شیءٍ فاعبدوہ - پھر جو
سب چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے اوسی کی عبادت کرو۔ (یعنے مالی - قولی - بدنی)
(ف) اسی آیت سے آریہ کی تردید ہے - جو کہ روح اور مادہ انادی کہتے ہیں۔ اور
خدا کی خالق روح اور مادی نہیں - وھو علی کل شیءٍ وکیل - اور وہی ہر ایک کام کا
بنانے والا ہے۔ (ف) سبحان اللہ جب اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے - کہ میں سب کا
کارساز اور کام بنانے والا ہوں۔ تو پھر دوسرے سے حاجت مانگنی - اور مشکل کشا
سمجھنا بڑی بیوقوفی ہے ؎

ترجمہ قل ھو اللہ احد ۰ اللہ الصمد ۰ تو کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ
ایک ہے - یعنی اپنی ذات میں متوحد اور صفات میں منفرد - مخفی نہ رہے کہ لفظ احد
واسطے نفی شراکت عددی کے ہے - عزیزی ۱۲ اللہ الصمد ۰ اللہ بے نیاز ہے۔
معنے صمد ۱ بے پرواہ جس کو کھانے پینے کی حاجت نہ ہو ۲ مائی باپ نہ رکھتا ہو
۳ بڑا سردار جو سب سے افضل ہو۔ ۴ سب صفتوں میں کامل ہو ۵ سب
کا حاجت روا ہو ۶ دائم قائم رہنے والا سب شے کے فانی ہونے کے بعد
۷ سب سے اوپر ہو ۸ جسے کوئی آفت دکھ نہ دے سکے۔ ۹ بے عیب اور بے
نقصان ہو - وغیرہ - اسمیں ہندوؤں اور نصاریٰ کی تردید ہے - اور وجودی بھی جھوٹے ہیں
جو کہ ہر چیز کو خدا سمجھتے ہیں - فقط

نظم

سنتے بلی ڈنگر آدم ہر شے کہندے اللہ
صمد کہن تے کیونکر جانن جے تے مر جاوے
صمد کہن پھر کیونکر عورت بنکے ننگا رجے
معالم التنزیل اعتقاد سچا رکھی رسول لیایا
جو اللہ کہے آدم دا بیٹا ہیں اوہ جھوٹا ہووے
گالیاں ایہ جو بیٹے بیٹیاں بندہ سو نہیں بینوں

ایہ سب شے جمدی مردی کھاندی تے وجودی کہلا
کھانا پینا مرنا جینا رب نوں کیونکر بھاوے
شہوت حرص خداواں سوہنا وجودی اک تکے
ایہہ ہرہ کہے جو حضرت پیغمبر فرمایا
کجھی بہنوں گالیاں دیوی ایہنی لائق فرماوے
سنے ہیں ہاں صمد تو ادھیاں جانیاں تے ہی بینوں

Marfat.com

نہیں کوئی معبود مگر وہ جس کا نام رحمٰن اور رحیم ہے سچے الٓمٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ الٓمٓ یعنے سورت کی کنجی یا سورت کا نام یا الف مراد اللہ سے یعنی حق تعالیٰ اور لام سے اوسکا لقاء یعنے کریم - اور میم سے محبت خدا تعالیٰ کی - یعنے اوس کی نعمتیں دنیا میں علی العموم سب کو شامل ہیں - اور اس کے لقا کی نعمت عقبیٰ میں خاص لوگوں کو ملیگی - اور اس کی محبت بے انتہاء کا فیض دونوں جہان میں خاص خاص لوگوں کو حاصل ہے - معنے آیت کے اللہ کے سوائے کوئی مستحق عبادت نہیں ہے - زندہ ہے - ہر زندہ کی زندگی اوسی سے ہے - قائم رہنے والا کہ ہر قائم رہنے والے کا قیام اوسی سے ہے ف قیوم کے معنے ۱ بے زوال ۲ ہر چیز پر قائم ۳ تدبیر میں قائم ۴ خلق کا نگہبان بحالت قائم ۵ دائم الوجود ۶ قائم بذاتہ ۝

نظم

شان نزول اس آیت وچہ معالم انبی لیایا — جو سٹھ سوارین نجرانوں پاس نبی دے آیا
چوداں وچہ اشراف اوہناں دے ترے سردار جنگیرے — وقت عصر دے مسجد آئے زینت زیب وڈیرے
وقت نماز اوہناں دا ہویا لگے پڑھن نمازاں — مسجد وچہ رسول اللہ دی مشرق طرف نیازاں
نبی کہیا اسلام لیاؤ دو سردار الاسے — جو تھے اگے اسیں تمامی ٹھیک اسلام لیائے
نبی کہیا تسیں رب نوں بیٹی سوئیو سور بھی کھاؤ — ستے پوجا کرو صلیب نے کوڑی مسلم کیوں سداؤ
قربے جھگڑن کہن سجے عیسیٰ بیٹا ربدا ناہیں — تاں پیو اوسدا فر کہڑا ہویا آکھیا نبی تداہیں
بھی پیو دے نال مشابہ ہوندا بیٹا شک نہ کوئی — ہمیشہ زندہ رب ہمیشیں نہ مرسی موت عیسیٰ نوں ہوئی
اوہناں آکھیا آہو عیسیٰ مرسی اس حضرت فرمایا — جو ہر شے دا رب رازق حافظ قائم دائم آیا
عیسیٰ وچہ ایہ صفتاں ہیسن اوہناں کہیا جناہیں — نبی کہیا رب سب کجھ جانے پردہ نہیں کداہیں
وچہ اسمان زمین جو چیزاں علم اللہ نوں آہاں — کجھ نہ جانے عیسیٰ مگر جو اللہ اوس سکھایا
رحم اندر مائی دے اللہ صورت اوس بنائی — مخلوق کیویں ہے خالق ہوندا کر ہو سمجھ دانائی
فر جیہاں دے وانگر خلق تمامی کھانا پینا بھائی — بول بران جوانی سچ بشری سب عیسیٰ نوں آئی
سنہ اللہ پاک کھانے پیوے اوہناں ہنا کیتا — اوہ بیٹا ربدا کیویں ہویا فیر اوہناں جواب نہ دتا
تاں اس آیت وچہ قادر مطلق وصف بیان سنائے — حی قیوم تعریف اساڈی ہور نہ اللہ آئے

ہیر سے بناں معبود نہ کوئی سب مخلوق اساڈے
ہور خدا بناون والے ساتھوں گئے دوڑاڑے

۳/۹ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
وہ خدا (یعنے جسکا علم سب موجودات کو محیط ہے) جو کہ تمہاری صورتیں ماؤں کے رحموں
میں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے (یہ نصاریٰ کے مقابلہ پر فرمایا ہے۔ عیسیٰ کو جو تم
خدا کہتے ہو۔ اس میں ایسی قدرت کہاں ہے؟ اوس کی صورت مائی مریم کے شکم میں بنائی
گئی ہے۔ اسلئے وہ مخلوق ہے۔ اور مخلوق خالق کا محتاج ہے۔ اور محتاج غیر کا خدا نہیں
کوئی معبود مستحق عبادت یا الوہیت کے نہیں۔ مگر اللہ جو کہ ہمیشہ بے مثل اور بے مانند دانا
مضبوط اور محکم کام والا ہے فقط

۶/۴ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ اور
نہ کہو ہمارے خدا تین ہیں (اے عیسائیو) باز آؤ۔ یہ باز آنا تمہارے حق میں بہتر ہے تحقیق خدا
واحد ہے۔ اپنی ذات میں کہ تعدد کسی وجہ سے اوس میں ممکن نہیں ہے فقط تین اقنوم
یعنے باپ خدا بیٹا خدا یعنے مسیح اور روح القدس مجموعہ تینوں کا ایک کہتے ہیں۔ سُبْحٰنَهٗ
اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ؕ پاک ہے وہ اس بات سے کہ ہم اوسکو بیٹے کی نسبت دیویں۔
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے
سب اوسی کی ملکیت یا مخلوق ہے۔ اور مخلوق کبھی خالق نہیں ہوتا۔ مسیح مخلوق ہے۔ پھر
کیونکر خالق ہوا۔ صرف عیسائیوں کے خانہ ساز عقیدے ہیں۔ اور نہ مسیح انجیل
و توریت سے خدا ثابت ہوتا ہے۔

باب ۳ آنحضرتؐ کا ثبوت از قرآن و صفت و ذکر پیدائش شریف

۲۸/۱۱ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ۔ وہ اللہ جس نے مبعوث
کیا ان پڑھوں (یعنی عربوں) میں کہ دین کے کام سے ناواقف تھے۔ رسول اون میں سے
یعنے رسول امی مبعوث کیا تاکہ اس کی رسالت تہمت سے دور رہے۔ یکتوبلہ شعیب
کی کتاب میں آپ کی بابت اسطرح بشارت ہے۔ کہ اِنِّیْ اَبْعَثُ اُمِّیًّا فِی الْاُمِّیِّیْنَ
وَاخْتِمُ بِهِ النَّبِیِّیْنَ ؕ یعنے ایک نبی ان پڑھ ان پڑھوں میں پیدا کروں گا۔
یعنے عربوں میں اونہی سے نبیاً قریش سے پیدا کیا۔ تاکہ بشارت موسوی بھی پوری ہو
جیسے لکھا ہے ۱۸/۱۵ استثنا میں اوس کے لئے اون کے بھائیوں میں سے ایک

بنی تجھ سا پیدا کرونگا۔ اور اپنا کلام اوس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اوسے
فرماؤں گا۔ وہ سب اون سے کہیگا۔ آخر تک اور ایسا ہی پ۵ع۱۱ استثنا میں درج ہے
پھر اوس آدمی نبی کا یہ وصف بیان کیا۔ کہ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ پڑھتا
ہے اون پر ہماری آیتیں کلام الٰہی سے اور انکو پاک کرتا ہے (بد خلق اور بت پرستی سے)
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور تعلیم کرتا ہے اون کو قرآن اور احکام شریعت
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ اگرچہ تھے یہ لوگ جواب قرآن مجید پڑھنے
والے اور پاک ہیں یعنے شرک نہیں کرتے اور بت پرستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے مبعوث ہونے سے اول بالکل گمراہی میں یعنی شرک پ۹ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وہ لوگ ہیں کہ صدق دل کی رو سے پیروی رسول کی کرتے ہیں۔ جو کہ نبی اُمی ہے۔ جسے
وہ (یہود نصاریٰ) اپنے پاس انجیل توریت میں لکھا ہوا پاتے ہیں ۔ توریت
اَحْمَدُ الضَّحُوْكُ الْقَتَّالُ يَرْكَبُ الْبَعِيْرَ وَيَلْبَسُ الشَّمْلَةَ احمد صاحب صلعم
بہت ہنسنے والا اور بہت قتل کرنے والا سوار ہوگا اونٹ پر اور پہنے گا شملہ۔
اور انجیل میں مسیح صاحب کا قول اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ وَالْفَارَقْلِيْطَا
جَاءَ آخر تک تحقیق میں اپنے رب تمہارے کے پاس جاتا ہوں اور فارقلیط آویگا
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ حکم کرتا ہے ساتھ بھلائی کے (توحید) وَيَنْهٰهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ یعنے نبی اُمی اپنے پیروؤں کو نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور برے کاموں
سے روکتا ہے یعنے شرک۔ بدخلقی۔ قطع رحم۔ ظلم۔ جھوٹ۔ غیبت۔ بے پردگی
وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ ۔ اور تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے۔ جو کہ بسبب
جاہلیت اپنے اوپر حرام کی تھیں۔ جیسے بحیرا سائبہ اور چربی یہود نہ کھاتے تھے ۔
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ اور اوپر پلید چیزیں حرام کرتا ہے۔ جیسے مردار سود
رشوت۔ سود۔ بے وجہ مال کھانا۔ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ اور اتارتا ہے ان
سے بوجھ اون کے وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ اور طوق وقید اونکی جو کہ اوپر تھے
یعنے یہود پر مشکل کام تھے۔ توبہ اون کی جان مارنے سے منظور تھی ۔ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ پھر جو لوگ
ایمان لائے۔ اور مدد دی اُس کی اور عزت کی اوس کی۔ اور پیروی کی اوس نور کی (یعنے
قرآن مجید۔) جو نازل کیا گیا ساتھ اوس کی نبوت کے (ف) قرآن مجید کو

Marfat.com

نور کہتے ہیں۔ کہ نہایت روشن اور ظاہر ہے۔ کوئی تثلیث کی طرح ان میں پیچیدہ
بات نہیں۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ جو لوگ ایمان لائے۔ اور نبی امی کی تعظیم مدد اور
متابعت کی وہ نجات پانے والے ہیں۔ عذاب سے اور حاصل کرنے والے رحمت
اور ثواب کے ہیں۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا کہہ اے نبی اللہ
کے سب لوگوں کو کہ میں اللہ کی طرف سے رسول ہوں۔ تم سب کی طرف الَّذِىْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہی خدا ہے۔ جس کے واسطے یقیناً آسمان اور زمین کی بادشاہت
ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود مستحق عبادت نہیں۔ مگر وہ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ زندہ کرتا
اور مارتا ہے۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ پس ایمان
لاؤ ساتھ اس خدا کے جس کی صفت سن چکے ہو۔ اور ایمان لاؤ ساتھ اس
نبی کے جس کی صفت اُمی ہے۔ وہ نبی ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے توحید کے
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور اس کی کلام کو مانتا ہے۔ اے لوگو پیروی کرو
اس نبی کی تاکہ تم ہدایت والے ہو جاؤ۔

ف آنحضرت کا اُمی ہونا بے سیکھے اور بغیر پڑھنے کے عالم ہونا ایک بڑا
بھاری معجزہ ہے۔ عرب اصل اور منشاء کو اُم کہتے ہیں۔ جیسے کہ مکہ
کو امّ القریٰ کہ سب شہروں اور بستیوں کا مبدا اور منشاء ہے۔ اور لوح محفوظ
کو امّ الکتاب اس لئے کہتے ہیں۔ کہ سب کتابوں کی اصل ہے ایسی جہت
سے ہمارے رسول اکرم ﷺ کو خدا نے بلفظ اُمی یاد فرمایا۔ تاکہ سب جان لیں کہ
سب موجودات کی اصل ہے۔ اُمی نبی ہے۔ اگر یہ اُمی نبی نہ ہوتا۔ تو کچھ
نہ ہوتا۔ جیسے کہا گیا ہے۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ کہ آیا تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور روشن کتاب لے کر
اے اہل کتاب کے۔

ف نور آنحضرت کی ذات بابرکات سے مراد ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نور نام
تھا آنحضرت کا اور اس کی وجہ ہے کہ پہلے سب سے حق تعالیٰ نے نور محمدی
کو پیدا کیا۔ جیسے فرمایا آپ نے حدیث اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِىْ فقط۔
يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ راہ دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اس نور کتاب
کے اس کو جو پیروی کرتا ہے۔ اس کی رضامندی کی سُبُلَ السَّلٰمِ سلامتی کی راہ کی
طرف یا بہشت کی طرف وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ اور نکالتا ہے ان کو شرک یا

Marfat.com

جہالت کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی کی طرف توفیق الٰہی سے نکالتا ہے۔
وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ اور انہیں بہشت سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔
ف واضح ہو۔ کہ سوجب اس آیت شریف کے کوئی اور راہ گمراہی سے نکال کر ایمان روشنی کی طرف نہیں لے جاتا۔ صرف یہی نور رسول اکرمؐ اور کتاب روشن قرآن ہے۔ سو جو کوئی خواہ کسی مذہب میں ہو۔ اس نور کتاب روشن کو اپنا ہادی نہ بنائیگا۔ کبھی صراطِ مستقیم پر نہ آویگا۔ وہ بشارت جو عیسےٰ علیہ السلام نے اپنی امت کو دی تھی آنحضرت کی بابت جیسے اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اسے محمد یاد کر
۲۸/۹ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اور جب عیسےٰ ابن مریم نے اپنی قوم کو کہا يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ اے فرزندان یعقوب تحقیق میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ توریت جو مجھ سے پہلے نازل ہوئی۔ اس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ اور میں عیسےٰ ایک رسول کی جو میرے پیچھے آنے والا اور اس کا نام مبارک احمدؐ ہے بشارت دیتا ہوں کہ وہ شرح کامل کے ساتھ آئیگے۔ وہ کلام یہ ہے جو کہ انجیل میں درج ہے إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي وَرَبِّكُمْ وَالْفَارْقَلِيطُ جَاءَ معنے فارقلیط کے احمدؐ ہیں اور معنے احمد بہت تحریف کردہ شد اور انجیل مرجہ میں اب یوں ہے یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۱۶ مسیح صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا۔ اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا۔ مخفی نہ رہے کہ اب بجائے فارقلیط کے تسلی دہندہ کر دیا گیا۔ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ پھر جب وہ رسول (محمدؐ یا مسیح) دلیل روشن لے کر آیا۔ انہوں نے اسے کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔ لکھا ہے۔ کہ چند روز رسول مقبول پر وحی نہ اتری۔ تو کعب بن اشرف نے کہا کہ اسے یہودیو اور عیسائیو محمد صاحب کے خدا نے اس کا نور بجھا دیا۔ اور اس کا کام پورا نہ ہوگا۔ تو ان کی تسلی کے واسطے خدا نے یہ آیت وحی کی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہیں اے محمد صلعم یہود اور نصاریٰ کہ تا کہ اللہ کا نور اپنی مونہوں کی باتوں سے بجھا دیویں۔ (یعنی نور سے مراد نبوت احمد صاحب صلعم یا قرآن شریف یا دین اسلام وغیرہ) وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اور اللہ اپنے نور کو جو کہ دین اسلام یا قرآن یا خود ذات بابرکات آنسرور کائنات سے مراد ہے قیامت تک پورا کر کے قائم رکھنے والا ہے اگرچہ کراہت کریں کافر لوگ اسکی

پورے اور کامل ہوتے ہیں۔ واضح ہو کہ اب بھی عیسائی اور آریہ نور محمدی کے بجھانے میں بہت زور شور سے ہمت کرتے ہیں مگر کچھ پیش نہیں جاتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اس نور کو پورا کرنے کا وعدہ کیا اور خود اس کا محافظ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے وَنَحْنُ لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔ اور وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ۔ یہ آیت شریف ایک معجزہ بھی ہیں۔ کیونکہ اب تک خدا کی حفاظت میں کچھ فرق نہیں پڑا گو عیسائی آریہ چمگادڑ کی طرح نور سے آنکھ کو چھپاتے ہیں۔

شعر: گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ۔ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ ۔ راست خواہی ہزار چشم چنان کور بہتر کہ آفتاب سیاہ۔ هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ وہ خدا جس نے اپنے رسول کو ہدایت قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا۔ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ ۔ تاکہ تمام مذہبوں پر اس دین کو غالب کر دے (توحید کو) ہر چند مشرک کراہت کرتے ہیں۔ (سبحان اللہ کیسے ٹھیک طور پر یہ معجزہ ظاہر ہوا اور قیامت تک قائم ہے) مشرک اب تک زور لگاتے ہیں تکذیب کیلئے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔ نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے محمد صلعم) مگر رحمت واسطے جہانوں کے یعنی مومن بہ سبب ایمان لانے کے توحید پر خدا کے عذاب سے رہا ہو گئے اور نجات یعنی توحید آنحضرت کی ذات بابرکات سے حاصل ہوئی۔ اور کافروں کو ان کے کفر کے سبب باوجود ہونے آنحضرت کے دنیا پر عذاب نہ ہوا۔

شب معراج آپ امت پر بیشمار رحمت تھے یعنی ہر دم آنحضرت کی خیر خواہی میں سرگرم رہے تا [illegible] اور تحیۂ طاہر [illegible] عرش [illegible] یہ خطاب جناب باری تعالیٰ سے ہوا انتہا کہ دکان قاب قوسین او ادنیٰ۔ تو پھر آنحضرت نے فرمایا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ سبحان اللہ اور قیامت کو بھی امت کو رحمت سے یاد فرمائیں گے۔ رَبِّ اُمَّتِیْ رَبِّ اُمَّتِیْ بوقت الم یہ ہو۔ نکاح زینب سے [illegible] مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ محمد صاحب صلعم تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ اگرچہ ان کے ہاں چار فرزند ہوئے۔ طیب طاہر قاسم ابراہیم ہوئے ہیں مگر یہ چاروں صاحبزادے قبل جوانی کے [illegible] تھے تو حقیقت میں آپ کے صلب سے کوئی بیٹا نہیں کہ اس کی زوجہ آپ پر حرام ہوتی۔ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اور مگر وہ رسول اللہ کے ہیں۔ اور مہر کل پیغمبروں کی یعنی آپ کے سبب نبوت پر مہر ہو گئی اور پیغمبری آپ پر

Marfat.com

ختم کی گئی ف خاتم کے معنے آخر کرنیوالا اور پچھلا کے ہیں۔

نظم

نبی محمدؐ وچہ دنیاندے دین پھیلاون آیا
عرباندیوچہ رسماں واہی لکھ کریندیاں بریاں
رسم جہالت وچہ عرباندے نکاح نہ ہوو کردے
مونہہ بولے بیٹے چھڈی عورت عقد نہ جائز کہندے
زینب چھڈی زید صحابی سرور آپ ویاہی
طعن یہودی دیہنا محمدؐ عقد بہو نال کیتا
وچہ توریت انجیل کتاباں منع نہیں ہے کیتے
پھر حاسد حسدوں مڑن نہ بھیڑے لادن زہر ہتھیار
آریہ تے عیسائیاں رلمل زور بہتیرے لائے
نور محمدؐ روشن جنہوں آریہ تے عیسایاں
تثلیث گراں دا نور بجھایا ایس عقیدے گندے
گرتے بتے گندھے جو بندے غرض نہ رکھن نوردی
پھر جو کوئی پاکاں تہمت لاوے دین ایمانوں خالی
غلاماں آکھ سناویں قصہ زینب بی بی والا
بسم اللہ پڑھ لکھاں قصہ زید تے زینب والا
زید حارث دا اصل عرب سی بکے آن وکایا
کدے کدائیں مہر محبت کرکے بیٹا کہندے
مونہوں آکھے کدے نہ ہوندے بیٹے جبلی بھائی
زید تے زینب اندر آخر رہیاں نہ صفائیاں
زینب تیز طبع کجھ آہی زید طبیعت سادہ
بعد طلاق عدت جد گذری نبی کیتا ارادہ
مسلم راویوں باسناد جو کردا انس روایت
جو زینب نوں پیغام میرا کہہ زید پیغام سنایا
تاں اللہ پاک تھیں پچھے نہ کر مشورہ کوئی

ہر سلسلہ خاص رسالت والا ختم کرلیون آیا
جہالت تے گمراہی تائیں مار مٹاون آیا
ختم نبوت والا مرسل رسم گواون آیا
سرور عالم ایس رسم دی بیخ مٹاون آیا
خاتم نور تے ماحی حاشر جائز بناون آیا
ما کان محمد ابا احد من رجالکم آکھ سناون آیا
مونہوں آکھیا بیٹا بندا اشک نراون آیا
جو نیاں تے تثلیث گراں نوں نور چھپاون آیا
پر چن بدر نہ چھپے چھپایاں چانن لاون آیا
چمگادڑ جیوں سورج نسبت نور بجھاون آیا
تن خدا بجائے احمدؐ اک بناون آیا
توحید صفائی دل نوں بخشے نور سکھاون آیا
چن سورج نوں تھک وگاوے منہ بھراون آیا
مونہہ حاسد دا خاکوں بھر کہاں سچ سناون آیا
جس پہ آریہ تے عیسائیاں کوڑ طوفان ودھایا
وچہ بازار وکیندا سرور زید خرید لیایا
حضرت زید ہمیشہ اندر خدمت سرور رہندے
دھی پھوپھی دی زینب سرور زید دے نال ویاہی
ٹھاکدیاں نوں زید صحابی دیکھ طوفاں پایاں
آپس وچ کجھ ان بن رہندی ہویا فساد لکھاوے
ہیں خود زینب گھر وچ لیاواں سمجھ پیارے میتا
جاں عدت زینب گذری آکھیا نور ہدایت
زینب کہیں استخارہ بن دیں جواب نہ بھلا
تاں جنگلوں حکم الٰہی آیت نازل ہوئی

Marfat.com

کیتا نبی ولیمہ بکری سد کھوایا یاراں
نہیں محمدؐ باپ کسے دا آیت وحی لیایا
رسول الٰہی ختم نبیاں ہے سردار جہاناں

گوشت نال روٹی نال رجے سب پھیر صحیح اخبارا
نہ کوئی اُس دا بیٹا زندہ طعن یہود ہٹایا
نہ کوئی ایسا ہویا نہ ہوسی غلاماں دا رکھیا نا

ہے ۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۔ اور نہیں محمدؐ (یعنی میرا بندہ وہ تعریف کیا گیا) مگر رسول
یہ بات اسواسطے کہی کہ کوئی اُمت محمدی سے نصاریٰ کی طرح آنحضرت (صلے اللہ
علیہ وسلم) کو خدا یا بیٹا خدا کا نہ تصور کرے ۔ فقط
جب یہود عیسائی آنحضرت کو کہنے لگے ۔ کہ تو نبی نہیں تب فرمایا اللہ تعالےٰ نے
۲۲/۱۸ یٰسٓ اس کے معنے بہت ہیں ۔ بعض کے نزدیک قرآن شریف کا نام
ہے یا سورت کا نام بعض کے نزدیک آنحضرت سرور کائنات کا نام ہے ساتھ
ناموں میں سے جو قرآن میں مذکور ہیں اور یا اے انسان حدیث میں آیا ۔ کہ اِنَّ
اللّٰہَ قَرَءَ طٰہٰ وَیٰسٓ قَبْلَ اَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفِیْ عَامٍ یا اس کے
معنے سید کے ہیں ۔ یعنی اے سید البشر جو کہ خطاب ہے آنحضرت کا جیسے حدیث میں
وارد ہے ۔ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ جب کفار نے کہا کہ اے محمدؐ صاحب تو پیغمبر نہیں
ہے ۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کی تسکین کو کہا کہ یٰسٓ اے سردار جہاں
کے وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ قسم ہے قرآن محکم یا حق حکم کرنے
والے کی تحقیق تو رسولوں میں سے ہے جو کہ مخلوق کے لئے آئے تھے ۔ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ اوپر سیدھی راہ کے جو کہ توحید ہے اور خدا کی طرف سے جاتی ہے تَنْزِیْلَ
الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اور اوتارا قرآن کو خدا ایسے غالب مہربان نے آنحضرت پر مخلوقات
کے لئے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ تاکہ اس قوم کو جن کے باپ نہیں
ڈرائے گئے ۔ اور وہ بھی عذاب الٰہی سے غافل ہیں ڈراوے یا یہ کہ تو ان کو ڈرا جن
کے باپ دادا اگلے نبیوں کے وقت ڈرائے گئے ۔ اور وہ اب غفلت میں ہیں ۔ کہ
بت پرستی اور قبر پرستی اور پیر پرستی کر رہے ہیں ۔ ۔ ۔ اس کے رسومات
جہالت میں غرق ہو گئے ہیں ۔ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ تحقیق حق
ہوا ۔ وعدہ عذاب کا اکثر کافروں پر ۔ اہل قریش سے منکر اسلام ہونے
سے وہ قول جو کہ کہا اللہ تعالیٰ نے لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ پھر وہ ایمان لائے ۔ جیسے ابوجہل ۔ ابوجہل

ابن ابی وغیرہ نے ۳ الضحیٰ شان نزول درمعالم علماء یہودیوں نے آکر آنحضرت
سے سوال کیا۔ اگر آپ نبی ہیں۔ تو ہم کو تین چیزوں کی بابت خبر دیجیے۔ قصہ ذوالقرنین
اصحاب کہف اور روح۔ تو آنحضرت نے جواب میں کہا کہ کل بتاؤں گا۔ انشاءاللہ
کہنا بھول گئے۔ اتنے پر چند روز وحی نہ آیا۔ یہود نصاریٰ مشرک مکہ کہنے
لگے۔ کہ محمدؐ کے خدا نے چھوڑ دیا۔ اور دشمن ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن
کے قول رد کرنے کو یہ سورت نازل فرمائی ۲ آنحضرت صلعم چند روز بیمار ہو
گئے تہجد کی نماز ترک ہو گئی۔ ام جمیل آنحضرت کی چاچی ابولہب کی بیوی نے
طعناً و طنزاً کہا۔ کہ اب محمدؐ صاحب کو اس کے خدا نے چھوڑ دیا ہے۔ اور دشمن
ہو گیا۔ اس کا قول رد کرنے کو اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کیں۔ انشاءاللہ کے ترک
پر پندرہ یا بارہ بعض کے نزدیک چالیس روز تک وحی نہ آیا۔ پھر اپنے حبیب کی
تسکین کے لئے یہ کہا کہ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے چاشت کے وقت اور
جس وقت وہ تاریک ہو اور تاریکی چیزوں کو چھپا لے۔

ف الضحیٰ بعض کے نزدیک وہ وقت ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
مقابلہ سے عاجز ہو کر ساحروں نے خدا کو سجدہ کیا۔ بعض کے نزدیک تمام الضحیٰ
سے مراد ہے۔ یعنی ضحیٰ کے وقت کا سب یا تمام چاشت سے مراد لیتے ہیں اور
اور لیل سے مراد شب معراج ہے۔ یا والضحیٰ سے مراد چہرہ مبارک آنحضرت
کا اور رات سے مراد آپ کے موئے مبارک کی سیاہی سے کنایہ ہے۔

بیت

والضحیٰ رمزے ز روئے چو ماہ مصطفےٰ است ‖ معنئ واللیل گیسوئے سیاہ مصطفےٰ است

یا وقت الضحیٰ سے خاص وقت الضحیٰ سے مراد کیونکہ ہر موسم میں معتدل ہوتا
ہے اور کاروبار مخلوقات آسانی سے کرتے ہیں۔ ان چیزوں کی قسم کھا کر باری تعالیٰ
نے کہا کہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے اور
نہ دشمن کر لیا۔ اور جتایا کہ حضرت اصلاح طبع منظور تھی۔ کہ آں ذات با
برکات نے انشاءاللہ نہ کہا۔ اور چند روز وحی نہ آیا۔ پھر آنحضرت
کو وحی نے آکر جتایا۔ کہ صرف ماشاءاللہ آپ نے روبرو سے یہود وغیرہ
نہ کہا۔ تو وحی آنی بند ہو گئی۔ اور بڑی تکلیف کے بعد یہ سورت نازل
ہوئی۔ اور آگے کیلئے یوں ارشاد ہے وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ

ذٰلِكَ غَدًا ۝ اور نہ کہہ کسی کام کے لئے کہ میں کل کروں گا۔ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ مگر جو چاہے اللہ تعالٰے۔ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (اے محمد صلعم) اور واسطے تیرے پچھلی حالت اچھی ہے۔ پہلی سے۔ (یعنی جو بزرگی آخرت میں اللہ تعالٰے تم کو عنایت کریگا۔ اے حبیب ہمارے اور وہ بزرگی اونچے محل جنت میں موتی کے اور خاک مشک کی طرح یا خادم حوریں وغیرہ یا شفاعت امت یا مقام محمود جیسے کہا۔ اللہ تعالٰے نے :-

پ۱۵ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ یعنی یہ کہ بھیجے گا تم کو تیرا رب مقام محمود میں ۔ مقام محمود سے مراد پسندیدہ مقام ہے۔ یا جہاں آنحضرت کھڑے ہو کر شفاعت کرینگے ہے۔ یا عرش سے مراد ہے۔ کہ آنحضرت کو عرش پر اپنے پاس بٹھائیں گے۔ جیسے حدیث شریف میں آیا۔ کہ يُدْنِيْنِي اللّٰهُ فَيُقْعِدُنِيْ مَعَهٗ عَلَى الْعَرْشِ یعنی نزدیک بلایا مجھے اللہ نے پھر مجھ کو عرش پر اپنے پاس بٹھایا ہے یا مقام محمود وہ مقام ہے جس جگہ آنحضرت صلعم ہاتھ میں محبت لئے کر شفاعت کے لئے کھڑے ہوں گے۔ یا پچھلی اور پہلی حالت سے یہ بھی ہو سکتی ہے۔ اوّل اوّل اسلام میں بڑی بڑی تکالیف آنحضرت کو اٹھانی پڑتی تھیں۔ اور بعد میں آرام ہوا۔ یا یہ کہ دن بدن ذات بابرکات درجہ میں بڑھتی جاتی ہے یا اس حدیث کی طرف اشارہ ہے۔ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اِخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا تحقیق ہم وہ خاندان ہیں کہ پسند کیا اللہ تعالٰے نے ہمارے لئے عقبٰی یا عاقبت کو دنیا پر۔ ق

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (اے محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب تجھے عنایت کریگا۔ (یعنی قیامت کو) اور تو راضی ہو جاوے۔ یعنی شفاعت امت کے حق میں حکم ہوگا۔ اور تو اسے خوش ہو جاوے گا۔ سب سے بڑی رحمت اور امید کی یہی آیت ہے۔ نزدیک اہل بیت کے اور اہل عراق کے نزدیک یہ بڑی رحمت کی آیت ہے :-

پ۲۴ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کہہ یا محمد اے وہ بندے میرے جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کیں۔ (یعنی گناہ) میری رحمت سے نا امید نہ ہوں۔ تحقیق اللہ سب گناہ بخشتا ہے۔ کیونکہ وہی غفور اور رحیم ہے ۝

ف لکھا ہے کہ جب تک آنسرورِ کائنات کی امت میں سے ایک بندہ بھی دوزخ میں رہے گا آپ راضی نہ ہوں گے۔

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنے خدا سے پوچھی ایک بات جس کے نہ پوچھنے کو میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ الٰہی تو نے سلیمان کو بڑی سلطنت دی اور فلاں فلاں کو یہ یہ نعمت عطا کی تو حق تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اے محمدؐ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ہ کیا تجھ کو یتیم پاکر جگہ نہ دی۔ یعنی جب تو یتیم ہوگیا۔ تو تیرے دادا اور چچا کی گود میں تجھ کو دیا اونھوں نے تیری پرورش میں کچھ کمی نہ کی۔

یتیم ہونیکا اور پرورش کا مختصر ذکر

بموجب عقائد اہل اسلام سب سے اول نورِ محمدیؐ پیدا کیا گیا۔ اور سب موجودات اسی نورِ مبارک سے ظہور میں آئے۔ اول نورِ مبارک آدمؑ کی پیشانی میں رکھا گیا پھر شیثؑ کی پیشانی میں چمکایا۔ پھر نوحؑ کو ملا۔ ان سے سام کو پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو پھر حضرت اسماعیل کو پھر نسل بعد نسل عبد المناف کو حاصل ہوا۔ ان کے چار بیٹے تھے۔ عبد الشمس ہاشم مطلب اور نوفل مگر وہ نورِ مبارک ہاشم کے ہی نصیب ہوا۔ اور ہاشم سے عبد المطلب کو عنایت ہوا۔ اور عبد المطلب سے عبد اللہ صاحب کو مرحمت ہوا۔ جب حضرت عبد اللہ صاحب جوان ہوئے۔ تو ان کی شادی آمنہ بنت وہب سے کی گئی۔ لکھا ہے عبد اللہ صاحب کی پیشانی میں نورِ محمدیؐ اس قدر جلوہ گر تھا۔ کہ جب عبد اللہ صاحب بت خانہ میں جایا کرتے تھے۔ تو بت کہتے کہ اے عبد اللہ جو نور تیری پیشانی سے چمک رہا ہے۔ ہماری خرابی اسی سے ہوگی۔ تو ہمارے نزدیک مت ہو۔

آخر الامر جب بی بی صاحبہ اس نورِ مبارک سے حاملہ ہوئیں تو عبد اللہ صاحب اپنے باپ کے حکم سے شام کو تجارت کے لئے گئے۔ اور وہاں سے آتے ہوئے مدینہ شریف فوت ہوئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تولد ہونے کے وقت بڑے بڑے عجائب اور غرائب ظہور میں آئے۔ جب کہ فارس کی آگ کا بجھ جانا۔ تختِ شیطان

15354

Marfat.com

سرنگوں ہونا نوشیرواں کے محل کے چوداں کنگرے کا گرنا اور بتوں کا زمین پر گر جانا۔ وغیرہ اور رات مبارک تولد ہونے کی دو شنبہ کی رات سے عرب میں دستور تھا کہ برس میں دو بار عورتیں دودھ پلانے واسطے بچوں کو مکہ شریف میں لینے آتی تھیں۔ اور بعد ختم مدت شیر خوارگی انعام اکرام لے کر بچوں کو ماں باپ کے حوالے کر جاتی تھیں جس سال ہمارے رسول مقبول ؐ پیدا ہوئے۔ اس سال بنی سعد کے قبیلہ کی عورتیں آئیں اور سب نے مالداروں کے بچوں کو لیا اور آنحضرت ؐ کو کسی نے نہ لیا۔

نظم

آکھ بنی سعدوں دائی نام حلیمہ سدھائی
اوہ سب نوں بچے دیوچہ لڑکا لیون آئی
رزق والیا ندے کل بچے دایاں دی لٹو بجائی
صرف محمد بن عبداللہ لڑکا رہندا آہی
اوس دریتیم جو ختم نبیاں لیندی نہ کوئی دائی
ایہہ بچہ بہت غریباں سمجھن حرص الفانہ کائی
ہن مائی حلیمہ کہے خاوند نوں خالی جانا ناہی
یتیم ابو طالب والے پل ہے مہر دل آئی
آہنہ کول حلیمہ جاکے عرض معروض سنائی
دیہہ محمد سانوں رکھیے مہر دل آئی
اے احمد یا صاحب طرف نگراں کر دہائی
نال محبت ٹری حلیمہ کیتی گودی ساہی
گدہا ضعیف سواری والا ناٹر سکیدا آہی
جاں لے سرور اوتے بیٹھی چلے وانگ ہوائی
سب خراں توں اگے جاندے ہوئی حیران لوکائی
بکریاں سب ڈھینگر ہویاں دودھ نہ دیون کائی
پھر بکریاں سب فربہ ہویاں دودوں دون سوائی
حلیمہ جانا برکت سرور ہویا فضل الٰہی
نال محبت شوق ولیدے خدمت کردی مائی
چوتھے سالانے ہوئے سرور ہویا پھرکی مائی
نال رضائی بھایاں دے جو سن پتر دائی
جنگل طرف روانہ ہوئے ایڑ دی چروائی
دو مہینے گزرے احمد ؐ بکریاں چروائی
اک دن وچ جنگل دے پیائے حالت عجب تمائی
سفید پوشاک نورانی چہرے ایڑ وچہ دورائی
آکے چت گرایا سرور سینہ چیر بنائی
اس حالت نوں ویکھ بھراواں ڈنڈ جنگل وچ پائی
رونا سے تے کرلاندے دوڑے دل بھاری مائی
انہاں سینہ چیر دلبراں کیتا دھوتا نال صفائی
دوا سکینہ پاس اوہناں دے دل تے دھوڑی بھائی
بھنت پیٹ تے سینہ سبکر اوہنا جبریل تے لائی
انس کہ وچہ بیٹھے سرور سیدوں ہیل وسیائی
الم نشرح لک صدرک اللہ آیت وچہ سنائی
مائی حلیمہ سن خوشخاوند دوڑی دوڑی آئی

ادہ یتیم اساڈا بچہ حالت کہہ سنائی
بی بی حیران کھلوتی ڈٹھا رنگ تغیر بھائی
میری جان تیرے توں واری گل سُنا وِچ کائی
حالت جو کجھ سر تے گذری ساری آکھ سنائی
چوتھے سالاں تے حلیمہ سرور خدمت والی جائی
ٹل چل بیبی رخصت ہوئی راہ وچہ جان وہائی
اوتھوں اُم ایمن کنیزک لے سرور نوں آئی
پھر ابوطالب دی خدمت چکی کرکے دھول کمائی
عمر مبارک بارہ سالاں لبھیاں نوبت آئی
رو کر آکھیا سرور صاحب نال ہو ساں ہمراہی
ایہہ گل سُن کے ابوطالب نا گل پھیری پائی
شہر بازار پہنچ گئے بصرہ دسیا جنگل راہب آہی
وچہ اوہدے محمد صاحب راہب تکدا پائی
دیکھ پچھیا تا سر دا احمد مہر نبوت ساہی
آکھے ابوطالب نوں راہب کہیا سن گل بھائی
سن گل ابوطالب بھتیجے بصرے نال ہٹائی
پھر جد عمر مبارک ہوئی پنجی سالاں ساہی ۲۵
شام وسے کر والی چلے تکیوں ہو کے راہی
خدیجہ بیٹی خویلد دی جو ستگ سا اوہنوں کمائی
بی بی صاحبہ دولت ویکھے میسرہ نال چلائی
بحیرہ راہب فوت نسطورہ پہنچے ساہی
کہے نسطورہ تاریخ ایہہ حاشر ولے پاہی
شام اندر تد اسنوں ٹکرا راہب خبر سنائی
مال فروخت کر کے دونویں تُر پئے تکے راہی
بالاخانے وچوں بی بی ڈٹھے مرد الٰہی
مہمان ہووں ایہہ میرے رب بی بی آکھ سنائی
قصہ کوتا میسرہ صاحب ساری بات بتائی

ہاول تاں نال شتابی وچہ جنگل دے آئی
مائی حلیمہ لاگل روندی ویسے ملیں گھول گھمائی
کیونکر نال تساڈے گذری اساں حیرانی آئی
مائی حلیمہ لے سرور نوں ڈردی مکے دھائی
آمنہ بی بی لے سرور نوں ول مدینے جائی
چھ سالاں دی عمر سیدی فوت جاں ہو گئی مائی
اٹھاں سالاں دے جد ہوئے دادا ہویا راہی
چاچے نال تجارت کارن شام چلے کر دھائی
نال کہیں نہ ابوطالب والی تہ اچند ساہی
بھتیجے کیوں دلاسا دیسی حرص تساڈی آہی
چل بھتیجے نال اساڈے چاچے آکھ سنائی
نام بحیرہ راہب سندا واقف کتب الٰہی
فلیا الست کیتی گل فریدی خاطر شاہی
اس لڑکے نوں شام نہ کرنا کرن یہود کوتاہی
نشنیاں جنہیں ایہہ لڑکا ظاہر آکھ سنائی
پھر ملک دی دیاں آسے دواں بنا ہو کے راہی
ابوطالب سن فکر نگیلہ بچہ ہٹے گیا بتائی
ابوطالب نے کہ بھتیجے نال ہو ہمراہی
لے کے زر جا ہوں شام ولایت دیسی نال صفائی
راہ وچہ عجب کرامت ظاہر ہوئی نبی تائیں بھائی
نسطورہ نے ڈٹھی میسرہ تائیں ایہہ بات سنائی
نبی قسمت جاگی تیری دیکھیا نبی الٰہی
میسرہ مال فروخت کیتا بصرہ اندر بھائی
وقت دوپہراں جنگل دے وچ نظر خدیجہ پائی
اک بانسے سر تے جانوراں نے کیتا سایہ بھائی
سرور اتے غلام خدیجہ لے پچھان آکھی
راہ بحیرہ مکر آکھ سنایا ڈھول بات لہائی

جیونکر جانوراں نے سایہ کیتا کل دہائی ۔۔۔ ہور ہور عجائب جو جو ڈٹھے واضح کر سمجھائی
قصہ کوتاہ بی بی صاحب دل اندر آئی ۔۔۔ ایہ جوان امین رنگیلا بات جے سنے کائی
اسدے نال ویاہی جاواں دلوچہ خوشی سوائی ۔۔۔ دو ہینے اتہین پچھے عورت آکھ بلائی
بی بی دے سنہرے اوسنوں سرور پاس پہنچائی ۔۔۔ لیا منا چلا نبی نوں دانش مند جو آئی
اودھر نوفل ایدھر حمزہ عقد گیا ہو بھائی ۔۔۔ مال تمام خدیجہ اپنا دتا سرور سائی
ووجدک عائلا فاغنےٰ آیا حکم الہی ۔۔۔ ایہ رب دی طرفوں ہوئی عنایت ہو گئی بے پرواہی

ووجدک ضالا فھدیٰ اور پایا تجھ کو تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا اسکے کے دروازے پر جس وقت تیری دائی حلیمہ تیرے واسطے آدا۔ اور تیری مائی کے پاس سپرد کرنے کو آئی تھی پھر راہ دکھادی تجھ کو یعنے تیرے دادا اور ماں کے پاس پہنچا دیا۔

ف یا شام کی تجارت میں میسرہ کے ساتھ بھول گئے۔ جبرائیل بحکم رب الجلیل اونٹ کی مہار پکڑ کر تجھے راہ ڈال گیا۔

یا یہ کہ تیرے رب نے تجھ کو دوست پایا معرفت اور محبت کے دریا میں ڈوبا ہوا اور تجھ کو مقام قرب میں پہنچا دیا

ف اس جگہ ضال کے معنے عاشق کے ہیں۔

ووجدک عائلا فاغنیٰ ۔ اور پایا تجھ کو درویش عیال دار پس غنی کر دیا مال خدیجہ سے یا مال غنیمت سے یا مائی حلیمہ کے مال سے اور یا عبد المطلب کے مال سے یا ابو طالب کے مال سے غنی کیا۔

غنی ہوئے پھر وسدے رہندی جیالی سال وہائے ۔۔۔ وقت نبوت نیڑے آیا اللہ نے رنگ لائے
خوابال نیک وسیبول سرور سچی کبھی ہو جاوے ۔۔۔ سلام علیک رسول اللہ لو پاہر شے آکھ بلائے
کدی کدی وچ غار حرا دے پیارا سرور جاوے ۔۔۔ تنہا کرے عبادت اوتھے چھ ماہ انہوں لنگائے
رمضان ماں سنا آکس روزے سوار جبرائیل جو آئے ۔۔۔ قم یا محمد کہیا وحی نے سرور خیال ودائے
لیٹ گئے کوئی انذار آیا وحی نے پیغمبر بولائے ۔۔۔ قم یا مدثر سرور سینا بیٹھے سیکھ لائے
اکس قدر آدر صورت [illegible] نظری آئے ۔۔۔ زمیں نوں لیکر آسمان تو ڈی [illegible] جو نبی بتاوے

جیسے کیا وچ سورت النجم دے ۔ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ

اور بات نہیں کرتا اپنے نفس کی خواہش سے نہیں وہ بولتا کسی سے مگر جو کچھ وحی کی جاتی ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى سکھایا اس کو سخت قوت والے نے۔ یعنے جبرائیل فرشتہ نے۔ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ صاحب حُسن پھر برابر کھلوتا یعنے جبرائیل علیہ السلام اپنی اصلی صورت پر آنحضرت کے پاس آکر کھڑے ہوئے۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ اور وہ یعنے جبرائیل علیہ السلام آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ یعنے مطلع آفتاب کے قریب یہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پہنچتی تھی دیکھتے ہی بے ہوش ہو گئے۔ اور کانپنے لگے۔

مَنْ اَنْتَ رحم تیرے تے سرور آکھن الائے
اقرء کہیا فرشتے اگوں نبی جواب بنائے
لیکر بغل دبایا میتوں وحی پھر آکھ سنائے
کیہ کجھ پڑھاں نہ پڑھنا جاناں احمدؐ آکھ سنائے

میں ہاں جبرائیل فرشتہ طرف تساڈی آئے
میں اُمّی کجھ پڑھیا ناہیں پھر اقرء دوہرائے
اقرء پھر فرشتہ بولے سرور آکھ پچھائے
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ وحی نے سبقی پڑھائے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ پڑھ قرآن ساتھ نام رب کے جس نے پیدا کیا۔ یعنے سب اشیاء پیدا کیا انسان کو لہو جمے سے۔

پھر پھیر مار فرشتے چشمہ کڈھیا وضو کرا دے
غائب ہویا فرشتہ اوہنوں سرور گھر نوں آئے
میں تیرے نوں دار پایا گھولی دیکھ کتوں کیہ آئے
کمبن جثہ تھر تھر کنبے لرزہ بہت ستائے
ورقہ بن نوفل کول بی بی نبی نوں نال لیجائے
ختم نبیاں کولوں نوفل بات سینے دل لائے
ہو وہنا ہے دیاں صفتاں اندر تیرے پائے
نوفل کہیا جوان جے ہوندا تیری کردا یاری
ہوئی تسلی گھر نوں آئے بی بی نال پیاری
ستے دلوں چہ ذرا آرام نہ آوے بنی مصیبت بھاری
ٹرپا فندا آہو نظری آیا کسی ہتھ سنہری

ہو امام وحی تے اونتھے نفل دو رکعت پڑھائے
خیمہ پچھوں بی بی دیکھ نبی نوں غمیوں رنگ وٹائے
چادر دیکھے بی بی صاحبہ سرور وچ لٹائے
قادر سے ہوئی تسلی بی بی جا سرور حال بنائے
نوفل واقف کار کتاباں حال احوال پچھائے
نوفل کہیا نبی نوں ہوسیں اوہ سن وحی جو آئے
سب توں پہلاں منی خدیجہ بات منے دل لائے
جد بلکیوں کڈھدے نبی محمدؐ تینوں قوم کفاری
وحی نہ آیا دن کتنے تک نبی نوں بنی اجاری
ڈٹھا پھر اک دن وحی نوں شکل جو ووڈی ساری
کہیا محمدؐ نبی سچا توں خلقت اُمت ساری

دیکھ حبیب خدا اور جسم کیسے جان پیاری	گھر ریچ کمبدے کمبدے آئی انگی غم ولیاں بھاری
لیکر چادر لیٹ رہے پھر آئیت رب اتاری	اٹھ ذرا اے چادر والے خوابوں کران بیداری

٢٩ مدثر يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ اے کپڑے اوڑھنے والے اٹھ اپنی خواب گاہ سے اور ڈرا خلق کو عذاب الٰہی سے۔ یا اے لباس رسالت پہننے والے قائم ہو جا مراسم نبوت ادا کرنے پر۔

٢١ مزمل يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ اے کملی اوڑھنے والے اٹھ نماز کے واسطے مگر تھوڑی رات کو۔ یا بعضوں نے بھی حمل لکھتے ہیں۔ یعنی بار نبوت اٹھانے والے اٹھ کر نماز تہجد مگر آدھی سے تھوڑی ہیں

ف ابتدا اسلام میں ایک کمبل ١٤ گز کا حضرت خدیجہ صاحبہ بیان کرتی ہیں۔ کہ نصف تہجد اور نصف رسول اکرم لے کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے حق تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے کہا

جد حکم نبی نوں ہویا الٰہی ڈرا خلقت ساری — بشیر نذیر سراج منیرا دیکھو آیت پیاری

٢٢ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اے نبی (برائے بزرگی) بے شک ہم نے تجھ کو امت کی تصدیق اور تکذیب پر گواہ بھیجا۔ اور خوشخبری دینے والا ہماری رحمت کی یا بہشت کی۔ اور ڈرانے والا ہمارے عذاب سے یا دوزخ سے وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝ اور بلانے والا اللہ کی عبادت یا توحید کی طرف اس کی توفیق یا حکم سے اور روشن چراغ۔ ف چراغ آنحضرت کو اس سبب سے کہا کہ چراغ کی روشنی اندھیرے کو دور کرتی ہے۔ اور حضرت کے وجود مبارک کے نور نے کفر شرک اور رسومات جاہلیت کے اندھیرے دفع کر کے ہر گلستان میں روشنی پھیلا دی ہے:۔

ف٢ دوسرا یہ کہ چراغ گھر والوں کو امن اور راحت کا سبب ہوتا ہے اور حضور کو ظاہر باطن کو نجات اور عقوبت کا باعث ہوتا ہے اور منیرا تاکید ہے۔ یعنی آپ چراغ ہیں۔ مگر اور چراغوں کی طرح نہیں۔ اس واسطے کہ اور چراغ ہوا سے بجھ جاتے ہیں۔ اور کوئی اس چراغ نوری کو معیوب نہیں کر سکتا۔ کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ یہ بھی بطور معجزہ کے آیت آئی تھی۔ سو سچا نکلا۔ ف٣ دوسرے چراغ رات کو

Marfat.com

روشن اور دن کو تھیں۔ مگر آپ نے ظلمت دُنیا کی رات کو دعوتِ اسلام کے نور سے روشن کر دیا۔ اور قیامت کے دن کو بھی مشعلِ شفاعت سے آپ روشن کرا دینگے۔

ف خدا تعالےٰ نے آپ کو چراغ فرمایا۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی چراغ کہا۔ آفتاب چراغ آسمان ہے۔ اور جناب رسالت مآب چراغِ زمین و زمان ہیں۔

نظم

نبی گواہ بشیر نذیر ہوئے خلقت ساری
اتنھیں پچھے علیؓ ہوراں نے من لیا سنواری
تے ابوبکرؓ سن گئے تجارت یمن ولایت بارے
نبی آخر الزمان پیدا ہوسی نوں اوس یار پیارے
آئے حضرت دے دیول ابابکر سہارے
اوس کہیا محمد دعویٰ کیتا ختم نبیاں پیارے
گئے خدمت وچ ابابکر سر دھر نبی پکارے

اسنا کیتا اول اول خدیجہ بی بی پیاری
اول لڑکے مسلم ہوئے جبیں تے فضل بہاری
ویکھ اک راہب ابابکر نوں پنے پچھانتے سلے
سب توں اول مردانو چوں نصیب ہئیں سن بھارے
ابوجہل نوں ملے تے پچھیا تازہ خبر بتاوے
اوسنوں جا سمجھاویں اڑیا اُس نے سخن ہمارے
رسول الٰہی ہیں ہاں بھائی منیا اللہ ناسرے

سبھنے تصدیق کرکے کہا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

عثمان زبیر تے عبدالرحمٰن طلحہ تے سعد وچارے
جدوں نزدیک تمامی کرکے سرور وعظ سناندے
اوہناں جنت خدا بنائے کدوں جنت چاہندے
ابولہب تے ابوجہل تکذیب رسول کراندے
پچھوں کندھی عرب قریشی ڈھیماں وٹ وگاندے
دس برساں تک بہت نس ایہہ تیاں فرق نہ پاندے
رنج تکلیفاں بہت اٹھایاں ایہہ غم نہ کھاندے
اجلاساں میلیاں وچ بازاراں لوکاں وعظ سناندے
راہ وچ کافر کنڈے سٹن جنول سرور جاندے
پوڑ بچھاون فرق نہ کردے مندے بخت جنہاندے
نبی دے قتلوں فرق نہ کردے راتیں داء لگاندے

ہور تیرھویں مسلم ہوئے جیہڑے اللہ بھاندے
نزول قریش رسول اللہ نوں تکلیفاں دواندے
وعظ کریندے سرور تائیں کافر دکھ پہنچاندے
وعظ کریندے سرور تائیں پتھر اٹ چلاندے
رگئے پنیاں سرور تائیں زخم تیر لگاندے
بہت بے ادبی حد نہ کوئی کردے نہ شرماندے
وعظ نصیحت کرنوں ہرگز ذرا نہ قدم ہٹاندے
کاذب ساحر مجنوں جھلا کافر لوک بلاندے
کوئی لُو یا کوئی کھوہ کنڈا دے نبی نوں بہت اکلاندے
پر آپ جنہاں نوں رکھا اللہ حاسد توں بچاندے
رسول اللہ علیہ وسلم بہر بیدار رکھاندے

Marfat.com

رب فرمایا بھاویں کتنا کافر زور لگاون | اسیں بچاونوالے تیرے تیں ول اٹھ دیاں

نظم

ایہو اجکل ویکھ وتیرہ جیہڑے حق سناندے نی | سوسو طعن الزام اوہناں نوں منافق بھی لگاندے نے
وعظ سنن جدآون لوکی خلاف اپنے مذہب جاندے نی | بڑا شر کردے مسجدوں کڈھن انہوں شریل جاندے نے
رکھی ٹھگر بند کرنیا سے مسجدوں باہر کراندے نی | بڑا اللہ والے وعظ سچے تھوں کدی نا فرجاندے نے
حق سناون حق ہولاون اراں کھاں نہ کھاندے نی | بن تنخواہوں بھیجر مچھر وسندے دوزخ کنوں بچاندے نے
لوک عداوت بھاویں کردے او جنت ول ٹُردے نی | بریاں نال بھلائی کرکے جنت وچ وڑدے نی
یاراں کُٹاں طعن ملامت ورثہ نبیاں پلدے نی | قرآن حدیث سناون لوکاں ہرگز خوف نہ کھاندے
وانگ درخت مثال علماواں اِٹاں وٹیاں جردے نی | ماں پیو نالوں پیار کریندے وچھڑ جو عین سڑدے نے
بعضے تھانیں پچھے نہ کوئی خود کوٹھے تے چڑھدے نی | کلام الٰہی ہو نبیدی وسدے فرق نہ کردے نے
رُکھاں تائیں پتھر وٹے لوکی ماران لگدے نی | نے پہنچاں تائیں جھاڑن لوکی اوہ پھل دیندے لگدے نے
اینویں طعن ملامت جھلن فائدہ لوکاں کردے نی | پر اپنے خیر خواہاں اسنگ بھائی سروعیب جہڑدے نے

۴ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اے رسول بر حق پہونچا دے (مخلوق کو) سب وہ جو نازل ہوتا ہے طرف تیری رب تیرے سے یعنے سنگسار۔ قصاص کا حکم اور زینب والا معاملہ۔ وجہاد۔ نماز زکوٰۃ وغیرہ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ اور اگر نہ پہونچایا تو نے پس نہ پہونچایا تو نے کوئی احکام بھیجے ہوئے اوس کے۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ نگہبانی کرے گا تیری لوگوں کی برائی سے یعنے تجھے قتل کرنے کی قدرت کسی کو نہ ہوگی۔ سبحان اللہ کیوں قتل نہ (ہوتے) جنکی بابت استثنا ۱۸/۱۸ و ۲۰ میں لکھا ہے۔ جھوٹا نبی اور یا سوائے حکم خدا بات کہنے والا قتل ہوگا۔ آپ سچے نبی تھے کیونکر مقتول ہوتے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ تحقیق اللہ تعالےٰ قوم کفار کو راہ نہیں دیتا۔ بعض اس آیت کا مطلب یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ رات کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مسلمان لوگ پہرا دیا کرتے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خیمہ سے سر مبارک کو نکالکر فرمایا۔ کہ سب چوکیدار چلے جاؤ۔ اب میرا محافظ اللہ تعالےٰ ہے

ف بروایت حضرت عائشہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینے کے سفر میں تھے۔ جب مدینے تشریف لائے۔ فرمایا کہ کوئی شخص ہے کہ آج رات پہرہ دے تو بہتر ہے۔ سعد بن ابی وقاص پہرہ دار مقرر ہو کر پہرہ دینے لگے۔ تو رات کیوقت یہ آیت آئی۔ اس آیت کی تصدیق اور پیشینگوئی کا سچا ہونا۔ قصہ ہجرت آنسرور ہے کہ جب اہل قریش نے دارالندوہ میں خاتم النبیین کو بالمصمم ارادہ قتل کرنے کا کیا۔ اور نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا کیوں ہوتا۔ خود اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور کو اگرچہ گنہگار کراہت کریں (مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ اللہ تعالےٰ پورا کرنے والا ہے اپنے نور یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم یا قرآن مجید کو اگرچہ کراہت کریں کافر وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ اللہ پورا کرنیوالا ہے اپنے نور محمد صاحب یا قرآن مجید کو اگرچہ کراہت کریں مشرک۔ سبحان اللہ یہ معجزہ کیسی عمدہ طرح سے پورا ہوا۔ یعنی دین ہی کامل ہوگیا۔ جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا یعنی سب کچھ پورا ہوا قرآن دین۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قتل سے بچے۔ پورا کام اسلام کر کے دنیا سے رحلت فرمائی۔

(فائدہ) کمالات علمی سب کمالات سے اعلےٰ اور اشرف ہوتا ہے۔ اس سے معرفت الٰہی اور صفائی قلب حاصل ہوتی ہے۔ اور اسی سے اعتقادات درست رہتے ہیں۔ اور اسی کی وساطت سے اعمال صالح اور اخلاق فاضلہ حاصل ہو جاتے ہیں۔ گناہوں سے پرہیز اور نیکیوں کا ہیر ہوتا ہے۔ غرض سب نیکیوں کا زینہ یہی دولت علم ہے جس سے جھوٹ کی مذمت اور صدق کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کتاب النبی کامل اکمل عطا ہوئی جس میں اصول دین و دنیا وغیرہ پورے طور پر بیان ہیں۔ اس کے ہزارہا حافظ ہیں جو اس کے قیام اور صحت کی برہان قاطع اور دلائل ساطع ہیں۔ شروع سے حفظ چلی آتی ہے اس کا ذمہ خدا تعالےٰ نے لیا ہے اور خدا تعالےٰ نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی ذمہ لیا ہے۔ جو پورا کر کے دکھایا۔ بڑے بڑے پہلوان اور بہادر جوانوں کو بارنیوالوں نے مارا۔ مگر جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جن کے چہار وانگ عالم میں دشمن ہی دشمن تھے ایذا نک نہ پہنچی یہی وجہ تھی کہ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ اللہ تعالےٰ نے حفاظت کا ذمہ لیا ہوا تھا۔

آخر یہی علم ماں باپ کی خدمت عزت حرمت کرنا فرض بتاتا ہے شرک منع اور بدعت سے

روکتا ہے - عورت خاوند کو باہمی اتفاق اور اتحاد کی طرف بلاتا ہے - اور آپس میں شریک برادری کو ملنا گلنا جتاتا ہے - اور سب روں سے خواہ کوئی ہو علیحدگی سناتا ہے ۔

نے منا بعداں تائیں کافر بہت عذاب پہچاون
دعوت کردیاں سرور صاحب جاں چھ برس وہاں ون
حمزہ مسلم ہویا مشرک لگ پیئے بہوں کھاون
گلی کوچے بازاریں پھر پھر لگے وعظ سناون
دسویں سال نبوت والے ابو طالب مرجاون
یارویں سال نبوت والے لوگ مدینیوں آون
اوہناں چھیاں مدینے جا کے پھر یا وعظ سناون
بارہویں سال معراج ہویا جو کے وچہ قرآن
گھر امہانی سُتے سرور اکثر لوگ بتاون
تاں بیوں مسجد اقصیٰ پہونچے پھر آسمان سدھاون
موسیٰ عیسیٰ زیارت کر کے لنگھ اگانوں جاون
کرسی عرشوں گذر گئے سے پہونچے وچہ دربار
براق نے رفرف سب فرشتے تھے پچھے چھپا ہار
جتھے دخل فرشتیاں ناہیں آدم کون وچارے
فکان قاب قوسین او ادنیٰ ہویا ختم شعر کی
حمد تعریف بتھیری کہنی قادر مطلق والی -

ہجرت کرگئے کئی اصحابی جتھے وقت لنگھاون
حمزہ صاحب چاچے سرور بھی مسلم ہو جاون
حمزہ عمر ایمان کے لگے دین ودھاون -
روز بروز توحید پھیلائی خوف نہ ہرگز کھاون
اوسے سال خدیجہ بی بی دنیا چھڈ سدھاون
وعظ اکر سنیا ں ان سکے سرور چھ مومن بن جاون
روز بروز ترقی ہوئی مدنی ہمن کھاون -
کچھ کچھ حال بتایا غلاماں مومن ایم لیا لیا
قادر مطلق بھیج وحی نوں سرور سد بلاون
آدم نے ادریس ہویا انہوں سلام علیکم سناون
براق ہویا فرمانہ ٹرنوں وحی بھی پہلے مراون
معراج منبر آسماناں اُتے پان لاوان آیا
قربِ الٰہی حاصل کرکے قرب دونو ملاون آیا
دَنٰی فَتَدَلّٰی سرور کہے سُن سناون آیا
فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی کہن کہاون آیا
رحمت تمام برکت اوج حضور ول احمد پاون آیا

درباری کلمات جو آنحضرت نے کہے - اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ حضوری خطاب جو آنحضرت کو دربار سے عنایت ہوا - اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ - یہ خطاب سُنکر آنحضرت نے اپنی اُمت کو بھی اوس رحمت اور برکت میں شامل کر دیا - جیسے آپ نے کہا - اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔

پھر ہو دا پس دوزخ جنت ہور عجائب دیکھے
نیک نصیب جنہاں نے سے ہدایت او ہناں امتاں کیتا
جو انکار کریندے اوسدا جھیڑاں کرنا والے
لب غلاماں چل گیرے اگوں حال سُناویں

بیت مقدس ہر نبی دے ویکھ سناون آیا -
قسمت بہیراں تائیں ظاہر کراون آیا -
کیسے دوزخ کیسے جنت وی پچھ مرسل پاون آیا
مدینے والیاں خبراں گیاں نکے آون آیا

Marfat.com

حبشہ والے گئے مدینے نیک ادایاں
حضرت ابا بکر بھی رخصت چاہی یثرب جاواں
حضرت عمر روانہ ہو گئے وچہ اصحاباں نیکے
دار الندوہ وچہ قریشی لگے کرن صلاحاں
کوئی آکھاوے قتل محمد قید کرو کوئی کہندا
قصہ کوتاہ ابو جہل نے کیتیاں ہور صلاحیں
ایس ارادے اوتے سبھناں کیتی ختم کمیٹی
نے کہیا نہ سوتٹ سیج پر اپنی چل مدینے راہیں
حضرت بولے علی بہادر سوئے میری اج سو توں
چادر میری پہن سوئیں توں ڈریں نہ ہر گز رائی
اِنَّا جَعَلْنَا پڑھ کر مٹی سر کفاراں پائی

پھر تجہیرے گئی مدینے رنگ سجو اللہ لایا
حضرت کہیا ملکر چلساں رخصت پیمبر آیا
ہر کوئی طرف مدینہ ٹریا مکیاں دلوں چا آیا
شیطان اوہناں وچہ وہن صلاحاں بناون آیا
کوئی کہندا اس وطنوں کڈھو ایہ رسم گواون آیا
اک اک شخص قبیلے وچوں قتل کرو فرمایا
جبرائیل سنیہے نیکے کوچ کراون آیا
علی رض سلا کے پلنگ اپنے تے احمد مکیوں دھایا
ہجرت ول مدینے میتوں حکم حضوروں آیا
نکل سرور خاکوں مٹھ کافراں ول چلایا
اللہ نظر کفاراں ماری کسے نہ نظری آیا

آیت ۲۲ یٰس اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

ثور جبل دی غار اندر صدیق سنے سن آئے
چادر پاڑ کھڈاں وچہ دتی سبھے بند کرایاں
چادر مک گئی اک کھڈے تے دھریا پیر پیارے
پیر خاطر یار پیارے کیتی واہ واہ صدق صفائی
جاں غار اندر اوہناں رات گذاری فجری کافر آئے
ابا بکر کہیا مینوں نظری آون پیر ڈھونڈن والے
تاں سرور بولے نہ کر خطرہ نال اساڈے والی

خود صدیق انہیرے وڑیا سرور باہر بہایا
سرور عالم پاچھے پھر اندر وار بولایا
ستے سرور ابا بکر نوں ناگ اک ڈنگ چلایا
اگے پیچھے کسی نہ سنیا جس نے اس کٹایا
کھوج کھوجی نے اوتھوں تیکر آکر ختم کرایا۔
کہیا رسولا جیکر ویکھن کر سن جو دل آیا
ایہ آئیت موقعہ اپر آئی وحی آگاہ کرایا

آیت اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جب کہ اوسے (یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو کافروں نے مکے سے نکالنے کا ارادہ کیا۔ اور خدا سے بھی جانے کی اجازت مانگی۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ اوس حال میں کہ رسول کا دوسرا تھا دو کا یعنے رسول اکرم ﷺ اور ابا بکر تھے۔ اور جب کہا رسول اکرم ﷺ نے اپنے دوست کو یعنے ابا بکر کو لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ غم نہ کھا بیشک ہمارے ساتھ اللہ تعالےٰ ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ پھر اللہ نے اوپر تسکین اتاری فقط وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

Marfat.com

اور اللہ نے اپنے نبی کو لشکر ملائکہ سے امداد دی۔ یعنے غار میں وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ اور کافروں کی بات نیچے کر دے۔ یعنی دعوت کفر کو خوار و بے مقدار کر دیا۔ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا اور بات اللہ یعنی کلمہ شہادت یا توحید یا قرآن باوجود آنسرور کائنات وہ بہت بالا اور قدر والا ہو گیا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور اللہ غالب ہے۔ اور دانا۔ یعنے جس کو چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے خوار اور ذلیل کر دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دکھائیں نائیں — ادھر اُدھر غاروں پھیر دے کھوجی عالم لیایا
غار اوتے اِک بوٹا الٹ قدرت نال اُگایا — مکڑی جالا تنیاں جفت کبوتر او بیٹھے آیا
کبوتر انڈے دِتے دیکھو اللہ جنہاں بچایا — دشمن دی کجھ پیش نہ چلی اللہ آپ بچایا
ترسے راتیں وچ رات اندھیری بیٹھے یار پیارے — صدیق دے بیٹے عبداللہ نے کھانا وقت پہنچایا
فیر تیجی رات صبح نوں پیارے ڈاچیاں تے چڑھ چلے — اصلی راہ مدینہ چھڈ کے بحر کنارے سدھایا
قصہ کوتاہ خبراں گیاں شہر مدینے تائیں — بدر نورانی طرفوں مکے دل مدینے آیا
ویکھن راہ سب نکے وڈے سرور دو جہاناں — راہ تکدیاں ٹھنڈیاں چھاں سو لہر سینے لایا
اک یہود کہیا اے لوکو شہر مدینے والو — نبی تساڈا آوے ڈٹھا جیں دن سدھا ہو آیا
لوکاں خوشی زیادہ ہوئی دلبر جانی آئے — صلی اللہ جیو آیاں نوں جم جم اوہ آیا
سنی خبر جاں اہل مدینہ کفروں شرکوں ہم رسوا ہوئے — چن بدر دا نکل ابر ول چانن لاون آیا
کالی رات جو کفروں چھائی شرکاں گھیر لیا ہا — سراج منیر پیارا رب دا جس چڑھیا دن آیا
ہو قربان گئے سب مدنی سرور عالم آئے — یوحنا دالی پیشین گوئی نوں سچ کراون آیا
شگن شگون سب رسم جہالت والی بیخ اٹھائی — سارا کنبہ مکے وچوں طیبہ وچ منگوایا
وچ مدینے خوشیاں دا فر گھر گھر ہوئی ہمائی — کلر بنجر خشک زمین ہے برساون لادن آیا
وعظ نصیحت گھر گھر ہوندا دور ہوئی گمراہی — کفر شرک دی بنجر دھول بیخ پٹاون آیا
پر کافر فاسق ذرا نہیں من حکم احکام الٰہی — کی کجھ نہیں فاسق پھیڑے اللہ جو فرمایا

پ ۱ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ تحقیق ہم نے ہی تیری طرف آیت روشن بھیج دیں اُنہے سوائے فاسقوں کے کوئی انکار نہیں کرتا

پر منکر فاسق سرور تائیں دیندے بہت ستائیں — حدوں ودھیاں ظلم ایذائیں وحی پیغام پہنچایا

حکم جہادی آئیتاں آیاں لڑو جو کرن لڑائی — آئت لکھ دکھا غزاں حکم احکام جو پایا

فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْکُمْ وَیُلْقُوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ وَیَکُفُّوْا اَیْدِیَھُمْ پھر اگر تم سے
ایک گوشے نہ ہو جاویں۔ اور صلح بھی نہ کریں۔ اور اپنے ہاتھ ظلم اور تعدی سے کبھی نہ
روک لیں فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ پھر جہاں تم ان کو پاؤ۔
یعنی ظلم اور تعدی کرتے۔ پکڑ کر قتل کرو وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ اور لڑو بیچ راہ خدا کے جو تم سے
لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَاَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ
ان کو جہاں پاؤ مار ڈالو اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو جب یہ طوفان
کافروں کے طرف سے بپا ہوا۔ یعنی دکھ ایذا رسانی کا بازار گرم ہوا۔ تو اوّل جنگ
بدر اور دوئم جنگ اُحد جس میں آنحضرت کو بہت تکلیف پہنچی۔ بلکہ حضرت کی
ساق اور کاندھا پیشانی نورانی خون آلودہ ہو گئی۔ اور ہونٹ نیچے کا زخمی ہو گیا۔ اور
اگلا دانت مبارک ابن قمیہ کے پتھر سے ٹوٹ گیا۔ یا عتبہ ابن ابی وقاص کے پتھر
سے ٹوٹا تھا۔ پھر ابن قمیہ نے تلوار کا وار آنحضرت پر کیا تھا۔ طلحہ نے اپنے ہاتھ پر
تلوار لے لی۔ ہاتھ اس عالی ہمت کا بیکار ہو گیا۔ آنحضرت ایک گڑھے میں گر پڑے
ابن قمیہ نے مشہور کیا۔ کہ میں نے آنحضرت کا کام تمام کیا۔ یہ آواز سبب لشکر موافق
و مخالف میں پڑ گیا۔ آخر الامر سرور عالم کی زندگانی کی خبر ملی۔ تو سب جمع ہو گئے
آنحضرت بسبب کمزوری زخم اور سخت درد کے اس گڑھے سے نہ نکل سکے
تھے۔ طلحہ نے باوجود ہاتھ کٹانے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مردانہ ہمت
کر کے باہر نکالا۔ اور سرور عالم کو زندہ پاکر بڑی خوشی ہوئی۔ اور جمع ہو کر لڑائی
شروع کی۔ مگر کچھ کارگر نہ ہوئے۔ اس کے بعد خیبر میں جنگ ہوا۔ پھر خدا نے
فتح مکہ دی۔ جو کسی کو سوائے آنحضرت کے نصیب نہ ہوئی۔ اور نہ ہوگی۔ جب
آنحضرت نے کعبہ کے بتوں کو مسمار کیا تھا۔ تو آئیت پڑھتے کہتے وَقُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق
جھوٹ گم ہو جانے والا تھا۔ جب مکہ فتح ہوا۔ اور لوگ جوق در جوق اسلام
میں داخل ہونے لگے۔ جیسے اللہ تعالےٰ نے یہ آیت شریف نازل فرمائی جسکا وعدہ

پورا ہوا۔ ﷺ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو مکہ شریف۔ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ تو لوگوں کو اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے جوق در جوق ہو کر دیکھا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب کی۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگ اس سے تحقیق وہی ہے معاف کرنے والا

ﷺ یعنی قرآن میں جو وعدہ ہے فیصلے کا اور کافر ستایا کرتے تھے حضرت کی آخر میں مکہ فتح ہوا۔ لوگ مسلمان ہونے لگے۔ فوج فوج ہو کر۔ وعدہ سچا ہوا۔ اب امت کے گناہ بخشوا کر درجہ شفاعت ملے۔ یہ سورت اتری تھی آنحضرت نے جان لیا کہ جو کچھ میرا کام تھا سو پورا ہوا اب سفر آخرت درپیش ہے۔ اس اثنا میں جو لوگ مشرف باسلام ہو کر جاتے۔ انعام اکرام پا کر رخصت حاصل کرتے تھے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﷺ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا آج میں نے تمہارا دین پورا کیا۔ اور اپنی نعمتیں بھی پورے طور تم پر بھیج دیں (قرآن) اور اسلام تمہارے لئے دین پسند کیا۔ ﷺ یہ آیت حجۃ الوداع میں عرفہ کے دن عصر کی نماز کے وقت نازل فرمائی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناقہ عضباء پر سوار تھے۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد ۸۱ اکاسی روز سرور عالم حیات رہے۔

آیت ایہہ سنائی سرور خطبہ اندر ساہی
ابابکرؓ سُن رودن لگا مخفی راز جو پایا
تے حضرت اوہنوں پچھے سمجھ گئے ہن وچ معنی
سب اصحاباں لئی نصیحت کیتی ہویا معلوم اصحاباں
کیتی عرض اصحاباں رل کے غسل کفن دیا رواں
بعد اسدے چار شنبہ دے دن اٹھاویں صفر مہینے
دن بدن مرض زیادہ ہوئی آنحضرت دلجانی
فاطمہؓ تائیں کہیا سرورؐ سن توں دھی پیاری
سُن کر بی بی رودن لگی جنت کول جو تمہارا
ترے دن نبی عمر بقولاں سرور صاحب آہی

سُن اصحاب کہیا تُسیں تاں رو رون لگے ٹھاٹیں
ہر کمال زوال سنیں دا دانیاں آکھ سنایا
قرآن پورا دین مکمل آیا حکم گرامی
ہے ایہہ وعظ اخیری سرورؐ ہن کوچ نوابا
اہل بیت لوں ختم تمامی ہویا خود سرکار
درد سر کے بہت نا طاقت کیتا اوس نگینے
آس امید جیہانی والی تجھو رشیا فانی
ہن ہے کوچ اساڈا ایتھوں لینی ساتھ ہماری
میرا بابا حال کیہ ساڈا امتیں دا سہارا
نماز اوس تہوا گھر وچ پڑھیا طاقت نہ کائی

وقت عشاء بلال صحابی آ دروازے کہیا
سرور صاحب آکھ سنایاسن ابابکرؓ پیارے
سنی بلال کلام تے جیکا نکل گیا دوردوں
ابابکرؓ جاں ڈِٹھی خالی جا گھبرا پیارے والی
زاروزار اصحابی روندے بیان تسیں کہائیں
ہتھ عباسؓ علیؓ دے کاندھے رکھکر سجد آئے
عمر مبارک اک دن رہندی پردہ حجرے لاہیا
بہت خوشی حاصل ہوئی ویکھ امام صدیقی
جبرائیل سلام گذاری تے پچھے عرض سنایا
جیکر چاہو دنیا رہنا مرضی ہے تمہاری
جبرائیل نے سرور صاحب رل بیٹھے دوجانی
پچھے اس تھیں ملک الموتؑ اعرابی بن آیا
اذن آون دا منگیا باہر دل فاطمہ اگوں بولی
اوہ حالت اپنی اندر رہا معاف کرو اج ملنا
بولی بی بی سن اعرابی سانوں پیا اکادیں
تیجی واری سخت آواز دل بولیا او اعرابی
بیٹی پیاری دل وانگڑا ایہ اعرابی نائیں
ایہ اوہ جو بڈیاں باباں کولوں کھڑ وابال آیانے
باپ بیٹے نوں جدا کرکے پاوے بہت وچھوڑے
ایہ وسدے گھراں اجاڑن والا ہوہ کرستوتاں
آباد کنندہ قبراں دا ایہ شہر گراں اجاڑے
اے بیٹی لے ملک الموت ہے اذنوں اذن منگیوے
لیکے اذن فرشتہ آیا بیٹھا پاس نبی دے
جو حکم نبیؐ دا ہووے ہیں ہر سر اوہ کرنا
نبی کہیا اے ملک الموت جبرائیل کہ تائیں
جبرائیل شتابی آیا حضرت آکھ سنایا
کھلے دروازے اسمانا حوراں خدمتگاراں

الصلوۃ یارسول اللہ آیا وقت اوہا
کرو امام تمامی اسنوں پچھے ہوون سارے
ابابکر نوں بلال پیارے کیتا واقف عرضوں
آنسو چھم چھم برسن لگیا ہوئے سب سجائی
سنکر رونا یاراں سندا آکھیا سرورؐ تائیں
سچی طرف ابابکر ہو کھڑا نماز پڑھاوے
جماعت کراندا ابابکر نی نظر پئی نوں آیا
جبرائیل آمین بھی آیا پاس تشفیق رفیقی
ہیں ہاں خادم نبیا تیرا حکم خداوند لیایا
جیکر طرف خداوند چاہے تجھ فرمایا
الحقنی بالرفیق الاعلیٰ احمدؐ آکھ سنایا
السلام علیک یا اہل البیت دروچہ آکھ سنایا
اج وقت اخیری بہت ظہیری میرے کابل آیا
اوس اعرابی آون دا اگوں آچی بول سنایا
اج کوچ کریندا سرور والا ویلا نیڑے آیا
سامعین نوں خوف ہو یاتدھ آنحضرتؐ فرمایا
ایہ یتیم جو کرو ابالال کرن تساں نوں آیا
اج حسنؓ حسینؓ ایانے رہسن جدا کراون آیا
اج بیٹی پیاری تینوں بیتوں دکھ ہٹاون آیا
اج عائشہ حفصہ زینب ہور لیا بیوہ بناون آیا
ہر اک نائیں موت پیالہ جبر پیاون آیا
اج قبیلہ وچوں ملنوں ہے لیجاون آیا
حضرت پچھیا کیکر آئیوں قدم مبارک پایا
آکھو تے لے چلاں نبیا متاں جیوں فرمایا
چاندی واری دلبر جانی سانوں آن بلائیں
خبر سنائیں جنگی بھائی سانوں غماں ستایا
فرشتے کھلے اڈیکن تینوں نبیا ندا اسردارا

ہور سناویں خوشخبری کوئی حال دلیدا مندا
قصہ کوتاہ ودیا ہویا جبرائیل پیارا
السلام علیک یارسول اللہ کہہ کر جبرائیل سدھایا
اس تھیں پچھے سرور تائیں بہت بیہوشی ہوئی
زاری وزاری گریہ کردے سرور لد دے جاندے
الحقنی بالرفیق الاعلیٰ دم دم نال الاندے
چادر رحمی موہنہ تے پائی آنحضرت سبحانی
آفتاب نبوت والا ڈبیا پیا انھیر جہانی
حسنؓ حسینؓ یتیماں وانگوں آکھن حمد ربانی
اناللہ آکھ سنایا نجاں اور ترک دنیا فانی
سکتے وانگوں حالت ہوئی اصحاباں پریشانی
یعنے کہن بیہوشی اندر نے سرور دل جانی
حضرت عمرؓ کہے جو کہسی سرور جان ڈانی
حضرت ابابکر سن اسدن گھروں ہوئے روانی
مسجد آ معلوم کیتا سچی بات بہ سچھانی
بردیمانی موہنہ توں لاہی ڈٹھی موت نشانی

قیامت اللہ امت تیری کرسی حال سوالا
عزرائیل تائیں فرمایا کر توں اپنا چارا
ہن دنیا تے کدی نہ آواں یوسف لد سدھایا
خویش قبیلہ کل حجرہ لوچہ روندا سی ہر کوئی
گود عائشہ رے بیٹھے سرور موہنوں آکھ سنائی
روح مبارک ظاہر ہویا سرور دو جہاندے
کوئی نہ ایسا دنیا آیا جہیڑا نہ ہووے فانی
رو رو بیٹی کملی ہوئی بابل دی زندگانی
بابا پیارا کوچ جہانوں ساڈی جان ویرانی
مسجد گیاں خبراں سرور دو شنبہ دن جانی
کوئی منے کوئی مول نہ منے ہوئی سخت حیرانی
بعضے کہن مسافر ہو گئے چھڈی دنیا فانی
وارکھنڈا دو پھاڑ کرانگا بن گئی بات حیرانی
عائشہ بی بی سد بلائے حادثہ ہے نگہبانی
حجرہ اندر جا کر ڈٹھا اوہ محبوب رحمانی
دست مبارک چھپیا سرور پڑھی آیات ربانی

ف سوموار کے روز جناب سرور کائنات فوت ہوئے۔ اسی روز ادریس علیہ السلام آسمان پر بجسدِ عنصری اٹھائے گئے۔ اور موسیٰ علیہ السلام جناب باری سے ہم کلام ہوئے۔ اسی روز نزول وحی جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا۔

بروز منگل ہابیل جرجیس یحییٰ ذکریا اور جادوگران فرعون اور فرعون کی بی بی آسیہ اور گادیہ نبی اسرائیل اسی دن قتل ہوئے۔

بروز بدھ عوج بن عنق ہدہد سے اور قارون زمین سے اور فرعون مع لشکر دریائے نیل سے نمرود مچھر سے اور قوم لوط پتھروں سے اور ثمود آواز سخت سے اور قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئیں۔

جمعرات میں بی بی ہاجرہ کو ابراہیم علیہ السلام نے اور یوسف کے سامنے ان کے بھائی آئے۔ اور بنیامین سے ملاقات ہوئی۔ اور یعقوب اسی دن مصر میں

تشریف لائے۔ اور اسی روز مکہ فتح ہوا۔
بروز جمعہ۔ آدم کا حوا سے اور یوسف کا زلیخا سے اور موسیٰ کا صفورا سے اور سلیمان کا بلقیس سے اور خدیجۃ الکبریٰ کا عائشہ کا جناب سے نکاح ہوا۔ اسی روز حوا اور آدم کی پیدائش ہوئی۔ اسی روز زمین پر آئے۔ اور اسی روز قیامت ہوگی
بروز ہفتہ۔ نوح کی قوم نے نوح سے اور یوسف کے بھائیوں نے یوسف سے اور موسیٰ کی قوم نے موسیٰ سے اور عیسیٰ کی قوم نے عیسیٰ سے اور جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم قریش نے جناب سے بے فرمانی اور دغا وغیرہ کیا۔ اسی وقت جناب یوسف کنوئیں میں ڈالے گئے
بروز اتوار کو زمین آسمان چن سورج تارے ستارے دوزخ جنت وجود انسان دن مہینے اور برس بنائے گئے۔
حضرت ابابکر سے یہ آیت ہے۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۵

پڑھ کے خطبہ ممبر اوتے محمد کیتی سیر دانی		آیت سنائی ابابکر نے سندے کل صحابی
فوت ہوئے اج سرور عالم چھڈ گئے دنیا فانی		آیت لکھ سنا غلاماں نعیں تمام کہانی

۲؎ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۵ اور نہیں محمد مگر رسول اللہ کا تحقیق اس کے پہلے بہت سے رسول گذر گئے۔ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ کیا اگر یہ رسول مر جاوے یا قتل ہو جاوے۔ پھر جاؤ گے تم اوپر ایڑیوں اپنی کے وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۵ اور جو کوئی اپنی دونو ایڑیوں پر پھر جاوے۔ پس وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیگا۔ اور اللہ قدر والوں کو جزا دیگا۔

نہیں محمد نبی مگر رسل اگے بھی سدھارے		جے مویا یا مارا گیا کیا مڑ سو دینوں سارے
نبی بہتیرے اگے گذرے زندہ رہیا نہ کوئی		توہیں محمد لد سدھایا موت تمامیاں ہوئی
جو کوئی اس دنیا تے آیا موت پیالہ پیوسے		جیکر شاہ رسولاں مر گئے ہور کیہڑا جیوسے
جو آکھن ولی نہ مردے ہر گز آیت دتو سنائی		وچہ قرآن حدیثاں بھائی کوڑیاں سندنہ کائی

آیت وصی یہ ہے۔ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ

تے جو کوئی موت محمدؐ سُن کے پھر جاوے لگا دینوں
جدا یا آیت سنی اصحاباں کیتا صبر تماموں
حسب وصیت گھر دیاں لوکاں غسل کفن سی کیتا
حسب الحکم جنازہ پڑھیا حجرے عائشہؓ والے
بس غلاماں آگے تورے انا للہ پڑھ کے

کجھ لگاڑے نہیں خدا دا پیارے سمجھ یقینوں
اِنَّ لِلّٰہ آکھ غلاماں سرورؐ دا ہی جا بیوں
علیؓ عباسؓ فضلؓ فرزنداں ہور بہتیرے بیتا
دفن کیتے اوہ جسم نورانی سمجھ بھائی منوالے
نص حدیثاں لکھ وکھاواں قلم دواتاں پڑھ کے

ع یَآاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ۔ اے لوگو تحقیق تمہارے پاس دلیل آئی۔ تمہارے اللہ کی طرف سے (محمدؐ صاحب یا قرآن) وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور بھیجا۔ (قرآن یا رسول) فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَاعْتَصَمُوْا بِہٖ پھر جو لوگ خدا کو مانتے اور مضبوط پکڑتے ہیں اس کی کتاب کو فَسَیُدْخِلُھُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْہُ پھر داخل کریگا اللہ انہیں رحمت میں اُسے یعنی اس کے ثواب سے۔

آنحضرت کی تابعداری کی تاکید از قرآن شریف

ع یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اے گروہ ایمان والو کے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی یعنے قرآن اور حدیث۔ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ اور اطاعت کرو صاحبان حکم کی۔ جن سے حکام نتظمہ مراد ہیں۔ یا مراد ابابکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالٰے عنہ سے ہے۔ جو کہ بمنزلہ وزیر کے تھے آنحضرت کے۔ جیسے کہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِقْتَدُوْا بِالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِیْ یعنی اقتدار کرو ساتھ ان دونوں کے جو میرے بعد ہیں مراد ابوبکرؓ اور عمرؓ۔ بروایت ابابکر۔ وراق مراد اولی الامر سے خلفاء اربعہ راشدین ہیں اور بعض نے سب اصحابہ کو مراد رکھا ہے جیسے حدیث میں آیا۔ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ۔ میرے اصحاب مانند تاروں کے ہیں۔ جس کسی ان میں سے اقتدا کی۔ تم نے ہدایت پائی۔ تم نے یا مراد علما اور فقہا ہیں۔ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ پھر اگر جھگڑا کرو تم کسی چیز میں یعنی صاحبان امرا اور تم میں کوئی جھگڑا برپا ہو جاوے۔ تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر

Marfat.com

تمہارا اللہ اور رسول پر ایمان ہے۔ یہ بات بہتر ہے واسطے تمہارے اور نیک تر ہے
از روئے انجام کے۔ کیونکہ گناہ کی بات میں کسی کے تابعداری نہیں کرنی چاہیے جیسے
حدیث میں آیا ہے۔ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ اور بعض کے نزدیک
سب اس حکم میں داخل ہیں۔ یعنی خاوند نمبردار۔ بادشاہ۔ مالک۔ ماں اور باپ جیسے
حدیث اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

تفسیر محمدی

بادشاہ سب لوکاں حاکم پچھیا جاسی بھائی	ہر مرد جو حاکم گھر اپنے واسو الوں پچھے نہ کائی
عورت حاکم گھر خاوندی بھی اسدیاں فرزنداں	تسیں ہر ہر حاکم پچھے جاسو مت دیؤ اخود اں
اہل علم ہیں اسو چہ داخل بھی ہور استاد ربانے	وارث نبیاں حکم علماواں سمجھیں یار سیانے
پر جے تابعداری دسن شرع مطابق بھائی	سنیاں حکم قبولن آیا فرق نہ کرنا رائی
تے جے الٹ قران حدیثوں اپنا حکم چلاون	تے مومن اپنا جھگڑا پیارے رب نبی ول پاون
جد نبی محمد سرورنائیں حاکم نہیں بناوے	اوہ مومن ہرگز نہیں ہر اللہ خود فرماوے

پ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ترجمہ
نہیں حقیقت ایمان کی جیسا کہ مسلمان یا مومن سمجھتے ہیں۔ قسم ہے رب تیرے کی کہ وہ
حقیقی ایمان دار ہونگے۔ جب تک کہ تجھے حاکم نہ بناویں۔ اپنے مقدمات میں اور جو بھی
جو حکم کرے۔ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں تنگی
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ جو کچھ حکم کرے تو گو مخالف طبیعت یا برادری
یا اہل عیال ہو خواہ شادیوں میں ماتم میں مان لیں جو ماننے کی شرط ہے۔ یعنی جو کچھ
ارشاد جناب رسالت مآب سے معاملات و عبادات میں صادر ہو۔ خواہ برادری
یا رشتہ داروں کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ جب تک اس کو بسر چشم منظور نہ
کریں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات بابرکات کی قسم ہے۔ کہ کبھی بھی
مسلمان مومن نہ ہوں گے۔

نبی محمد والی جس نے کیتی تابعداری	تے سنت چال نبی دی پکڑی اوہ دنیا تے آیا

ہر کم اندر سرور تائیں دیہو چاہ مختاری ۔ کفر شرک تے بدعت والا چاہیے بیج گوایا

جس نے نبی نہ حاکم کیتا رسم رسوماں پھڑیاں ۔ ایتھے اوتھے دونہیں جہانیں اس نقصانا پایا

جس احمق نے شگن شگوناں اندر عمر گوائی ۔ دین ایمان قرآن نہ اسدا نبیوں لکھ بھوایا

عورت دی کر خاطر جس نے رسم رسوم کرائے ۔ قرآنوں کنڈ تے نبیوں پھیریا کسدا اسنے بنایا

اوہ مومن جو جھگڑیا نویلے رب نبی آون ۔ ویکھ قرآن اسے مومن بندے رب بیچے فرمایا

جہیڑے نبی نہ حاکم سمجھن دیتی کمال اندر ۔ کلمہ مونہہ دا الفع نہ کرسی نقل حدیث بتایا

کلمہ پڑھن نے شادیاں نویلے کردے رسم کفاراں ۔ مونہوں مسلم کفار اعمال نہیں کجھ آیا

تابعداری نبی سرور دی تابعداری اللہ ۔ جیوں کر قسم سپارے پنجویں دتی پیغام لیایا

ھ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا جس نے کہا مانا رسول کا اس نے کہا مانا اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے۔ پس ہم نے تجھ کو ان پر کوئی نگہبان نہیں بھیجا۔ ف الرائق میں ہے کہ آنحضرت فنا فی اللہ اور بقا باللہ کی وصف سے موصوف تھے۔ اور جو کچھ آپ کہتے وہ سب کچھ ذات الٰہی ہی کا پرتو تھا۔ جیسے مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى۔ پھر جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اور نہ پھینکا تھا۔ تو نے جس وقت پھینکا۔ تو نے اسے اللہ نے پھینکا تھا (یعنے دن بدر کے)

جاں دو ویں دھراں مقابل سرور پھر تا سکھ چلیا ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہیا سن قدرت عجب دکھائی

اوہ کینکر دالی مٹی آہی اکھیں وڑی کفاراں ۔ بھجی مونہہ نا سالاں وچہ وڑ گئی ہر سر نجی فوج اندرائی

پھر چلیا نیوں مومن ہل ہل بابل کس نوں آسی ۔ فضل رسولاں اللہ اپنا کہندا اسن اسرائی

سے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ اے لوگو تحقیق آیا تمہاری طرف رسول بِالْحَقِّ حق لے کر یعنے کلمہ توحید یا قرآن مِنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب سے فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ پس تم اس کو مان لو یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اگر انکار کرو۔ پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے۔ جو کچھ بیچ زمین آسمان کے ہے۔ یعنے اگر کوئی اس کے نبی کا انکار کرے گا۔ تو اس کی بادشاہی سے کچھ بگڑ نہ جائے گا۔

(پ۲۸ ع۴) وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا جو دے
تم کو رسول سے لو۔ اور جسے منع کرے تو اس سے باز رہو۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
اور اللہ سے ڈرو یعنی رسول کی مخالفت سے عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے تحقیق اللہ سخت
عذاب کرانے والا ہے۔ ان لوگوں کو جو رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ (پ۱۸) اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اس کے سوا نہیں
کہ ہے بات ایمان والوں کی جب پکارے جاتے ہیں طرف اللہ کی (مراد قرآن) اور اس
کے رسول کی طرف (مراد سنت نبوی) تاکہ حکم کرے درمیان اون کے بوقت جھگڑا کرنے
کے یا بوقت رسوم کفر و شرک کے اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا یہ کہیں سنا ہم
نے آپ کا کلام اور تابعداری کی ہم نے آپ کے حکم کی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ جو
لوگ ایسا کہتے ہیں وہی خلاصی پانے والے ہیں عذاب الٰہی سے

ثواب تابعداری از قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

(پ۱۸) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ اور ڈرے عذاب الٰہی سے
گذشتہ گناہوں سے توبہ کرے اور بچے آئندہ گناہ کرنے سے پس وہی مراد کو پہنچنے والے
ہیں یعنی جنت میں۔ (پ۱۸) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کہو اللہ تعالیٰ اور
رسولؐ کا کہا مانو۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر پھر جاؤ۔ فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر اوس کے ہے جو کچھ اٹھوایا
گیا اور اوپر تمہارے ہے جو کچھ اٹھایا تم نے ف یعنی نبیؐ پر صرف تبلیغ احکام
کا بوجھ ہے۔ اور لوگوں پر تابعداری کا بوجھ ہے۔ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
تَهْتَدُوْا۔ اور اگر رسول کی تابعداری کروگے۔ اُس کے حکم میں تب راہ سیدھی
پاؤگے۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔ اور نہیں رسول پر مگر پہنچا
دینا احکام الٰہی کھول کر۔

حکم نبی دا آکھ سنانا سنے کوئی نہ سنے
آکھ سنانا نبی الٰہی دا عذر بھی ہن کہندے

رب نبیدیوں تابعداریوں بیڑا لگے بنے
نبیدی بیڑ بان ہول سنی دیاں ہن بھی ہندے

پ۳ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ۔ کہہ اے محمد صلعم
اگر تم اللہ کی محبت کا دعوے کرتے ہو تو پھر میری تابعداری کرو ۔ تا کہ خدا تعالے
تمہیں دوست بنا لیوے وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اور تمہارے گناہ بخشدے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ۔

جو کوئی قرب اللہ دا چاہے نبیدی بات قبولے — بنا محبت سرور عالم پہونچے کیتے نہ مولے
تابعداراں سرور عالم رکھے رب پیارا — خلیل الٰہی بنا ہووے سنت کرو نارا
حبیب دی تابعداری بدلے دوست کہیسا ایں — غلاماں ندر ہونی ہمت قدم نہ باہر پائیں

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ
پ۴ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۵ اور کہا مانو اللہ اور
رسول کا تاکہ تم رحم کئے جاؤ ۔ پ۲۶ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اے ایمان والو کہا مانو اللہ اور رسول کا وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ
اور نہ باطل کرو اپنے عملوں کو یعنے خود بینی ۔ تکبر اور ریا سے یا ترک سنت سے
پ۲۶ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے توحید اور نبی کا انکار کیا ۔ وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اور رکا اللہ کی راہ یعنے اسلام سے وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ
اور مخالفت کی رسول کی یعنے سنت سے مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی بعد اس کے
کہ ہدایت کا رستہ ظاہر ہوگیا ۔ (قرآن و نبی رسول صلے اللہ علیہ وسلم) لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَیْـًٔا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ نہ بگاڑینگے خدا کا کچھ بسبب مخالفت رسول کے یعنے
نہ ضرر دین کو اور نہ پیغمبر کو پہونچیگا ۔ بلکہ اون کے عمل ضائع ہو جاوینگے ف
اس سبب سے کہ بغیر حکم اللہ اور رسول کے عمل کرنا کچھ فائدہ نہیں دیتا ۔ جیسے تیرانی
دنیا کے دکھلاوے کو کرنا ۔ اور بیجا خرچ کرنا خلاف اللہ تعالے اور رسول اکرم
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اے لوگو جو خدا کو مانتے ہو ۔ اللہ اور رسول کا کہا مانو اور
نہ باطل کرو اپنی اعمال تحقیق جو لوگ منکر ہوئے اور اللہ کے دین سے لوگوں کو روک
رکھا ۔ پھر مر گئے بحالت انکار دینی تو انکو خدا کبھی نہ بخشیگا ۔ پ۵ وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ

Marfat.com

جو کوئی اللہ تعالیٰ اور رسول کا کہا مانے فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
پس وہ لوگ قیامت کو اُن کے ساتھ ہونگے۔ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا
ہے مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ
اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔ یعنی نبی صادق شہیدار صالح اور یہ کیا اچھے رفیق ہیں تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ یہ حدیں اللہ کی ہیں یعنے احکام دین وتابعداری نبی وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ جو کوئی تابعدار ہوا اللہ اور اوس کے رسول کا وہ جنت میں
جاویگا جس میں جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
اونکے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے اُنمیں یہ بڑا مراد پانا ہے۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ جس نے اللہ اور رسول کا حکم نہ مانا وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور گذر جاتے
اوس کی حدوں سے یعنے حرام حلال میں تمیز نہ کرے۔ یا قرآن حدیث کو جو سب سے
بڑی حدیں ہیں اپنے عمل میں نہ لاوے يُدْخِلْهُ نَارًا خٰلِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ اللہ اوس کو آگ میں داخل کریگا۔ اور وہ کبھی نہ نکالا جاویگا بسبب حدیں توڑنے کے
یعنے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کہا۔ اور اُس کے لئے عذاب ہے خوار کنندہ
۱۵ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ یاد کر وہ دن کہ بکمال حسرت کی وجہ
سے کاٹ کاٹ کھائیگا ظالم اپنے ہاتھوں پر يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا کہیگا افسوس پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ یعنے کلمہ توحید اور سنت
نبوی پر عمل کرتا

تے جس دن ظالم دونہہ اپنے کٹے پچھوتاندا
کٹ کٹ کھاوے دوتھ اپنے پہونچا ارکان تائیں
ایہ عقبہ بن معیط دے بیٹے دے حق آیت آئی
عقبہ سفر کنوں جد آوے کھانا خوب پکاوے
تے نال نبیدے آون جاون رکھے مجلس بہندا
فر لوک بلائے کھاون کارن نبی سدایا نالے
تاجو زباں گواہی اللہ باہجہ اللہ نہ کوئی
تاکھاہا حضرت کھادا عقبہ بلیا ابی خلف نوں
اوہ پیارا یار آہا تجبے دا عقبہ پچھوتایا

کہسی ہائے افسوس میں نال نبیدے راہ پاندا
پھر غائب پھر کھائے فرمود ایوں کرے اوہیں
پر حکم آیت دا عام ہی پھر جیہیں عالم بھائی
اپنی قوم دے اشرافاں نوں کھانا سدکھواوے
اہکواری سفروں کھانا پکا نبوی کہندا
جاں کھانا آندا نبی کہیا میں کھاواں نہ کتنے حالے
نے منیوں سچ پیغمبر آکھیں عقبہ آکھیا سوئی
اوں آکھیا صابی ہو گیوں عقبا آکھی لیک سلف نوں
آکھے صابی نہیں ہو یا میں آہا طعام کھوایا

Marfat.com

محمدؐ نوں بھی سدیا تاں اوہ کھانا کھاوے ناہیں
جد لگ ایہہ نہ آکھاں تینوں کہیا اسیں تد ناہیں

ابی کہیں ہرگز تیں پر کدی نہ ہوواں راضی
بیٹے او ساڈے منہ پر تھکیں تاں نہیں گنا تد راضی

تاں عقبے نکھ مبارک اتے تھک ڈالی بے الایا
جاں تکیوں باہر لساں تینوں قتل بنی بنایا

پھر جنگ بدر وچ عقبے نوں پھڑ حضرت قتل کرایا
ابی خلف نوں احد اندر خود ہتھیں مار گوایا

اوہ تھک جو ڈالی عقبے کافر اوپر منہ نورانی
اوہ دو انگیارے بنکے عقبے دیوں گلاں آئے جانی

اوہ تھساراں نوں لگی ہیسی ساڑ دتے رخسارے
داغ کہن رہیا اے ڈٹھے بیچے سخن ہمارے

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ٥ اے افسوس نہ پکڑتا میں فلانے کو دوست لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو اور باز رکھا اللہ کے ذکر سے یعنی کلمہ شہادت یا دین اسلام، بعد اس کے کہ آگئے تھے میرے پاس وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا اور ہے شیطان واسطے آدمی کے چھوڑنے والا یعنی انجام کار آدمی کو چھوڑ دیگا۔ بعد وسوسہ ڈالنے اور گمراہ کرنے کے۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا یا آخرت میں اے میرے رب تحقیق میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا۔ یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا جس دن انبیاء کی گواہی واقع ہوگی یعنی بروز قیامت دوست رکھینگے۔ جنہوں نے کفر کیا۔ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ اور نافرمانی کی رسول کی۔ لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ افسوس کہ ہم مٹی ہو جاویں وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا اور نہ چھپا ئیں گے اللہ سے کوئی بات یعنی خدا تعالےٰ سے کوئی بات نہ چھپا سکینگے۔ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْھُدٰی بعد اس کے کہ جس کیلئے ہدایت (اسلام یا قرآن) ظاہر ہوگئی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور مومنوں کے طریقہ کے سوا کسی اور راہ کی پیروی کرے نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی چھوڑ دیتے ہیں ہم اسکو جدھر وہ پھرتا ہے۔ یعنے دنیا میں جس کیطرف کسی کا جھکاؤ ہوجاتا۔ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر خدا تعالےٰ فرماتے ہیں کہ اوسکو چھوڑ دیتے ہیں اور قیامت کو وَنُصْلِهٖ جَھَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا داخل کرینگے ہم اسے جہنم میں وہ بری جگہ ہے پھر جانے کی۔ حدیث عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰی فرمایا آنحضرت نے کہ میری امت کے سب لوگ بہشت میں داخل ہونگے

مگر جس نے انکار کیا قبول کہا گیا وَمَنْ یَّاْبٰی اور وہ کون شخص ہے جس نے انکار کیا۔
قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ کہا جس نے کہا مانا میرا داخل ہوگا بہشت میں
وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی اور جس کسی میری تابعداری نہ کی پھر تحقیق اوس نے
انکار کیا حدیث ہمارے نبی رسول سے قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ
اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ (بخاری مسلم) فرمایا جو شخص ہمارے
دین میں نئی بات نکالے جو اس میں نہیں پس وہ بات مردود ہے مسلم مَنْ عَمِلَ
عَمَلًا لَیْسَ عَلَیْہِ اَمْرُنَا فَھُوَ رَدٌّ۔ جو کوئی ایسا کام کرے جس میں ہمارا حکم نہیں
پس مردود ہے۔

دین اندر کوئی اپنے کولوں باتاں نویاں پاوے
وقت تولد شادی ویلے ختناں دیوچہ بھائی
دینی کماں اندر پاوے بدعت جس رلائے
نویاں گلاں عیب نہوں ٹریاں رسم رسوماں واہی

قرآن حدیثوں سند نہ ہووے اوہ مردود سداوے
جس پر حکم نہ رب نبیدا اوہ مردود ایہا ئی
وہ جہنم قہر الٰہی اپنی جا گھہ بناوے
وچہ جہنم کرنیوالے ہوں قیامت بھائی۔

بوقت خطبہ اما بعد کہکر آنحضرت فرماتے۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ
اللّٰہِ کہ سب کلاموں سے خدا کی کتاب کی کلام اچھی ہے وَخَیْرُ الْھَدْیِ ھَدْیُ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اور سب طریقوں سے اچھا طریقہ طریقہ محمد
صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا اور سب سے برے کام دین
میں نئے ہیں وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ (اور تمام بدعت گمراہی ہے اور سب
گمراہی دوزخ میں لیجاتی ہے۔ ف کتاب قرآن سب کتابوں سے اچھی ہے۔ تو پھر اس
کے بعد کونسی کتاب ہے جسکو شوق سے پڑھا جاوے۔ جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ انعام ع وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا
فَاتَّبِعُوْہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ فرمایا اللہ تعالےٰ نے یہ
میرا سیدھا رستہ ہے (یعنی اسلام و قرآن) اسکی تابعدار ہوجاؤ۔ اور بہت سے رستوں کے تابع مت ہو
کہ اللہ کے رستہ سے جدا ہو جاؤ گے۔ ف جب کہ نیا رستہ بدعت اور کرنیوالا
بدعتی ہے۔ تو حدیث میں ہے کہ جو بدعتی کی مدد کرے یا عزت پس تحقیق اوس نے
اسلام کو گرادیا ہے حدیث شریف مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ فَقَدْ اَعَانَ

عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ در مشکوٰۃ بو تربت بدعتی کی کرے پس تحقیق اُس نے اسلام
کے گرانے پر مدد کی۔ فقط حدیث عن حذیفہ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ لِصَاحِبِ بِدْعَۃٍ
صَوْمًا وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَۃً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا یَخْرُجُ مِنَ
الْاِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ الشَّعْرُ مِنَ الْعَجِيْنِ جو مسلمان ہو کر کفر یا شرک کی رسوم کرتے
ہیں یا دین میں نیا کام نکالتے ہیں۔ وہ بھی مشرک اور کافر اور بدعتی ہو جاتے ہیں جیسے
حدیث شریف ابن عمر سے ابوداؤد میں بروایت احمد۔ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

جو قوم کسی نال ملا رلا اوہنوں اُسّے وچ جانو
جو رسم رسوم ہندواں وانگوں کردے مسلمانوں
شگن شگون تے ڈھاں اُٹھے کردے سبھ پچھانوں
وانگ ہندواں ہووے والا عقد نہ جائز جانوں
ہو ہر رچہ یا ہاں کفر شرک دیاں رسماں چھڈدا ناہیں
لے نج مسلماں کفر شرک دیاں کرے اوہنا نہیں آنا
چھڈ قرآن جو الٹی راہیں جاہو بھانی جانا
گانا سہرا مہندی وچہ چھٹریاں مہندی مرد لگانا
دس ملاں جی کیہڑا حکم اسیں میاں ہے رہانا
پر ملاں کویں ناجائز آکھے سوا روپیہ آنا
گانا سہرا بہن ویلے نیت خیر پڑھانا
ایمان تیرا گل ٹنگ ایہ بھل ہوش سیانا
گھوڑا تھم غلام قادر دا آگے دور لنگھانا

ترسم اپنی تھاں دل باہر سمجھو شک نہ کوئی آنو
روز حشر نوں دیہ اوہناں دے ہو ول ہانوں
کلمہ ہو نہوں بھیر سمجھ کم ہندواں جانوں
مچھاں اور داڑھی کترو باز آ و کترانوں
ونت تولو ختنہ ویلے سنت جان پچھانوں
کلمہ چھڈ جنہاں ہتھ سنجے تلک لگانا
قرآن نسا دا پھیر کہیہ لگا رسم جو بیسنہ انا
وکیلت حبیب حم اوکا مہی کیوں ان نے ترانا
عقد نہیں اس جائز کرنا چاہئے پنڈت بلانا۔
عقد پوسے کھوڑ ونگے بہاوں اپنا کم چلانا
سنوں میاں جی ٹنگے تکے نوں کویں ایمان گنجانا
بنا بی وچھیاں پیراں اڑ بال گئے نہیں جانا
وارثاں نبیاں طمع نہ چھڈے ناہیں دین گنوانا

حدیث لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ تب کوئی شخص اپنے ماں باپ اور بیٹے اور تمام آدمیوں سے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو زیادہ عزیز اور پیارا نہ سمجھے ایماندار نہیں ہوتا۔

پر ایمان نساڈا کیہ ہے وچہ دیاہاں بھائی۔
جس گل اندر عورت راضی اوہو ردا بنائی

عورتاں خاطر کفر شرک دیاں رسماں کردیو واہی
دس بنی وچہ نساڈے نظر نہ آوے رائی

عورتاں خاطر نبیوں ودھکر جیب کرنی ساہی
شگن شگون تے باجے واجے ڈھولک بہی پھیروا سے
کلمہ پڑھو تھماردا لا سُنت کردا نہ کائی
چھڈ قرآن حدیث تے فقہ سندی ریسبدے واہی
نام محمد سنن نہ رووَن پھٹ پئی ادلیائی
جیسکہ نبی پیارا ہووے ہوئی حب الٰہی

چھڈ طریقہ نبی اللہ دا پکڑ لئی گمراہی
لستی پیر تے گوٹ کنالا گھر وچ رسم چلائے
ایہہ بھی امت احمد بندے بات نہیں اللہ لائی
ایہہ کیہہ محمد لگدے جنہاں ہے سنت سجائی
مستی ہیر تے رانجھڑے ڈھولا سنکے پاہن وہائی
ہووَن تابع رب نبی دے سنت پکڑن بھائی

حدیث شریف وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سنت سے پیار کیا۔ اوس نے مجھ سے پیار کیا۔ اور جس نے مجھ سے پیار کیا میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے آگے سب کچھ ہیچ ہے۔ حدیث شریف مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ جس نے امت کے اختلاف کے وقت میری سنت پر عمل کیا اس کے لئے سو شہید کا ثواب ہے۔ حدیث وَمَنْ ضَیَّعَ سُنَّتِیْ لَمْ یَنَلْ شَفَاعَتِیْ جس نے میری سنت کو ضائع کیا میری شفاعت اوس پر حرام ہے۔ حدیث شریف مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ جس نے میری سنت سے منہ پھیرا۔ وہ میری امت سے نہیں ہے۔ حدیث شریف یَا اَیُّھَا النَّاسُ لَیْسَ مِنْ شَیْءٍ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ النَّارِ اے لوگو کوئی شے ایسی نہیں جو تمکو بہشت کے نزدیک کرے۔ اور دوزخ سے دور کرے اِلَّا قَدْ اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مگر جس کا میں نے تم کو حکم کیا۔ وَلَیْسَ شَیْءٌ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی النَّارِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ اور نہیں کوئی چیز یہ کہ نزدیک کرے تم کو آگ کے اور دور کرے تم کو بہشت سے اِلَّا قَدْ نَھَیْتُکُمْ عَنْہُ مگر جس سے میں تم کو منع کرتا ہوں۔ قال النبی صلعم لیردن علی الحوض اقوام اعرفھم ویعرفوننی یعنے قیامت کو میرے حوض پر کئی قومیں آئیں گی۔ میں ان کو پہچانونگا اور وہ مجھ کو پہچانیں گے ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ پھر درمیان میرے اور ان کے ایک پردہ ہو جاویگا۔ فَاَقُوْلُ اِنَّھُمْ مِنِّیْ پھر میں کہونگا یہ میرے ہیں (امت) فَیُقَالُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ پس کہا جاویگا تو نہیں جانتا کہ کیا کیا آپ کے بعد انہوں نے بدعتیں نکالیں فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ۔ پھر میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ جنہوں نے میرے دین میں نئی نئی باتیں نکالیں اور تغیر کیا

جنہاں دین نبی دے اندر بدعت کجھ نکالی
روز حشر نوں ہین نرالے پانی ملے نہ پیالی

نبی کہسی پھٹکار انہاں نوں دین جنہاں بدلایا
زبار رحمت نوں انہاں وانجھیں جنت وچ رلایا

خلاف پیغمبر جنہاں رسماں کیتے درود وظیفے
حوض اوتے اوہناں دھکے ملسن آکھیا نبی جنہیں

تے مرنیاں پرنیاں دی لوجہ جنہاں شگن شگوادے
امت وچوں خارج ہوسن جنہاں شرک کمائے

دنیا دی وڈیائی کارن جنہاں خرچ کرائے
قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرماوے

مَنْ یُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْہَا وَمَنْ یُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ نُؤْتِہٖ مِنْہَا

ایہ دنیا دن چار دہاڑے نال نہ ہرگز جائے
حکم خدا رسول الٰہی ردسن جنہاں بھلائے

پیو دادے دیاں رسماں پچھے جنہاں مال گنوائے
قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرمائے

ثبوت قرآن شریف

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ وہ کتاب یعنے جس کے نازل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اللہ تعالٰے نے اگلی کتابوں جیسے موسے سے۔ استثنا ۱۸ و ۱۵ اس کتاب کے من جانب اللہ ہو کر حجت اور دلیل ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور خدا خوف لوگوں کی راہنما ہے۔ فرقان ۱۸ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا بڑی برکت والا ہے جس نے قرآن کو لوگوں کے ڈرانے کے لئے اپنے بندے (محمد) پر اتارا ف فرقان حرام اور حلال میں فرق کنندہ پ ۸ ھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ یہ کتاب (قرآن) ہم نے اس کو مبارک اتارا ہے۔ اس کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اور سنو اور اس کی مخالفت سے ڈرو۔ تو کہ تم پر رحم ہو جاوے۔ پ ۶ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْہَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ اے لوگو تحقیق تمہارے پاس برہاں (محمد صاحب مع معجزہ) تمہارے رب کی طرف سے آ گئے وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا اور نور ظاہر کہ قرآن ہے ہم نے تمہاری طرف بھیجا۔ سجدہ ۲۱ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور اتارنا کتاب (قرآن) کا جس میں جہاں کے رب کی طرف سے ہوں۔ میں کچھ شک نہیں۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىہُ کیا وہ کہتے ہیں کہ افترا کر لیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے (ایسا نہیں) بَلْ ھُوَ

Marfat.com

الحق من ربک بلکہ وہ قرآن سچ اترا ہوا تیرے رب سے لتنذر قوما ما اتٰھم من نذیر
تو کہ ڈراوے اس قوم کو جس کے پاس کوئی نذیر نہیں آیا۔ من قبلک لعلھم یھتدون ولن
تجھ سے پہلے تو کہ وہ راہ پاویں۔ پ۱۵ وقل جاء الحق اور کہہ آیا حق وزھق الباطل
اور باطل ناچیز ہو گیا ف یعنے جب قرآن آیا۔ کفر اور شرک ناچیز ہو گئے۔ اور شیطانی کار
کام بھی ہیچ ہو گئے ان الباطل کان زھوقا تحقیق باطل ناچیز ہونے والا ہے
وننزل من القرآن اور ہم نے قرآن اتارا۔ ما ھو شفاء جو شفا ہے ہر بیماری
کا یعنے کفر شرک جاہلیت ظاہر و باطن وغیرہ ورحمۃ للمؤمنین اور رحمت واسطے ماننے
والوں کے ہے۔ جو کہ اسے پڑھ کر اور سن کر فیضان حاصل کرتے ہیں۔ ولا یزید
الظٰلمین الا خسارا اور ظالموں کے لئے خسارہ ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تکذیب کرتے
ہیں پ۱۳ ابراہیم الٓر کتٰب انزلنٰہ الیک لتخرج الناس من الظلمٰت الی النور کتاب
قرآن ہم نے تیری طرف بھیجی۔ تاکہ لوگوں کو کفر شرک اور بدعت کی تاریکیوں سے نور کی
طرف اللہ کے اذن سے بلاوے یا الیٰ صراط العزیز الحمید جو کہ طرف راہ غالب
تعریف کئے گئے کے قرآن ہدایت کا رہنما ہے۔ پ۱۵ ان ھٰذا القرآن یھدی تحقیق یہ
قرآن ہدایت کرتا ہے۔ للتی ھی اقوم وہ راہ سیدھے اور سب راہوں سے مضبوط
ہے۔ ف مراد امر و نہی ہے ویبشر المؤمنین اور قرآن مومنوں کو خوشخبری دیتا
ہے پ۹ اعراف واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ اور جب قرآن پڑھا جاوے۔ تو اس کو
غور سے سنو۔ وانصتوا لعلکم ترحمون اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے ف قرآن بھی
سننے سے رحم ہوتا ہے۔ نہ کہ قصے جات خرافات و بیہودہ غزلیات پ۱۵ کہف الحمد للہ
الذی انزل علیٰ عبدہ الکتٰب سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ جس نے اپنے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم پر کتاب یعنی قرآن نازل کیا۔ ولم یجعل لہ عوجا اور نہیں رکھی گئی اس
میں کچھ کجی قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ قائم رکھنے والی یعنی کتاب تاکہ
ڈراوے سخت عذاب اللہ کی طرف سے ویبشر المؤمنین اور مومنوں کو خوشخبری
دینے والا ہے یعنی قرآن الذین یعملون الصٰلحٰت ان لھم اجرا حسنا
جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اجر بھی نیک ہیں ماکثین فیہ ابدا
ہمیشہ ان کو اجر ملتا رہیگا۔ وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا اور ڈراوے جو کہتے ہیں
کہ خدا نے بیٹا بنا لیا یہود اور نصاریٰ سے مراد ہے ما لھم بہ من علم
ولا لاٰبائھم اور ان کے باپ دادا کو بھی اس کا علم نہیں ہے جن کی وہ تقلید

Marfat.com

کرتے ہیں۔ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ، بری بات ان کے مونہوں سے نکلتی
ہے إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ، جھوٹ کہتے ہیں۔ الشعراء ۱۹ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اور تحقیق رب جہانوں کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ مع جبرائیل
کے عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ تیرے دل پر تو کہ نذیروں میں سے ہو جاوے
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ، بیان کرنے والا عربی زبان میں (یعنی قرآن) ف عرب میں آگے
حضرت شعیبؑ۔ ہودؑ۔ صالحؑ۔ اسمٰعیلؑ ہوئے ہیں وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ اور تحقیق
قرآن کا ذکر حضرت مولانا محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اگلی کتابوں میں تھا جیسے استثنا
۱۸/۱۸ و ۱۸/۱۵ وغیرہ۔

مقابلہ قرآن کا خود کلام الٰہی ہونے کا کرنا مخالف سے

۳/۱ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا ، اور اگر تم شک میں ہو جو کچھ ہم نے
اپنے بندے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے۔ اور اس بات کے شکی
ہو کہ آنحضرت اپنے پاس سے بناتے ہیں فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ تو مقابلہ کیلئے
ایک سورت ایسی بنا لاؤ۔ کیونکہ تم بھی بڑے فصیح و بلیغ ہو۔ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ
دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۵ اگر تم خود مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں رکھتے۔ تو اپنے
گواہوں کو پکارو۔ (مع بتوں اور شاعروں کے) سوائے خدا کے اگر تم اپنے دعوے میں
سچے ہو کہ یہ بشر کا کلام ہے۔ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا پھر اگر تم نے مقابلہ نہ کیا۔ یعنی اس کی مانند
کوئی سورت بنا کر پیش نہ لائے۔ مقابلہ وَلَنْ تَفْعَلُوا اور ہرگز آئندہ بھی مقابلہ
نہیں کر سکتے ہو۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي ڈرو آگ سے جس کا بالن وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ آدمی اور پتھر ہیں۔ اور منکروں کے لئے تیار کی گئی ہے یونس ۱۱ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۵ اور جب پڑھی جاتی ہیں ہماری آیتیں ان پر واضح کرکے (بتوں
کی مذمت اور رسوم کی مناہی میں) قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ
غَيْرِ هَٰذَا کہتے ہیں۔ جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔ کہ لاؤ کوئی قرآن سوا
اس کے یعنی ایسا قرآن جس میں کفر شرک اور بتوں کی مذمت نہ ہو أَوْ بَدِّلْهُ یا بدل دے
اس کو یعنی ہمارے رائے کے موافق قرآن بیان کر۔ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ
کہہ دے کہ میرا مقدور نہیں ہے۔ کہ قرآن بدل لاؤں مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي اپنی مرضی

Marfat.com

کے موافق اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ میں اس کی تابعداری کرتا ہوں۔ جو مجھ کو وحی ہوتی ہے۔ اِنِّیْ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق میں خدا کے بے فرمان ہونے سے ڈرتا ہوں۔ بڑے دن کے عذاب سے فقط۔ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْكُمْ کہہ اگر چاہتا تو میں نہ پڑھتا۔ قرآن کو تم پر وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ اور نہ جتاتا تم کو ساتھ اس کے۔ یعنی ساتھ قرآن مجید کے فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا پھر تحقیق میں رہا تمہیں کے درمیان ایک عرصہ۔ یعنی چالیس برس مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ پہلے اس کے آیا پھر کیوں نہیں سوچتے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ پھر کون بڑا ظالم ہے۔ اس سے جو افترا کھڑا کرے۔ جو جھوٹ اللہ پر یا قرآن کو جھٹلاوے اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ تحقیق جرم کرنے والے رہائی نہ پاویں گے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر انسان اور جن جمع ہو جاویں۔ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اس بات پر کہ اس قرآن کی مثل لاویں۔ یعنی فصاحت بلاغت و اخبار غیب میں اس کے برابر بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا نہ لاویں گے۔ اس کی مثل اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی ہو جاویں۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہیں کافر مشرک یہود نصاریٰ وغیرہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود افترا کر لیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مجھ پر وحی ہوتی ہے قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ کہہ اے نبی تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔ ف جب دس سورتیں نہ بنا سکے تو کہا گیا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ایک بھی نہ لا سکے۔ کیونکہ خدا کے کلام کا معارضہ کون کرتا۔ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ تو جس کو بلا سکتے ہو بلاؤ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ اور اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ضرور دیکھتا۔ تو اس کو ڈرنے والا ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ یہ مثالیں ہم لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں۔ تاکہ فکر کریں۔ ف اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص قرآن سن کر نہیں ڈرتے۔ اور نہیں روتے پہاڑوں سے سخت ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔

Marfat.com

سبحان اللہ - پ ۲۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ اور کہا کافروں
نے ہم اس قرآن کو نہیں مانینگے - وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ اور نہ اس کو جو پہلے آئے
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ اور اگر دیکھے تو ظالموں کو جس وقت کھڑے ہونگے
عِنْدَ رَبِّهِمْ اپنے اللہ کے پاس یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ نِ الْقَوْلَ بعض ان کا
بعض سے بات چیت کریگا - یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کمزور متکبروں کو کہینگے (تابعدار مرید شاگرد) اپنے گرو پیر مرشد استاد کو جنہوں نے ان
کو قرآن سے ہٹاکر بدعت کفر شرک رسوم جہالت پر لگایا ہوگا - اور نذر نیازوں کی طمع
سے قرآن نہ سنایا ہوگا - لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ اگر تم نہ ہوتے اے پیرو فقیرو جنتی بنوانے
والو مولویو اور خوشامدی علماؤ تو ہم ضرور مسلمان ہوتے - یعنی قیامت کو مرید لالچی پیروں
کو کہینگے - کہ اگر آپ ہم کو نماز روزہ کا وعظ سناتے اور قرآن کی ترغیب دیتے - تو آج ہم
کو نجات ملتی - مگر آپ نے ہمکو ڈھولک ستار دوتارہ اور چکارہ اور سسی پنہوں سوہنی اور
لیلی مجنوں سناکر قرآن کا آشنا نہ ہونے دیا (جواب گمراہ کنندگان یعنی پیراں) قَالَ الَّذِیْنَ
اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى
کہیں گے متکبر جنہوں نے غرور سے قرآن کی طرف خیال نہ کیا - کمزوروں کو جو اُن کے
کہنے سے خلاف قرآن کے حکم پر چلتے تھے - کیا ہم نے باز رکھا تم کو قرآن سے بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ بعد اس کے کہ تمہارے پاس آیا قرآن بلکہ تم بذات خود گنہگار تھے
(جواب تابعداراں) وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا کہیں گے تابعدار
خود پسندوں کو جنہوں نے غرور سے قرآن نہ مانا - اور راگ باجہ سنا کر نذریں لیں نظم

روز قیامت چوہدریاں نوں آکھن کمیں کاری
گل وساوے لگ کے اسیں جو رکھدے سے نکاہیاں
منج دنیا ہاں کر دے جو کجھ کہندے تسیں اسانوں جی
دنیا وچ حمایتی ساڈے بن بہندے سہیو جی
ملاں مولویاں ذل لیس پیراں ہور فقیراں نوں
پلے واعظ سچ طالے ہرگز نظر نہ آون گے

تساں اساں نوں جھوٹھ بلایا آکھن جیا پھسائی
ڈر دے ساہیں سانوں پندے ہیں اپنے گھر لٹایا
اج مونہہ موڑے کاہنوں کہندے سانگے سیں تساں جی
وچ نہ نظر آدنا ہاں ہم کر دے کجھ نئیں اپنے کیتے جی
ہیں سوادے تھے لادے آ اندر سے بولو اج جو پیر لے نوں لیا
ہاں پیو خویش نئے ہر کوئی اد تھے بکھو لیا جاوے گئے

بَلْ مَكْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ بلکہ رات دن تم مکاری سے ہم کو یاد رکھنے تھے - یعنی قرآن تم سے نہ

جانے دیتے تھے۔ قصہ کہانی اور باجے راگ سنایا کرتے۔ خلاف شرع قصد سے قبروں
کی طرف التجا کرنا اور اولیاء کرام سے مرادیں مانگنا اور علماء ربانی سے نفرت دلاتے تھے۔
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا جب کوئی حکم ہم کرتے تھے۔ تو اللہ
کے ساتھ کفر اور شرک ہی کا کرتے تھے۔ یعنی غیر اللہ کی منت اور مرشدوں کو سجدے
اور قبروں کو ماتھے ٹیکنا وغیرہ تمہارے حکم تھے۔ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ
اور دونوں گروہ شرمندہ ہونگے جب عذاب قہر الٰہی کا دیکھیں گے۔ اور ایک دوسرے
کو الزام دیتے رہیں گے۔ آخر الامر وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ہم آگ کے طوق قرآن کے منکروں کے گلوں میں ڈال دیں گے۔ یعنی تابع اور متبوع کو
ف فعل ماضی بجائے مستقبل تحقیق وقوع کے لئے هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ جو کچھ لوگ عمل کرتے ہیں۔ جزا دیے جائیں گے۔ ۲۵ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۭ مانو اللہ اور رسول
اور نور کو جو ہم نے اتارا۔ اور اللہ تمہارا کیا جانتا ہے۔

جب قرآن کلام الٰہی ثابت ہو گیا۔ تو دنیا میں سب سے اس کو محبوب کہنا چاہیے
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ وہ لوگ بھی ہیں کہ ہم نے کتاب دی ہے
ان کو پہچانتے ہیں جیسے پہچانتے ہیں۔ اپنے بیٹوں کو۔ بعضے ایسے بھی ہیں۔ کہ حق کو
یعنی قرآن کو جان بوجھ کر چھپاتے ہیں۔ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ اور جب
سنتے ہیں وہ مومن لوگ جو اتارا گیا۔ طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم تَرٰٓي اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ تو ان کے دلوں کی رقت سے ان کی آنکھوں سے آنسو نکلتے دیکھتا
ہے۔ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ جب انہوں نے اس کو حق پہچان لیا۔ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہتے ہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے اس کلام کو مان لیا اور
نبی کو بھی۔ پس لکھ ہم کو شاہدوں میں سے (قرآن پڑھنے سے ایمان زیادہ ہوتا ہے)
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ کامل مومن وہ ہیں۔ جو جب اللہ ان کے
سامنے یاد کیا جاوے۔ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ان کے دل اس کی ہیبت سے ڈر جاویں
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا اور جب ان پر قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی
ہیں۔ تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔ وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اور اپنے رب
پر توکل کرتے ہیں۔ قرآن چھپانے سے انسان دوزخی بن جاتا ہے۔ جو اللہ کا علم

Marfat.com

کرتا نہ بخشش ملتی ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَ
یَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا تحقیق جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں بہ سبب
رشوت یعنی طمع دنیاوی کے اور مول لیتے ہیں تھوڑا اسا۔ یعنے علماء واعظ جو لوگوں
سے ڈر کر مسئلہ حق بیان نہیں کرتے۔ ان کے حق میں ہے اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ
بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں آگ کھا رہے ہیں وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰہُ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ قیامت کو اللہ نہ ان کے ساتھ کلام کرے گا۔ اور نہ پاک
کرے گا۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ان کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا ہے۔

قرآن کا حکم فاسق اور ظالم اور کافر نہیں مانتے

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور جو کوئی خدا کی اتاری
کتاب سے حکم نہ کرے وہی لوگ بدکار ہیں ہے وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ
فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اور جن لوگوں نے حکم نہ کیا ساتھ قرآن کے وہی لوگ
ہیں ظالم اور فاسق

آنحضرت کو خطاب کر کے امت کو آگاہی کرنا ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّکَ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِیْنَ اگر تو یہود نصاریٰ کی خواہش کے موافق چلے جب تمہارے پاس قرآن آ گیا۔
پھر ظالم ہو جاؤ گے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ
اور اگر تابعداری کرے ان کی خواہش کے بعد قرآن آنے کے۔ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ
وَّلَا نَصِیْرٍ تو نہ کوئی اللہ کے سوا دوست اور مددگار نہیں ہے وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۢ
بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ اور تحقیق ہم نے تیری طرف قرآن شریف کو اتارا
اور نہیں انکار کرتے اس کا مگر فاسق لوگ فقط۔ قرآن حق بیان نہ کرتا ہے اِنَّ
الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ جو لوگ چھپاتے ہیں کتاب میں سے جو اللہ
نے نازل کیا۔ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
اور اس کے عوض مول تھوڑا لیتے ہیں۔ مراد جھوٹے گواہ یا رشوت خوار یا خوشامدی

واعظ) ایسے اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا
یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور نہ کلام کرے گا۔ ان سے اللہ قیامت کے دن اور نہ
ان کو گناہ سے پاک کرے گا۔ اور واسطے ان کے عذاب ہے دکھ دینے والا ہے اِنَّ
الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْهُدٰی تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو ہم نے
دلیلیں اور ہدایت اتاری۔ یعنے قرآن مِنْ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ بعد اس کے ہم
نے لوگوں کے لئے کتاب میں اس کو بیان کیا۔ یعنی قرآن میں اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ
یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ایسے لوگوں پر اللہ اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ف
جو لوگ دنیا کے لحاظ سے حق مسئلہ بیان نہیں کرتے۔ کفر شرک کی آئتیں کھلے طور پر
نہیں سناتے۔ ان کے حق میں اللہ تعالےٰ کہتا ہے۔ کہ ہماری اور سب جہاں کی ان پر
لعنت ہے ﴿۱﴾ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اور ہم نے اتار فرقان یعنی فرق کرنے والا ہر فرقہ
اور قوم میں حلال اور حرام میں جو یہود اور نصاریٰ نے کے خلاف توریت بنالیا تھا۔
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آئتوں کا (یعنی قرآن کا)
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ واسطے ان کے ہے سخت عذاب ﴿۲﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ہم ان کو تجھ پر پڑھتے ہیں۔ ساتھ حق
کے یعنی صحیح طور پر فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ۔ پھر کس بات پر بعد
قرآن اور نشانات الٰہی کے ایمان لاویں گے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ویل ہے واسطے
ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ جو سنتا ہے کلام الٰہی
جو کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ (یعنی قرآن) ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ۰
پھر اصرار کرتا ہے اپنے انکار پر متکبر ہو کر گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِیْمٍ تو خوشخبری دے اس کو دوزخ کی۔ (جو قرآن حق بیان نہ کرے دنیا کے طمع کے
لئے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا
تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو اتارا اللہ نے کتاب سے (قرآن و توریت) اور اس
کا مول تھوڑا لیتے ہیں۔ یعنی وعظوں میں سچ نہیں بیان کرتے۔ اپنی آمدنی کے لئے

جو سچ چھپاون جھوٹ الاون لعنت طوق اٹھاون
جو چھوبنال اگاں جھوٹ کہاں لاوند کال سچ لاوے
جو عالم واعظ ہو کے حق چھپاوے کوڑ الاوے

جھوٹ منقسم سے تجھ سٹ گواپیاں دیو لعنت پاون
وچ جہنم دے رہو جاون جنتوں دور ہو جاون
لکھی کار ان سچ آکھن وگدا دوزخ جاوے

اگ لگام سُو ہانو جو ہوسی عالم واعظاں تائیں بھاویں وڈڑی وہلے ہتیں دیوی کوئی نہ ویرا شیر ہنو نہ جھکو ڑ رہو سچو سچ بتاؤ	جو سچ چھپاوں حق نہ کہن ہے ذرا سچ نتائیں راضی ہووی خواہ کوئی غصّے سمجھاویں تیرا بھاویں ٹکی کوئی نہ پچھے اجر الٰہی پاؤ

اُولٰئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں دوزخکی آگ کھارہے ہیں (قرآن کو چھوڑ باپ دادا کی رسم کرنے کی ممانعت ہے) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور جب انکو کہا جاتا ہے انکو مانو جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا یعنے قرآن کو قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا جواب دیتے ہیں ہم اوس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہمارے باپ دادا چلے ہیں۔ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ہ کیا اگر اون کے باپ دادا بے عقل اور ہدایت پر بھی نہ ہوں ٭

باپ دادا کی رسوم کیلئے جنہوں نے قرآن کو چھوڑا انکی سزا

۲۴ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ہ جو لوگ کتاب اور ہمارے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں۔ پھر جان لینگے اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ جسوقت طوق اور زنجیریں انکی گردنوں میں ڈال کر گھسیٹتے ہوئے جاوینگے فِي الْحَمِيْمِ بیچ گرم کھولتی پانی کے ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ اس کے بعد آگ میں جھونکے جاوینگے۔ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ پھر انکو کہا جاویگا جنکو اللہ کے سوا شریک بناتے تھے وہ کہاں ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ف اس آیت سے ثابت ہوا کہ سوائے کتاب کے دوسرے کی بات پر عمل کرنا شرک ہے جیسے رسوم آبا واجداد وہنود وغیرہ

اسلام خدا کیطرف سے ہے اور اسلام میں داخل ہونیکا حکم

۲۵ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آج میں نے تمہارا دین پورا کیا اور نعمت بھی پوری کی ف نعمت سے مراد قرآن اور احکام اسلام وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ تحقیق دین حق نزدیک اللہ کے اسلام ہے خدا سب کو دعوت فرمانا ہے اسلام

ہے نیکی کرتا ہے ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ اے لوگو خدا کے ماننے والو سب کے سب اسلام میں داخل ہو جاؤ ۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اور نہ پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ تمہارا دیدہ و دانستہ دشمن ہے ۝ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ جو کوئی سوائے اسلام کے دوسرا دین ڈھونڈے پھر ہرگز اوس سے قبول نہ کیا جائیگا ۔ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ اور وہ خسارہ پانیوالوں میں سے ہوگا آخرت میں ۝ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ کیا پھر جو کوئی کہ اللہ نے اوسکا سینہ واسطے قبول اسلام کے کھول دیا (مراد اطاعت اللہ اور نبی) فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ پس وہ یعنی اسلام قبول کنندہ اللہ کی طرف سے نور حاصل کرچکا ہے فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ پھر ویل ہے اون سخت دلوں کے لئے جنکے دل اللہ کے ذکر سے انکار کر گئے اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وہ غافل لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور کون بڑا ظالم ہے اوس شخص سے جو اللہ پر افترا کرے جھوٹ کا ۔ اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف ۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ وہ اللہ جس نے رسول اپنا ہدایت اور سچا دین یعنی اسلام دیکر بھیجا لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ تاکہ ظاہر غالب کرے تمام دینوں پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں ۔

اسلام کیا ہے

حدیث شریف المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده و مؤمن من امنه الناس علی دمائهم و اموالهم ۔ من احب لله وابغض لله واعطی لله ومنع لله فقد استکمل الایمان ۔ لا ایمان لمن لا امانة له ولا دین لمن لا عهد له

کسی نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا کہ اسلام کیا ہے آپ نے جواب دیا ۔ طیب الکلام و اطعام الطعام کسی نے پوچھا ایمان کیا ہے جواب دیا الصبر والسماحۃ یعنی مصیبت میں ثابت قدم رہنا اور نہ گھبرانا پھر پوچھا افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا من سلم المسلمون من لسانه ویده ۔ ایمان افضل کی نسبت سوال ہوا جواب دیا کہ خلق حسن پھر پوچھا کہ افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك فی ذکر الله ۔

Marfat.com

حدیث شریف بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اسلام
کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اول یہ کہ اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور یہ کہ محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ دوم نماز پڑھنا سوم زکوۃ دینا چہارم حج کرنا پنجم روزہ رکھنا

بنائے اول توحید اور اسکا ثواب اور شرک کی مذمت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

ثواب توحید از قرآن مجید

۲۴ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ تحقیق ان لوگوں نے کہا کہ
پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر اس پر ثابت رہے ۔ اُن پر فرشتے اُترتے ہیں (بوقت الموت ، در
حشر و در قبر) کہتے ہیں یہ کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو ۔ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا
تم وعدہ دیئے جاتے تھے نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِیْهَا
مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ اور ہم تمہارے دنیا اور آخرت میں دوست
ہیں بہشت میں تمہارے لئے سب کھانے چیزیں ہیں اور جو کچھ مانگو ملے گا نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ
مہمانی ہے غفور اور رحیم کی طرف سے

آیات مناہی شرک

۲۱ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اور جب لقمان نے
اپنے بیٹے کو بطور نصیحت کہا تو پہلی یہی نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا ف اگر ماں باپ
شرک کرنے کو مجبور کریں تو اُن کا حکم نہ ماننا چاہیے .. جیسے کہا اللہ تعالے نے وَاِنْ جَاهَدٰكَ
عَلٰٓی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ اور اگر تجھ کو خدا کے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
جس کا تجھ کو علم نہیں فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا بجز کہا ماں باپ کا خدا کے
خلاف مرضی اور دنیا کے کاموں میں انکی بہتر طریق سے وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ اور کہا مان
جو رجوع کرے طرف ہماری (خدا کی)

حدیث شریف - لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ لوٹ مار کرنے والے اور غاصب کا بھی یہی حال ہے اور خائن اور قاتل کا بھی یہی حال ہے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس میں چار خصلتیں ہیں پکا منافق ہے اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

عورت خاوند بیٹے ماں پیو چاہیئے تابعداری
شرع مخالف جیکر کرسی ہوسی حشر خواری
مرشد پیر فقیر عالم کوئی الٹا قرآن بتاوے
خلاف رسول بیان کرے کوئی مسلم پاس نہ جاوے
جیکر ماں پیو شرک سکھاون بالکل منّو ناہیں
مشرکاں کدی نجات نہ ہووے چھوڑو شرکاں تائیں

جیسے لقمان نے بیٹے کو شرک سے باز رہنے کی نصیحت کی - اسی طرح سے آنحضرت صلی اللہ نے ابی درداء کو شرک سے ہٹنے کی نصیحت کی حدیث شریف عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رض قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّاِنْ قُتِلْتَ اَوْ حُرِّقْتَ ابی درداء سے روایت ہے کہ وصیت کی مجھ کو میرے دوست رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا - اگر قتل یا تو جلایا جاوے ۔

مشرک کی نجات نہیں بلکہ اوس پر بہشت حرام ہے

پ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ط تحقیق اللہ جو کوئی شرک کرے اس کے ساتھ اسکو نہیں بخشتا - اور باقی گنہگاروں کو جسکو چاہتا ہے بخشتا ہے وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ه اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے پس تحقیق وہ بڑے گناہ کا مرتکب ہوا - پ۶ وَقَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ اور مسیح نے کہا اے یعقوب کے بیٹو اللہ کی عبادت کرو - جو میرا اور تمہارا پالنے والا ہے اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ تحقیق جو شریک بناوے ساتھ اللہ کے تحقیق اسپر اللہ کا بہشت حرام ہے وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ہ اور جگہ اوس کی آگ ہے - اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں - حدیث شریف مَنْ مَاتَ وَهُوَ یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اللہ کے سواء کسی اور کو اللہ کا شریک بنا کر پکارے دوزخ میں داخل

کیا جاوے گا ۳۲ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ - اور جس نے
اللہ سے شرک کیا گویا وہ آسمان سے گرا پس اوچک لیا اسکو جانوروں نے اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ
فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ یا پھینک دیتی ہے اسکو باد بیچ مکان دور کے ف یعنی مشرک آدمی کی ایمانی
حالت خاک سے ملجاتی ہے۔ جیسے زہر جان کا نقصان کرتا ہے ایسا ہی ایمان کا شرک ستیا ناس
کردیتا ہے

عورتوں کی بیعت کے ذکر میں اور شرک کی ممانعت

۲۸/۸ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ اے نبی جب تیرے پاس عورتیں
بیعت کے لئے آویں عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ بیعت کو اس بات پر
کہ شرک نہ کریں اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ چوری کریں نہ زناہ کریں اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ اور کسی پر بہتان نہ لاویں يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
کہ بنالیں اپنے ہاتھ پاؤں مار کر (یعنی جھوٹ) وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ اور تیری
بیفرمانی کسی احکام شرع میں نہ کریں فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پھر بیعت کر ان سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے

ستسوں چوری خصموں چوری گھر نہ کریو بھینا زینت زیب دکھاؤ ناہیں یا جو پاؤ گہناں

باب اول در عدم اختیار انبیاء و اولیاء وغیرہم

۹/۱۳ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ کہہ اے نبی محمد صلے
اللہ علیہ وسلم میں اپنی جان کے بھلے برے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ اور اگر میں غیب جانتا تو بہت بھلائی جمع کرلیتا وَمَا مَسَّنِيَ
السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی نہ پہونچتی - اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ میرا کام تو
صرف ڈرانا اور خوشی سنانا ہے ایمان والی قوم کو ۔ ۷ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ اے نبی میں خدا کی بیفرمانی کرنے سے ڈرتا ہوں قیامت کے عذاب کی مار سے
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ جو شخص اسدن الٰہی عذاب سے قیامت کے دن دور
کیا جاوے پس تحقیق اُس پر رحم ہوا - وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ - اور یہ ظاہر مراد پانا ہے

Marfat.com

وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ اور اگر اللہ کی طرف سے تجھے (اے نبی) ایذ پہونچے تو خدا کے سوائے اوسکا رفع کرنیوالا کوئی نہیں۔ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لَہٗ اور اگر پہونچاوے تجھ کو بھلائی تو کوئی رد کرنیوالا نہیں فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس وہ ہر چیز پر قادر ہے +

ویکھو بات تعجب دی ہے رب سچا فرماوے
اُمت تائیں آکھ سنائیں بس میں کجھ ناہیں
قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ آیت ویکھ قرآنی
سوچ سمجھو مسلمانوں جے ہو اہل ایمانی
پھر کون بزرگ یا پیرزادہ کوئی مارے لاف زبانی
حد نہیں اختیار خداوند دا آنحضرت سبحانی
خطاب لبس فرمایا جیہدا سراج منیر جہانی
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ہے شان جہیڑے اوچ جانی
ایڈے شاناں والے ہو کے بے اختیار کہانی
نبیاں جے بس کر دیں ہوندا کجھ کیوں تکلیفاں چھانی
آدم حوا کڈھ جنت تھیں سٹے جو بیگانی
ترسو سال مصیبت اندر روندیاں عمر دہانی
نوح دی عرض قبول نہ کیتی جو سی حق کنعانی
خلیل الٰہی وچہ چہہ کیوں ہوندی جان نمانی
طوق گلے زنجیر پیراں وچہ پاسے قوم شیطانی
کافراں اگے پیش نہ چلے آنحضرت حسن جانی
ایوب صابر دی سو غیرت ہوئی کوہیں ویرانی
مال اسباب فنا ہویا سب آیا حکم شہانی
یارا شتا قبیلے نسے ہو گئی دی نگہبانی
جے اختیار نبی دا ہوندا بچے کیوں مرجانی
فضل خداوند جیہدا ہویا گئی مرض پرانی
یونس دا اختیار جے ہوندا کار ندر یزدانی

وچہ قرآن کلام الٰہی حکم نبی نوں آوے
جان میرا مالک مالک جو ہے کلدا سائیں
بالکل بے اختیار نبی نوں آکھیاں کہیں رحمانی
مالک جان اپنی دا ناہیں آنحضرت نورانی
وڈہ کر دعوے کرے نبی تیں کوڑا مکر شیطانی
ہور کیہڑے اختیاراں والے وچہ درگاہ یزدانی
قاب قوسین تعریف جنہاندی کہنی ذات لاثانی
مَا وَدَّعَکَ والیاں رمزاں سن سن جان گراں بانی
اختیار فقیراں پیراں ولیاں کہنا کم نادانی
تھوڑا حال غلام سناویں سمجھن مومن جانی
بہت مدت تک رہے نکھیڑے ایہہ بھی رمز بچھانی
جے اختیار ہوندا کجھ بلے نا ہوندی حیرانی۔
وہندیاں بیٹا غرق ہویا جاں آیا قہر طوفانی
بے اختیار یوں وچہ چہہ دے سٹے گئی رحمانی
اختیار ذرا سے ہوندا قدر سے دیندے کویں حیرانی
نار کو ڈنی بردا آخر ہویا حکم سلطانی
پیش نہ چلے کجھ نبی دی بلا آئی آسمانی
تن ہن کیڑے پئے نبی نوں جو ہیں رضا ربانی
عزیز و کون کوئی دم مارے اگے ذات لاثانی
تن من کیڑے کیوں کھاجاندے چاہئے رمز پچھانی
اختیار رکھناون کوڑے بہادی پاتن گیانی۔
بیٹ مچھی وچہ کدی نہ جاندا او بندہ رحمانی

Marfat.com

کیہ قادر نبی نوں کوئی سٹ دیوی وچ جہانی
یوسف دا اختیار جے ہوندا آکھاں سنو کہانی
گل نال جیہے خسارہ زخمی کرنے بھائی جانی
اختیار ہوندا سے جاندا کاہنوں مصر اند کاروانی
جے اختیار محمد صاحب نوں ابجی ہوندا مانی
ابو جہل دی رن کہنی کردی کیوں ویرانی
جنگ احد وچ دند مبارک ہویا شہید نیہانی
ساف پیشانی زخمی ہو گئی نالے لب نورانی
ابن قمیہ کھنڈا ٹیکے مارے دشمن جانی
ہتھ مبارک طلحہ رض جھڑیا شانت دوہیں جہانی
سرور زخموں ہوئے زبانی ڈبگے وچ نیوانی
قصہ کوتاہ بہت مصیبت گذری نی پریشانی
امام حسن تھیوں بزرگ کیہڑا جیہدوں پیاری رانی
عثمان علی نوں بزرگ کیہڑا جیہاں جان وہانی
حسین اوتے جو کربل اندر گذری نہیں بیانی
بس غلاماں کیہڑا ہر دیوں اگے قلم چلانی -

ایہ سب رمزاں آکھ سناواں سمجھے فہم سیانی
چنداں بابو نوں کوان تماچے مارے رمز پچھانی
ٹکوٹیں پیسیں کاہنوں وِکدا ہوندا دا لاثانی
قید نہ ہوندا وِکدا کیونکر ہوندا کنعانی
مشرکھلتے ولے سرور یاران کیوں طوفانی
وقت سنادی عہد قتل آلاں ناکن کیوں شیطانی
ابو جاندے حرم صاحب کیتی جان قربانی
وگدا خون مبارک داڑھی بہو قوم سیانی
طلحہ رض اگے ہتھ اپنا کیتا بچیا نبی نورانی
اختیار ہووے کیوں گذرے ایسی چاہے تھاں ٹھانی
شیطاناں نے جاتا ہویا سرور صاحب فانی
اختیار ذرا جے ہوندا سر زن ہوندی ویرانی
زہر دوائے جام شہادت پلایا اوس نادانی
وار وو ار شہادت پائی جان میری قربانی
یزیدیاں عیداں خوشیاں دا دلیاں لگے نہ پانی
بالکل نہیں اختیار کسیدا وچہ درگاہ ربانی

۲۵ وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا - اور جس کو اللہ گمراہ کرے پھر تو ہرگز اوسکا مالک نہیں اللہ کی طرف سے کسی امر میں یعنے ہدایت میں نفع نقصان پہوچا نہیں سکتا ۲۶ نبی کو مخاطب کرکے کہا اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ط اے نبی سرور کائنات اگر تو حرص کرے کہ جسکو اللہ نے ہدایت نہیں کی۔ تو اسکو ہدایت کرے یہ نہیں ہو سکتا - اور انکے واسطے کوئی مددگار نہیں ۲۷ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ اور جب چاہے خدا کسی قوم کو تکلیف دینا تو اسکو کوئی پھیر نہیں سکتا - وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۱۰ اور انکا سواء اللہ کے کوئی کارساز نہیں ۲۸ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ اور خدا کے حکم کو کوئی رد نہیں کر سکتا - جیسے فرمایا نبی کو مخاطب کرکے اگر تو بھی عدولی کرے ۲۹ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۰ اور جیسے قرآن کو عربی زبان میں اتارا وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اور اگر تو انکی مرضی پہ چلے جب تجھکو قرآن ملگیا مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ تو تیرا کوئی اللہ کے سوا بچانیوالا نہیں اور نہ دوست ۳۰ مَا لَهُمْ

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ط اللہ کے سوا کوئی انکا دوست نہیں اور نہیں شریک کرتا اللہ اپنے حکم میں کسیکو ف سبحان اللہ ایسا خدا زبردست ہے کہ کسی امر میں اپنا شریک بنانا نہیں چاہتا۔ ۲۲ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا جسپر اللہ رحم کرنے تو کون بند کرے اسکے رحم کو وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۲ جسپر کوئی شے بند کر لیوے پس نہیں چھوڑ دینے والا کوئی واسطے اس کے پیچھے اوس کے ۲۹/۱۲ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا کہہ اے نبی اللہ کے تمہارا ضرر اور بھلائی میرے اختیار میں نہیں ہے۔ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ کہہ اے نبی اللہ کے تحقیق مجھ کو ہرگز کوئی خدا سے پناہ نہ دیگا وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور نہ میرے لئے کوئی اللہ کے سوا جگہ پناہ کی ہے ٭

نبیاں ولیاں وچہ خدائی دخل ذرا نہ بھائی | کوڑے مکری بالکل کوڑے کہن جو بولی لائی
بوٹی لاون والا کیہڑا جس دی اوس سکائی | باغ ویران ہوندے کئی ڈھٹھے اوسدی بےپرواہی
دکھ سکھ جانو اللہ وتوں وس ہورس نہ کائی | نبی ولی کسے مشکل دیلے حل نہ مول کرائی
نبیاں ولیاں وقت مصیبت اللہ آس ہے بجائی | ایہ شرک بڑا جو ولیا کہندے آس مراد پہنچائی
بس غلاماں حافظ ناصر مالک جان الٰہی | سب کجھ اودے ولوں ہے آوے وس ہور دا ناہی

علم غیب اور کو نہیں اگر کوئی کسی کو جانے مشرک ہو جاوے

جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ط علم غیب کی کنجیاں اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں۔ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے سب جانتا ہے وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا۔ اور ہر ایک پتہ کا گرنا اور ثابت رہنا اللہ کے علم میں موجود ہے وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ط اور زمین کے اندھیروں کا دانہ اور سبز و خشک سب کتاب میں درج ہے یعنے علم الٰہی میں موجود ہے۔ سبحان اللہ آنحضرت سرور کائنات کو ارشاد کیا جاتا ہے قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ کہہ (اے نبی اللہ کے) کہ میں تم کو یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں یعنی جو کچھ تم مانگو وہی دیدوں وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ اور نہ غیب کی بات جانتا ہوں۔ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اور میں تمہیں یہ بھی نہیں کہتا کہ فرشتہ ہوں۔ کہ جو کچھ تم کہو نیکی کی قوت سے سب کردوں تمہاری

طرح بشر ہوں۔ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ اسی پر چلتا ہوں جو حکم ہوتا ہے۔ ۲ جیسے دوسری
جگہ قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ
یُبْعَثُوْنَ ؕ کہ نہیں جانتا غیب کی بات جو کوئی آسمان اور زمین ہے۔ اللہ کے سوا اور
باشندگان آسمان زمین کو خبر تک نہیں کہ کب زندہ کئے جاویں گے۔ یعنی نہ مردہ نہ زندہ
غیب جانتا ہے۔

پڑھو قرآن بھراؤ سمجھو باجھوں پاک الٰہی
ولیاں نبیاں غیبی خبراں ہوندیاں نا بن بھائی
آدم حوا کدی نہ کھاندے دانہ گندم رائی
کدی یوسف نوں بابل پیارا بھاندا ہمراہی
جے جانے یعقوب عزیز بھائی کرن کوتاہی
جے کھوہ والیاں خبراں جانے کداوہ کھلداسا ہی
تے تکل بھراواں خبر ہوئی بھائی کہن چورائی
تے یونس تائیں خبر نہ ہوئی قوم توبہ در آئی
تے ختم نبیاں تائیں پیارے خبر غیب نہ ہویا
کہف اصحاب معلوم نہ ہویا مدت کتنی سوئے
عزیر نبی نوں پتہ نہ لگا کد دے مٹنے ہوئے
ملکاں تائیں غیب نہیں نبی آدم کون وچارے
غیب کولوں انکار فرشتے پہلے ویکھ پیارے
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا ملک تمام پکارے
نبی اساڈے سرور صاحب خود انکار کریندے

جو غیبی علم نہ ابن سمجھے کافر ہوندا اواہی
ولیاں نبیاں حال سنو کجھ نبیاں آن آگاہی
خبر ہوندی جے کدی جاں کردے نہ کوتاہی
نا کردے جے معلم ہوندا سمجھن مومن بھائی
یوسف نوں ہمراہ نہ کردا مڑ پچھتاں لوکائی
قید یوسف دی خبر نہ ہوئی آخر آکھ سنائی
کسے نہ جاتا یوسف تائیں جے اساڈا بھائی
صابر نبی نے ظن کیتا شیطان جو خبر سنائی
جدوں عائشہ اسدا اتفاقاً ہمنا کوڑیا ڈھوئیا
غیبی خبراں کوئی نہ جانے کیا زندے کیا موئے
اک دن پورا یا اک دن ادھا آکھ سنایا سوئے
بن اللہ کوئی خبر نہ جانے کوڑیاں کوڑ پسارے
آدم پاس تے ملک تمامی گرگئے سمجھ پیارے
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اسے مالک سچیارے
جاریہ کنوں حدیث روایت راوی آکھ سناوے

حدیث شریف۔ قَالَتْ جَارِیَةٌ وَفِیْنَا نَبِیٌّ یَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ اور ہمارے درمیان نبی ہے جو کل
کی خبر جانتا ہے۔ فَقَالَ النَّبِیُّ صلعم لَا تَقُوْلِیْ هٰکَذَا وَقُوْلِیْ مَا کُنْتِ تَقُوْلِیْنَ پیغمبر کہا
آنحضرت نے نہ کہو اس طرح اور کہو جو کچھ کہتی تھیں۔ حدیث شریف۔ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم
وَاللّٰهِ لَا اَدْرِیْ وَاللّٰهِ لَا اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ قَالَ النَّبِیُّ صلی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ اَقْوَامٌ کہا نبی صلعم نے کہ قیامت کو میرے حوض پر کئی قومیں

آویں گی۔ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِي ہیں ان کو اور وہ مجھ کو پہچان لیں گے۔ ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي پھر پردہ اٹھ جائے گا میرے اور ان کے درمیان اور میں کہوں گا۔ کہ یہ میری اُمت کے بندے ہیں۔ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ پھر میں کہوں گا۔ دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ تم نے میرے دین میں میرے بعد بدعت نکالی

سنو بھرا ؤ ملکاں تیہاں خبراں غیبی نائیں
چیلیاں کولوں کن پونکے کرن یقین نسیتا ناں
احمد سرور مکی مدنی کہن نہ غیب پچھاناں
تے پیر زادے نوں شرم نہ آوے کہے بیگر ہو جانا
ایہہ نذرنیاز اں کھٹی کاسن بارن کوٹھ طوفاناں
غیبوں بے انکار نبی نوں ہور کہیڑا استراناں
غیبی خبراں باجھ خداوند جانن کم ناداں

سن جوگیاں راولاں رلیاں کولوں مجھے درس نائر
جوگیاں تائیں ہتھ پھیراں لائق نہیں جواناں
پیر فقیراں غیب نہ آوے سمجھ نہیں ماواناں
حمل حقیقت کوئی نہ جانے سمجھے سگڑ سیانا
عام لوکائی جاہل بھائی پہلے حکم ربانا
وددھ کر دعوے کرے نبی نوں ڈیوں اوہیں جانا
ہور کسے نوں غیب جو سونپے فتوے کفر سنانا

سوائے اللہ کے کسی کو پکارنا منع ہے۔

۲ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ اور جب پوچھیں۔ اے محمدؐ تم سے بندے میرے میری بابت (یعنی بوقت دعا) پس میں قریب ہوں۔ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ٥ جواب دیتا ہوں۔ پکار و پکارنے والا جس وقت مجھ کو پکارتا ہے۔ (بشرطیکہ حاجت خلاف مرضی الٰہی نہ ہووے۔ اور اس کے حق میں بھی بری نہ ہووے۔ پس چاہیے۔ کہ حکم مانیں میرا (یعنی مجھ سے دعا مانگے اور مجھ کو پکارے) اور یقین کریں مجھ پر تاکہ راہِ راست پر آجائیں۔

جد کافر مشرک تکے والے بتاں کرن پکاراں
اللہ باجھ نہ سند اکوئی آئتاں دیکھ قرآنی
آج کل لوگ پکارن پیراں نال فقیراں نانی
کوئی اللہ بن بدو نہ کرنا سمجھ مومن بھائی

اللہ منع کیتا خود بھائی آکھ سناواں یاراں
اوہ گمراہ پکارن والے کیتاویں ہون گیانی
فقراں پو جن منتے تکن ہے ایہہ شرک نادانی
ولی فرشتہ نبی فقیراں سوا ن کم شیطانی

Marfat.com

آیت لکھ سناواں بھائیو جمن من بھائی
مانے کوئی نہ مانے سمجھاویں غلاماں کم سنانے

٩/١٤ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ تحقیق جن کو اے مشرکو
پکارتے ہو۔ سوا اللہ کے وہ تو تمہاری طرح ہی بندے ہیں (یعنے خدا کے محتاج جیسے
تم ہو۔ فَادْعُوْھُمْ پس جب پکارو انہیں فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ پس چاہیے کہ
وہ تمہارا پکارنا قبول کریں۔ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ اگر تم سچے ہو۔

جن کو پکارتے ہیں۔ وہ نہیں سنتے

جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ٢٦ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا
یَسْتَجِیْبُ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَھُمْ عَنْ دُعَآئِھِمْ غٰفِلُوْنَ ۝
اور کون بڑا گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے اور پوجے اللہ کے سوا ایسے کو جو جواب
دے سکے۔ اس کی پکار کی قیامت تک اور وہ پکار سے بھی واقف نہیں ۔

پیر فقیر ولی نہ سنسے دوروں زندہ ہوئے
یا شیخ جیلانی شیئاً للہ دونوں کرن پکاراں
جو پیر دہر دلکل لالولاے سیوں لوگ ہزاراں
حشر اندر ایہ بزرگ سارے دشمن تے بیزاراں

جو ولیاں دے تے نام پکارن گئے گواتے ہوئے
پیر جیلانی دل نہ واقف تے تے لوگ گواراں
انہاں بزرگاں خبر نہ کوئی کہنے ٹول تمیز داں
سنو کلام الٰہی کیونکر ہے دیندی اخباراں

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوْا لَھُمْ اَعْدَآءً اور وہ قیامت کو اپنے پرستاروں کے دشمن
ہو جاوینگے۔ وَکَانُوْا بِعِبَادَتِھِمْ کٰفِرِیْنَ ۝ اور اپنے پرستاروں کی عبادت سے منکر
ہو جاوینگے یا خود یہ اپنی پیرپرستی سے انکار کریں گے۔ ٩/١٤ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَکُمْ وَلَآ اَنْفُسَھُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝ اور جن کو تم اللہ
کے سوا پکارتے ہو۔ تمہاری مدد اور اپنی جان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے ١١/١٠
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ اور مت پکار کسی کو سوائے
اللہ کے جو تجھ کو نفع اور نقصان نہیں دے سکتے۔ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ
پس اگر تم نے ایسا کیا تو گنہگاروں سے ہو جاوے گا۔ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ

Marfat.com

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ اور اگر پہنچاوے تم کو کچھ تکلیف اللہ تو اس کے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ اور اگر تجھ کو نیکی پہنچاتا ہے۔ تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا۔ ٢٢/٩ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط پکارو ان کو جن کا گمان کرتے تھے سوا اللہ کے (کچھ ہماری سنتے ہیں) نہیں مالک ایک ذرے بھر کے آسمان زمین میں۔ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ اور نہیں کوئی ان کا زمین آسمان میں کچھ ساجھا یعنی شریک اور نہ کوئی اس میں اس کا کوئی مددگار ہے۔ فقط ٢٢/١٣ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مالک نہیں ایک چھلکے کھجور کے اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ اگر پکاروگے نہیں سنتے تمہاری پکار کو وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اگر سنتے بھی تو تمہارے کام کو نہ پہنچیں۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ اور قیامت کو تمہارے شرک کرنے سے انکار کرینگے۔

سنو پھر اوئیا لک پیچھے دا نچ کر سمجھایا
جنہاں پکارن مشرک بھیڑے اللہ نے فرمایا
جو بھلا برا کرسکیا نا ئیں پکارن منع فرمایا
جیکر رب ولوں تکلیفاں آون تینوں پیارے
سارے جن انسان فرشتے رل کے زور لگاون
تے جیکو نیکی ساڈی طرفوں عشق محبوب الٰہی
ایہ خطاب جناب محمد ہویا بچہ حضوروں
نہیں کوئی ایں دنیا تھگوں کارن سیاپا آن ہنایا
کوئی سجدہ کوئی سورت دا فقر کھیے سیر ل
کوئی طواف قبر دا کردا نبیاں کولی حجاوے
وقت مصیبت سیوں پیر آکھن کٹن پھرا
آدم حوا اپنے وچھوڑے نو سے سال وٹے
روندیاں دھوندیاں گذری ہوئی بہتیرا
قادر مطلق رحمت کیتی ہے یا فضل الٰہی

پڑھ کلام الٰہی کیونکر حکم نبی نوں آیا
ہزار ادلساں کرسکدے نہ خود آپ بچایا
جے توں نبی پکاریں ایسے لفظ ظلم دا آیا
نبیاں کون مٹاون والا اللہ آکھ سنایا
تکلیف کسے دی دور نہ ہووے خود مالک فرمایا
آوے تینوں کون ہٹاوے ہووے فضل سوایا
نفع زیاں خدا بن کیہڑا اچا ہے کسے پہنچایا
ہر ایک تائیں شرک سکھاون کر اچیال پڑھایا
شیئاً للہ عبد القادر کسے زبان چڑھایا
کسے لگا ہیا دھر لکل اپنا مشکل حل کھرایا
ہر وقت مصیبت نبیاں ولیاں کسے نہ آن چھڑایا
کسے مصیبت حل نہ کیتی دکھ خدا ئیں آیا
ہر مالک باجھوں کسے نہ کیتی رحمت پھیر ایا پایا
اللہ اکبر آدم حوا فضلوں آپ ملایا

Marfat.com

دیکھو کل خلائق یارو نبی خلیل الٰہی
اگ ہوئی گلزار بھراؤ نال ارادے باری
نمرودیاں زور بہتیرا لایا واہ نہ چلے کائی
وچ اگ دے آن فرشتے عرض معروض گذاری
ابراہیم اجیہے ویلے مددوں ہویا انکاری
اجکل مشرک وقت مصیبت قبراں پوجن لگن
توکل اللہ تے نا ہیں تائیں کرن پکاراں
راکھا آپ جنہاں دا سائیں کون انہاں نوں مارے
ڈر فرعونوں موسےٰ تائیں ہاں موسے دی بھائی
پھر دشمن دے گھر پرورش پائی واہ واہ الٰہی صفت
دیکھو اللہ باجھوں کیہڑا مشکل سٹے بیڑاں
مارن کارن سرور سا ڈے ملیاں زور لگائے

وچہ اگ دے آذریاں نے کر کے زور دکھایا
قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا حکم حضوروں آیا
ابراہیم خلیل الٰہی اللہ پاک بچایا
آئے ہاں امداد تیری نوں ابراہیم سنایا
سانوں مدد اللہ والی فرشتہ آکھ سنایا
یا کسے پیر فقیراں اگے جا اپنا سیس نوایا
الیس اللہ بکافٍ عبدہ رب دا حکم سنایا
فرعونیاں کولوں موسیٰ تائیں کر کے کرم بچایا
سٹیا بلدے وچ تنور دے اگ نہ مول جلایا
جنہوں آپ سنبھالے مولا چاہے کون گوایا
پیر پرستاں قبر پرستاں دین ایمان ونجایا
پر دال خیر لگیا احمدؐ ہویا اللہ آکھ بنایا

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ بچائے گا
تجھ کو لوگوں سے وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ ۝

اہل اسلاموں سنو بھراؤ دس کیسے کجھ نائیں
جے اختیار ولیاں ہوندا حسنؓ حسینؓ پیارے
اکبر اصغر کربل اندر ہوئے شہید پیاسے
شباب الجنت نام جنہاں دے لوٹیا خاک آلودہ
آل نبی دی کربل اندر پانی پانی کردے
واہ واہ شان خداوند تیری شمر لعین کمینہ
یزیدیاں گھر بیچ سٹے شہد بلانے اسیر جیہیاں والیاں
لیس غلاماں دستاں والی پھیر کہانی نائیں
علیؓ حیدر توں کیہڑا چنگا مدد نہ جس نے کیتی
آنحضرت دے روح مبارک اس دن ہٹ کی خبراں
پر چونکہ وچ تقدیر الٰہی جمیاں کوں ہٹا دے

پکاراں والیاں غیراں اپنا مشرک نام رکھایا
زہروں تے تلواروں کانہوں ہوسن شہید خدایا
کسے نہ مشکل کٹی انہاں سارا ساتھ لٹایا
سر مبارک نیزیاں اُتے واہ واہ شان خدایا
رلے شہیدیں پانی باجھوں بی بی یا سے شیر سکینہ
کٹے سیس حسین ولی دا بھید نہ تیرا پایا
چاڑھ اُوٹھاں تے طرف یزید کے قبول کوچ کرایا
درداں والے دسن نائیں جے کل حال بتایا
کربل اندر کُل قبیلہ جس دا مار کھپایا
کیہ کجھ گذرے نال شہیداں دیکھ جو دکھ اٹھایا
حیدر مشکل حل نہ کیتی اولاد دا سے جو آیا

پر مشکل حل کرے کوئی کیونکر دیکھ کلام الٰہی
پیل گھور جہان کسے بندے اختیار نہ ہرگز پایا

جن کوڑھے آکھن ولیاں فقراں بھی اختیار گھنیرا
حیدر ناؤں ولی اللہ دا تسو کون چنگیرا

ذرہ وچ آسمان زمین دے ملکیت نہ ہوئی
آئیت پچھے لکھ دکھائی شک نہ کرنا کائی

ولی فقیر نے پیر تمامی دور دوں نائیں سندے
ایہہ بھی آئیت لکھ دکھائی خسر نا ہیں مندے

موئے ہوئے سندے نائیں جاہل کرن پکارا
سورۃ فاطر اندر آئیت لکھ دکھاواں یاراں

۲۲ اِنَّ اللّٰہَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ تحقیق اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور تو قبروں میں پڑوں کو نہیں سنانے والا ۲۲ قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کہ اے نبی کیا دیکھتے ہو۔ تم اپنے ان شریکوں کو جن کو سوائے اللہ کے پکارتے ہو۔ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھے کہ ان شریکوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا۔ یا ان کا کچھ شراکت ہے۔ آسمانوں میں۔ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَیِّنَتٍ مِّنْهُ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس پر وہ سند رکھتے ہیں یعنی شرک بلا دلیل و بلا کتاب کرتے ہیں۔ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا بلکہ وعدہ نہیں دیتے۔ مشرک بعض اپنے کو مگر مکر و فریب سے۔

جنہاں پکاراں مشرک بھیڑے کیہہ انہاں پیدا کیتا
پچھ محمدؐ کہے خداوند آکھ سناون بیتا

وچ زمین کوئی نکھی مچھر وچ آسماں تارا
یا اسماں کوئی کتاب اتاری مشرکاں دیوں ہارا

جنہوں پڑھ کر شرک کر بندے من دون اللہ نبیاں
الٰہ دوجے نوں مشرکاں پیارے دام فریب لگائی

کسے نوں آکھن نینگر ہوہی کسے نوں مجھیں گئے
کسے نوں آکھن جانی بی بی تیری بوٹی لائی

مجھیں گائے نینگر نائیں متھے ٹیکن داہی
پیر مریدی ایسے کارن غرض نہیں ہور کمائی

سیپیاں والیاں پیر فقیراں مکر دلاں دام چھپائے
وعظ نصیحت کسے نہ کردے غرض نذر دی کھائی

ہور کوڑ سنے اسے دین نہ پیر نینگر جو من داہی
ایہہ سب کجھ مکر مکاری کردے کہے کلام الٰہی

ایہہ گل ثابت ہوئی قرآنوں وس کسے کجھ ناہیں
مشرک بخشے جاون ناہیں دائم وچ کوتاہی

ہر شے اللہ کیوں منگو حاضر ناظر بھائی
مردہ زندہ دور جو ہووے سنے نہ ہرگز بھائی

پیر فقیر نہ سندے دور دل مردے زندہ بھائی
ولی نبی بھی طاقت ناہیں باجھوں پاک الٰہی

اللہ پاک مثال بتاوے سمجھے لکھ دکھائے
منکے مشرک جیہڑیاں یاداں اگوں ہووے رہائی

پ۱۷ یاَیُّھَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ اے لوگو بیان کی گئی ایک مثال پس اس کو سنو کان رکھ کر۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ تحقیق جن کو تم لوگ پکارتے ہیں۔ اللہ کے سوا ہرگز نہ پیدا کر سکیں اگرچہ جمع ہو جاویں ایک مکھی۔ وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین بھی لے۔ تو وہ اس سے کوئی شے نہیں چھڑا سکتی ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ طالب اور مطلوب دونو کمزور ہیں۔ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ایسے لوگوں نے اللہ کی جیسے قدر ہے نہیں سمجھی۔ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ تحقیق زور آور اور زبردست ہے۔ فقط۔ پ۲۱ فَاِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی ٥ پھر تحقیق تو مردوں کو نہیں سنا سکتا۔ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب وہ الٹے پھر بیں پیٹھ دے کر پکارنے والے سے۔ پ۲۱ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ تحقیق اللہ کے ہاں علم قیامت کا وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وہی بارش اتارتا ہے۔ اور رحم میں لڑکا لڑکی بھی وہی جانتا ہے۔ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا اور نہیں کوئی جانتا کہ کل کیا ہوگا۔ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مریگا اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ اللہ ہی جاننا اور خبر والا ہے۔

سنو عزیزو اللہ مالک دی امثال سناندا
پیر فقیر دھرو انجل نامے لالا نو الی بھائی
قبراں اتے او تھوں مکھی جیکر چکے شے کائی
پیر مرید فقیر عاجز سب ویکھو آیت آئی
بجاں خدائے پیر فقیراں مکھی نہیں جوائی
حق اللہ دا جاتا ناہیں قبر پرستاں بھائی
چھڈ اللہ نوں حاجت منگن پیراں کولوں واہی
قبراں والے سن دے ناہیں ویکھو کلام الٰہی
مردے تیری سندے ناہیں آیت لکھ وکھائی
جیکر آکھو مردے سندے سند لیاؤ کائی
حد سنو کھبراؤ احمدؐ والی مردے سندے ناہیں
ہن لالا نو الا سو رن جاہل عقل نہ ہرگز رائی

اللہ باجھ پکارو جنہاں مکھی کوئی بناندا
پیر پنجابی رل کے سبھناں مکھی نہیں بنائی
مکھی کولوں کھوہ نہ سکدے آیت سندو کھلی
ولی نبی کسے طاقت ناہیں وچ درگاہ الٰہی
کیونکر احمق قبراں اتے عرضاں کردے بھائی
متھے ٹیکن دیوے بالن رسم جہالت والی
نینگر کیونکر پیر بناوے مکھی نہ بن آئی
مخاطب کر کے سر ورتائیں اللہ پاک کہائی
منے کوئی نہ منے بھاویں دسے اسیں ہاں بھائی
دعوے بناں دلیل پیارے ثابت ہوندا نائی
ہوڑ کبھڑے وچ گنتی ہودن سچی آکھ سنائی
قبر پرستاں پیر پرستاں کدھی ہے گمراہی

Marfat.com

بس غلاماں اتنا کافی بھاؤندی خیر خواہی
ابتھے ضداں کرن نہ متن ہے موت جاں آئی
توں اس نوں حاضر ناظر رکھدا مددگار بنائی

مومن متن مشرک بھیڑے جلسن ویکھ تباہی
ہکنے فرشتہ لیا مرید اکھتے پیر گیا ای
کہتے چیلا گم ہویا من ہینوں نہیں تباہی

جیسے عنـا اعراف۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جب ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس آویں گے۔ اور وہ رُوح قبض کرنے لگیں گے۔ کہ وہ تمہارے کہاں گئے۔ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے مراد پیر فقیر ولی جن بھوت پری وغیرہ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے

جواب مریداں

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ کہیں گے گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے۔ اپنی جانوں پر کہ ہم کفر کرتے تھے۔ یعنے اللہ کے سوائے غیروں کو پکارتے تھے حاجت روا جان کر۔ اسے کفر کہا۔ اور اقراری مجرم قرار پا گئے۔ قَالَ کہا۔ اللہ یا فرشتے نے اُدْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ داخل ہو جاؤ گے اگلے گروہوں میں کہ گذرے پہلے تم سے جن اور آدمیو سے دوزخ میں۔ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا جب ہر ایک مذہب یعنے بت پرست قبر پرست پیر پرست وغیرہ داخل ہونگے۔ ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ یعنی تثلیث پرست پادریوں کی اور یہودی اپنے اپنے مولویوں کو پیر پرست پیروں کو پیرزادوں کے مرید ان کو لعنت کریں گے۔ کیونکہ وہ پیروں کو کہینگے۔ کہ تم نے ہم کو گمراہ اور بے راہ کیا۔ تم نے ہی ہم کو پیر پرستی سکھائی۔ اور قبر پرستی بھی ہر ایک اسی طرح اپنے اپنے پیشواؤں کو کہیں گے۔ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا یہاں تک کہ وہ سب مل جاویں گے دوزخ میں۔ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ کہیں گے وہ پیچھے چلنے والے اور بعد داخل ہونے والے اپنے پیشواؤں کے حق میں۔ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ اے ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں۔ کہ ہم کو گمراہ کیا۔ پس اب انہیں دوگنا عذاب دے دوزخ میں سے قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ ہر ایک کو حکم ہو گا۔ کہ دُگنا عذاب ہے۔ یعنے مقلدوں پر کہ یہ سبب تقلید کے اور پیشواؤں

Marfat.com

پر بہ سبب گمراہ کرنے سے ماسوائے قرآن وحدیث۔ وَلٰکِن لَّا تَعْلَمُوْنَ اسے پر نہیں جانتے ہو۔ یعنے سب کو برابر ہونے کا وجہ یہ کہ کلام الٰہی سے سن کر پہلوں نے خلاف حکم اللہ اور رسولوں کی تقلید کی اور پچھلوں کو برابر اس لئے کہ پہلوں کے حالات سن کر عبرت نہ پکڑی۔ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ خبر دیتا ہے۔ ۲۴ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اور کہیں گے منکر اے رب ہمارے دکھا ہم کو وہ لوگ جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا جنوں اور آدمیوں سے نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ تاکہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے گرا کر سب سے نیچے کر دیں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اور فریبی پیر فقیر مولوی عالم وفاضل کی خبر دیتا ہے۔ ترجمہ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ یاد کر اے محمدؐ جس وقت بیزار ہو جاویں گے پیشوا اپنے مریدوں سے اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان سے علاقے یعنی گمراہ کرنے والا پیر اور مشرک فقیر اور ریا کرنے والا عالم اور مولوی وغیرہ یہ سب اپنے اپنے تابعداروں سے مونہہ موڑ لینگے۔ کہیں گے تابعدار وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ کہیں گے تابعداری کرنے والے اگر پھر دنیا میں بھیجے جاویں ہم بھی اپنے اپنے پیشواؤں سے بیزار ہو جاویں گے كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا جیسے آج وہ ہم سے بیزار اور فرار ہو گئے ہیں۔ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ اسی طرح اللہ ان کو ان سے کام دکھائے گا۔ افسوس کریں گے وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے ۔

شرک اللہ نال کرنیوالیاں وقت نزع آوے — سد و جنہاں پکاراں شرک اوکھا وقت لنگاوے
یا پوجا جنہاں کردے ہیوگئے کتھے اوہ سارے — لیائے شرک سکھائے جنہاں جو تسیں لوچن ہارے
لیاؤ کتھے ٹل دھرونکل جو ساڈے چھڈے چائیں — لبھو کتھے اونہاں داتا مدداں کران اسائیں
لیاؤ گدیاں والیاں تائیں دیہن جو کوڑ لارے — تعویذ چوانی لیکے آکھن نینگر ہوں تمہارے
تعویذاں اُتے جنہاں لا انینگر دیندے سارے — شرک وظائف جنہاں دسے کتھے اج نکارے
کتھے لبھو انہاں جنہاں شرک سکھائے بھارے — شیئاً للہ عبد القادر دس مرید وگمارے
دل لگداؤ کراون سجدے بن ز و تنبہ کھلارے — ایہ سب شرک سکھاون والے دسن حشر دہاڑے
اوہ فقیر تساڈے کتھے ٹوپیاں لاون ہارے — وڈکیاں تائیں لبھو کتھے نالے بھائی چارے
کتھے نمبردار تساڈے جنہاں تسیں وگاڑے — سچی جھوٹی بات جو کردے حاجی آکھن سارے

دھوئیں جنہاں دے پاندے تھیوسیاڈ اج جو کرکے
پیر پرستو کہندے اوہ شکلاں جنہاں پوجایاں
لیناں نہاں پادریاں نوں آکھن ملک عیسایاں
پھر کہن جواب اگوں سچار چھوڑ گئے اشنایاں
کفر شرک انکار کریسن آگے ملکاں سایاں
اگدے جنے نوں لعنت کرسن باتاں رب سنایاں
مرید کہن گمراہ اساں نوں کیتا ساڈیاں پیراں
حکم ہوسی تسی سبھ برابر شرک جو تساں کمایا
اج پھر اوہ شرک کمانوالیو شرکوں کر دکوتاہی
لکھ غلام وکھایاں آیتاں بھایاندی خیر خواہی
سبھے آیتاں سچ نہ جانن من کے جس بھلائی

اوہ کہندے جے قبراں والے گھوڑے جس نے چاہڑے
قبر پرستو کہندے جے اوہ ملکاں آکھ سنایاں
تن خدا بنائے جنہاں شیطاناں جیوایاں
اج اساں نوں گم ہوسے نی دیہن مریدو ہاں
حکم ہوسی وچ دوزخ سٹو آیتاں لکھ وکھایاں
مشرک پیر جو شرک کران سکھاوے جکاں چلیا پایاں
دیا کریں عذاباں ساڈیاں کیہہ تقصیراں آیاں
کرن کراون والے سارے دوزخ ڈیرا لایا
نہیں تے حشر دے وچ ہوسی شرکوں ہٹنا ہاہی
باز آون تے جنت جاسن نہیں دوزخ وچ جائے
آیت اس دے حق غلاماں چاہیے لکھ وکھائی

٢٤ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِالْکِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ جنہوں نے
جھٹلائی یہ کتاب جو ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر جان لینگے۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ۔ جسوقت طوق انکی گردنوں میں ہونگے۔ اور زنجیریں
پڑی ہوئی کھینچے جاتے فِی الْحَمِیْمِ دوزخ میں پڑینگے جہاں کھولتا پانی ہوگا۔ ثُمَّ فِی النَّارِ
یُسْجَرُوْنَ پھر آگ میں چلے جاوینگے۔ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ
پھر کہا جاویگا۔ کہ کہاں چلے گئے جن کو تم شریک بناتے تھے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوائے
اللہ کے قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْــًٔا کہینگے گم ہوگئے ہم سے
بلکہ نہ ہوتے ہم پکارنیوالے پہلے اس سے کسی چیز کو ١٨ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور جس دن اللہ انکو جمع کریگا (یعنی پوجاری اور معبودوں کو) جنکو سوائے
اللہ کے عبادت کرتے تھے۔ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ
پھر کہیگا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود سیدھے راستے سے بھول گئے (جواب نبیاں ولیاں و شہیداں
وغیرہ) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ کہینگے تو پاک
ہے ہم کو یہ مناسب نہ تھا کہ تیرے سوائے کسی کو دوست بنالیں وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ٢٠ لیکن فائدہ دیا تو نے انکو اور ان کے باپوں کو یہانتک کہ بھول گئے
الذکر یعنی نصیحت کو وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا اور یہ لوگ ہلاک ہونیوالے تھے

باب چہارم شرک در عبادات مالی

نحل ۱۴ ویجعلون لما لا یعلمون البیوں کیواسطے مقرر کرتے ہیں جو نہیں جانتے نصیبا مما رزقنٰھم حصہ
جو کچھ دیا ہم نے تاللہ لتسئلن عما کنتم تفترون قسم اللہ کی پوچھے جاؤ گے جو تم افترا باندھتے ہو
پ۸ وجعلوا للہ مما ذرا من الحرث والانعام نصیبا اور ٹھہراتے ہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی سے
اور چوپایوں سے ایک حصہ فقالوا ھٰذا للہ بزعمھم پر اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے
وھٰذا لشرکائنا اور یہ دوسرا حصہ ہمارے شریکوں کا ہے جنکو ہم خدا کا شریک سمجھتے ہیں فما کان
لشرکائھم فلا یصل الی اللہ پھر جو حصہ وہ خدا کے شریکوں کو ٹھہراتے ہیں وہ خدا کو نہیں پہونچتا
وما کان للہ فھو یصل الی شرکائھم ساء ما یحکمون اور جو ہے اللہ کا حصہ وہ تو انکے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے برا حکم ہے

جو اللہ باہجھ ٹھہراون حصہ اپنی وچہ کمائی
جویں سوال دیون لکھ داتا سدن گھریں بھرائی
ہک روٹ نی بکرا قبریں ککڑ دے بعضیاں کھیر پکائی
گنگ ولی بن ہور نہ کھانے سمجھن جاہل واہی
کوئی پیر بنا کے گنڈھی دیندے کسے نہ نہی رکھائی
نام پیراں جو مشہور کرندے بکرا چھترا بھائی
نام جو غیر اللہ دے پیارے مشتہر چیز کرائی
پاؤلی شاہ میراں کارن سہتے وچہ ٹھہرائی۔
کئی دسوند پیراندے دیندے اپنی وچہ کمائی
منگن ویلے نام بزرگاں جنہاں صدا ابنائی
گیارہویں جیوں گیارہویں دیندی نام اللہ نہ کائی
جے کسے حلیے کھائی ملاں جائز سمجھ بنائی
سچے رب نے نام خیر ایب کرکے ولیاں اجہ پہونچائی
انہویں منت نذر خدا بن جیہڑی نام بنائی
سورت فاتحہ اندر ایاک نعبد لکھیا جائی
ستے ایاک نستعین بھی ہے اقرار ادائی

قسم اللہ دی پچھے جاسن جنہاں تھاوت پائی
جن سور جیدیاں سوچاں رکھن جیمے سواراں ناہی
قسم کھنڈیاں کنگن لاکے پیارے رکھے اہالی پائی
آپوں نعمت گوشت چاول ابال کنگ کھائی
پیراں حصے دی دیون شرع دی مشرک جیسے [illegible]
نذر نیاز پیراں نہ جائز [illegible]
سب حرام یقینی کھائی شک نہ [illegible]
گائیں مہیں دودھ نہ [illegible]
نام اللہ دا مقبول نہ لیندے مشرک [illegible]
حرام [illegible] دیندی [illegible] بنائی
خاص پیراندے نام [illegible]
آیت الحمد [illegible] آئی ۔
کھانا پینا شک نہیں [illegible] بنائی جائی
[illegible] اجر بزرگاں [illegible] جائز بنائی
تیری خاص عبادت اندر [illegible]
پکڑ [illegible] جاہل قبراں والیوں منگن بیٹے طوفانی

مدد امداد خداوند والی جو درگاہ لاثانی
چاہے پتر دیوے بادھی مرضی جو بس ربانی

پتر دھباں کارن سیون پیراں کم نادانی
چاہے بانجھ ہمیشہ رکھے خاوند والی رانی

جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ پ۲۵ زمین اور آسمان میں
اللہ کا راج ہے جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ
الذُّكُوْرَ ۝ جسے چاہے بیٹی اور جسے چاہے بیٹا بخشے اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا
یا دونوں بیٹا بیٹی دیوے وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے

ہن کرن پکاراں منت تن پیراں پاس فقیراں
نینگر کارن ڈھل چڑھاون قبراں تے دو بیراں
روٹ تے چوریاں غیر اللہ دے نام ہویا مشہوراں

مشرک اتنا سول نہ سمجھن وس نہیں کجھ پیراں
چڑھا وا قبر تے بتاں والا جائز نہ کھاون ویراں
وچ کلام الٰہی اسدیاں واضح ہین نظیراں۔

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پ۲ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ع۲۰ حرام کیا تم پر مردہ۔ خون۔ گوشت سور کا۔ اور جو غیر اللہ
کے نام پکارا جاوے ۝

نام خدا بن جیڑ کسے نے جیکر شہرت پائی
اوہ میت ہووے یا دیو پری یا پیر فقیر بھائی
نذر طواف اللہ دے کارن ہور جانب نا جائی
نام نبی ولی ہور پیر فقیراں ذبح کریندے واہی

ذبح اوہ مرداراں وانگوں کھاون ناہیں بھائی
دینا نام کسے دے کارن منع قرآن بتائے
ایہہ سب قسم عبادت مالی خاص رب دی سائی
سب مردار حرام حدیثوں سمجھن مومن بھائی

جیسے حدیث شریف مَلْعُوْنٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

غیر اللہ کارن ذبح جو کردے لعنت سر وہ پائی
نام غیر اللہ شہر کینا حرمت ثابت بھائی
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وچ نماز کہیا ای۔
طیبات عبادت مالی زکوٰۃ نذر قربانی

غیر اللہ کارن مشہر کینا اللہ اکبر نفع نہ کائی
تکبیروں وقت ذبح دے پیارے فائدہ ہوندا نائی
وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ نال زبان ادائی
وَالصَّلٰوةُ عبادت بدنی نماز روزہ حج جانی

Marfat.com

ایہ سبھے قسم عبادت رب نوں ہور نہ لائق مانی
جو نہانا قبراں اوتے کھڑے جائز نہیں ہے جانی
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ آیت ویکھ قرآنی
قصہ کوتاہ مشرک بھیڑے گئے گواتے دینوں
آکھ غلام سنا جویں ہے وچہ کلام الٰہی

باہجہ خدا پکارن جیہڑے بندے نہیں رجاتی
قصد تقرب ولیاں پیراں حرام جاعوں مانی
چڑھاوے کھاون والے کوڑے ہہاویں ہوں گیانی
نکاح جنازہ جائز ناہیں مومن سمجھ یقینوں
پارہ دوجا پاریجے وچہ آیت نکاح سناہی

۲/۱۱ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ شرک والی نکاح میں نہ لاؤ جب تک مومن نہو جائیں
شرک چھوڑ کر وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اور لونڈی مومنہ بہتر ہے
مشرکہ سے اگرچہ تجھکو پسندیدہ ہو (جو مہرآتی ہے) وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا
اور اے مومن عورتو مشرک مردوں کو نکاح میں نہ لاؤ جب تک کہ شرک کرنا چھوڑ دیں - اور
مومن بنجائیں - وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اور غلام مومن
اچھا ہے تمہارے لئے (اپنے چوہدری یا سردار بڑی قوم والے سے) نکاح کرنیکو مشرک سے اگرچہ
پسند آوے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ مشرک بلاتے ہیں دوزخ کیطرف وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ
وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ اور اللہ تعالےٰ بہشت اور بخشش کیطرف بلاتا ہے اپنے حکم سے وَيُبَيِّنُ
اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور بیان کرتا ہے حکم اپنے لوگوں کے لئے تاکہ وہ چوکس
ہو جاویں یعنے مشرکوں سے رشتہ ناطہ نہ کریں ورنہ یہ لوگ دوزخ میں لے جاوینگے - نظم

مشرک رناں جو قبراں اوتے منتاں منگن واہی
جیہڑیاں کفر شرک دیاں گلاں کردیاں رہ گوایاں
مشرک چوہدرانی ہتھوں چنگی جو کیداراں جاتی
نے پیر پرست تے قبر پرستاں عقد نہ جائز بھائی
مومن مشرک عقد نہ جائز کہندا پاک الٰہی
شفاعت حق نہ مشرک ہوسی آنحضرت دی بھائی

تے پیر پرستاں بھیڑاں مرداں سنگن غیروں جاہی
اونہاں نکاح ناجائز بھائی آئیاں ویکھو آیاں
مشرک دوزخ دیوال سدے خبر قرآنوں آئی
مومنہ عورت کرے نہ مشرک آیت سند سنائی
شرکوں ترک کرن سے مومن ہوسی خبر ربانی
آیت لکھ وکھا غلاماں سمجھ مشرک واہی

۱۱/۳ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ؕ اور نہیں لائق نبی اور مسلمانوں کو کہ
مشرک اگرچہ رشتہ دار ہو واسطے اوس کے بخشش کی دعا مانگیں - جب کہ انکا دوزخی ہونا قرآن سے

ثابت ہو گیا ہے ؎

جو لوگ مسجد آباد نہیں کرتے وہ مشرک ہیں

﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ﴾ مسجد آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں (یعنے جو لوگ مسجد کی خبر گیری نہیں کرتے اور نماز نہیں پڑھتے وہ مشرک ہیں)

مومناں کم آبادی مسجد مشرکاں کم ویرانی
بے نمازاں خبر نہ مسجد بیشک مشرک جانی

مومن لوگ مسیتاں اندر پاوندے صفاں وچھائے
دیوے بالن کرن مرمت پڑھن نماز سوہائے

کرن الحان ہمیراواں وانگوں جو کوئی مسجد آوے
اوہ بھی مشرک وچ مسیتاں جیہڑا شور مچاوے

لڑنا بھڑنا وچ مسیتاں کرنا منع نمازوں
کم تمام ایہ نہیں آبادی آکھاں عرض نیازوں

نمازیاں کولوں رونق مسجد جیہڑے مٹکن یاری
اوہ بھی مشرک آکھ سنایا آپ خداوند قاضی

بھانہ رونق کرد مسیتاں نیجاؤ مومن پکے
وچ ویرانی خوش ہو ہندے کافر مشرک کچے

﴿اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ﴾ ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہو کر دوزخ میں ہمیشہ رہینگے یعنے جو لوگ مسجد ونکو ویران کرینگے خواہ علماء ہو خواہ مولوی ہو وغیرہ

نظم ۱۱/۲ کی

رب کہیا نبی نوں مشرکاں کارن بخشش منگیں ناہیں
بھاویں ہووے سکا تیرا نا بھی سٹ سی بھائیں

لے مسلماناں توں لائق ناہیں مشرکاں دینہ دعائیں
پیر فقیر اج بھلے جاندے خاطر نذراں سائیں

گدیاں والیا پیر فقیراں مسیاں ویکھ بنایاں
کافر مشرک حق دعائیں منگن میر پیایاں

پیر سنائی قبر پرستاں حق دعائیں کردے
چوہڑے بینگہ مرید بنادن رب کولوں نہ ڈردے

پر کیونکر سمجھن آپ بھی مشرک شرکوں ناہیں مردے
نذر غیر اللہ نذر خیر اللہ منگنوں فرق نہ کردے

پیر پرستی آپ سکھاون جنت نظر وچ دہردے
آپ ڈبیلے تے چیلے ڈوبے لا الہ پڑھدے

شرک برا ایہ نام تصویر علما نوں اسے مردے
حاضر ناظر صورت رکھن اللہ اللہ کردے

اسدا اصل قرآن حدیثوں ثابت ناہیں کردے
ایہ بھی بھارا شرک انہاں رانیت نظر وچ دہردے

Marfat.com

بس غلاماں چل اگیرے فائدے کارن ہردے	کوئی مٹھے نہ سنے بھاویں تواں سچ واضح کرے

چند احادیث در ردِ شرک

پرسید معاذ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اَخبِرنِی بِعَمَلٍ یُدخِلُنِی الجَنَّۃَ وَیُبَاعِدُنِی مِنَ النَّارِ آنحضرت نے فرمایا تَعبُدُ اللہَ وَلَا تُشرِكُ بِہٖ شَیئًا وَ تُقِیمُ الصَّلٰوۃَ اور زکوٰۃ اور حج اور روزہ ادا کرے دوئم حدیث مَن مَاتَ مِن اُمَّتِی لَا یُشرِكُ بِاللہِ دَخَلَ الجَنَّۃَ اِن زَنٰی وَاِن سَرَقَ حدیث سوئم مَن لَقِیَ اللہَ لَا یُشرِكُ بِہٖ شَیئًا دَخَلَ الجَنَّۃَ وَمَن لَقِیَہٗ یُشرِكُ بِہٖ دَخَلَ النَّارَ فقط حدیث چہارم مَن مَاتَ وَھُوَ یَعلَمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ دَخَلَ الجَنَّۃَ (۱) قسم کھانا سوائے اللہ کے شرک ہے۔ حدیث شریف مَن حَلَفَ بِغَیرِ اللہِ فَقَد اَشرَكَ (۲) حدیث شریف اَلطِّیَرَۃُ شِركٌ شگن لینا جانور اوڑانا۔ اونسی پانا۔ بچار کرنا (۳) حدیث شریف اِنَّ یَسِیرَ الرِّیَاءِ شِركٌ تھوڑا ریا بھی شرک ہے۔ دکھا کر عبادت کرنی کپڑا دکھانے کو لینا۔ شملہ لمبا رکھنا ॰

قسم غیر اللہ جائز بھائی کھانی سمجھو ناہیں
کوئی امان پیو بھائی قسم کرے کوئی پیر ندی جاہی
کوئی پتر اندی قسم کرے کوئی باپ پیکے بھائی
شگن شگون تے اونسی پانا کرن وچار تباہی
اللہ چاہے تیر دبے چاہے رہی بیاری
جے اوہ چاہے کجھ نہ دیوے مرضی اوس نیاری
کوئی کہندی یا پیر فقیرا چھیڑ بیڑی بیڑ واری
کوئی دہیرو کل کنارے دی سونہہ کھاوے رب گواہی
قرآن الہبانوں کوئی کہندے منوں عرض ہماری
جاہل مشرک سمجھے کیونکر پیر کرینڈے باری
ایس زمانے رناں کیسی پائی شرک خواری
کوئی پورن بکھوہ نیگر کارن کوئی گڈ خیر تیاری
ایہ شرکاں شرکاں کارن بھائی وچیں حشر خواری
جاہل پیر دہرو کل قسماں کھاون شرس بہاہی
کوئی کہندے سونہہ تیری بنیاں ہے ایہ شرک برائی
قصہ کوتاہ بہا خداوند قسم نہ جائز کائی
ریا شرک وچ داخل ہویا کہندے نبی الٰہی
یا بیٹا بیٹی دونوں بخشے حمل اندر الواری
پر اکل اوہناں شرکیں ڈیلے ہوسی حشر خواری
کوئی لکھوا تے لا الہ لے مشرک آ پھیے تاری
کوئی لکھ دلتے قسم کرے ایہ رسم شرک دی پائی
نیگر کارن پیراں اگے کیسے نیاز گذاری
دوروں کوئی نہیں سنیندا مردہ زندہ واری
وچہ چوستیاں سرسنڈے لی نہاوے اللہ باری
کیسے پیروں نٹھے گلو شاہ سکھ لوہیا ندی پیٹہ جابڑی
توبہ تائب ہووں مومن شرک بیماری بھاری

Marfat.com

شرکاں والیاں دی خبر دسوں قرآن کریم کھولی	پر مشرک شرکوں ٹُرن نہ بھیڑے منت جو اللہ دی

جابر رضی سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے آکر سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہشت اور دوزخ میں جانے کے کونسے دو موجب ہیں قال مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ مَاتَ یُشْرِکُ بِہٖ دَخَلَ النَّارَ (مسلم شریف) حدیث شریف مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ۔

ثواب توحید از قرآن

پ۲۴ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ ف مراد ربنا کہنے سے مراد لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے جسکو کلمہ طیب کہتے ہیں جسکی بزرگی قرآن کریم بیان فرماتا ہے مثال دیگر جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے پ۱۳ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّھَا وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ۔ اور مثال شرکیہ کلمہ کی جیسے مَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ پھر توحید کے کلمہ کی طرف اشارہ ہے جسکو اللہ تعالےٰ ثابت رکھے۔ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ ۔

حکم نماز از قرآن شریف

پ۱۳ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کہدے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں قائم رکھیں نماز کو وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً مِّنْ قَبْلِ اور خرچ کریں جو کچھ دیا ہم نے انکو پوشیدہ اور ظاہر اس سے پہلے کہ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خِلٰلٌ آوے وہ دن کہ بیچنا اور دوستی وہاں نہ ہوگی یعنے نہ نیک عمل بکتے ہیں اور نہ دوستی سے حاصل ہوسکتے ہیں پ۱ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور قائم رکھو نماز اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے ۔

Marfat.com

فوائدِ نماز

پ۱ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو پ۲ ع۱۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔ یہاں نماز سے مراد دعا ہے۔

وقت مصیبت صبر کرو یارب توں منگو یاری — پانچ نمازاں کر دعائیں کہے کتاب بخاری
پر اجکل لوکی وقت مصیبت پیر فقراں سیوں — یا شیئاً للہ عبدالقادر کہ کے مشرک تھیوں
کوئی دھرو نکل لکھ دانے سیویں کراں یاری — کوئی وٹالے نذر چنبڑ کردی پئی تیاری
کسے حبیب دانے ول جا کے گوہیاندی نیند جاگے — شیر گڑھے کسے پاک پٹن کوئی اوہدن کہو وچار کے
کسے پیر مراد بجاتا ہو یا مرادن دیون والا — کسے دیڑھ وچہ جنگر دیندا آسجھیا یار کا لا
کوئی کھنڈی پئیں جھوٹے والی تاری کرلا ماری — کوئی آس مراد نوری بدلے بھکلی رہے دیہاڑی
کوئی گلو شاہ سکھ پر دنیے دھوئیں لاون ہاری — پیر اوہدے دا کوئی منندی مشرک اللہ ماری
کوئی آکھے پیر اکھر بھیرٹ بس دی دانے توں تاری — جوڑی پیراں توں جس منگی دنیا دین وگاڑی
قصہ کوتاہ بھائی بہنوں چھوڑو غیراں یاری — وقت مصیبت صبر کرو یا پڑھو نماز پیاری
دعائیں اک خدا توں منگو مشکل حل جو کردا — بنا خدا دونہ ہور نہ کوئی خالق مالک ہر دا
وچ نماز دعائیں منگو چنگا وقت فجر دا — ایہ نصیب اونہاندے ہوسی نماز جو مومن پڑھدا

پ۶ ع۶ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ اور کہا اللہ تعالےٰ نے اگر تم نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو تو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ اور میرے پیغمبروں کو مانو اور ان کی مدد کرو۔ اور اللہ کو قرض اچھا دو۔ تو میں تمہارے گناہ دور کر دوں گا۔ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کروں گا بہشت میں جس کے تلے نہریں ہیں (سبحان اللہ نماز سے قرب خدا ہوتا ہے۔
پ۱۶ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر اپنے گھر کے لوگوں کو نماز کا اور صبر کرنے کا اوپر اس کے یعنی ہمیشہ پڑھنے کا۔

Marfat.com

حکم الٰہی اہل اسلاموں کیا کجھ آیا بھائی
تے بیٹے بیٹیاں تائیں مومن ٹھیک نماز سکھائیں
روز حشر نوں پچھے جاسن پھڑ انوانے سائیں

عورت پیاری گھر دے تائیں آکھ نماز پڑھائیں
ہور قبیلے جو نزدیکی رب دا حکم سنائیں
حاکم نمبردار گراواں آکھ غلام سنائیں

جیسے حدیث شریف۔ اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ ۲۸ تحریم
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
اے ایمان والو لوگو اپنا آپ اور گھر والوں کو دوزخ سے جس کا بالن آدمی اور پتھر ہیں
بچاؤ۔ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ اس پر فرشتے بہت
سخت دل نہ بے فرمانی کرنے والے اللہ کی مقرر ہیں۔ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ
جو حکم ہوا ان کو وہ کرنے کو تیار ہیں۔

آجکل بیٹے بیٹیاں تائیں کون نماز پڑھاندا
دنیا ندے کل کم بھرائے جبراً کرواندے

بہاویں عورت کلمہ چھوڑے کوئی نہ برا مناندا
رب نبی دی تابعداری دل خیال نہ پاندے

۲۱ اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ جو تیری طرف کتاب بذریعہ وحی
بھیجی گئی پڑھ اور نماز قائم رکھ۔ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
تحقیق نماز فحش اور بیہودہ گوئی سے روکتی ہے۔

ثواب نماز از قرآن کریم اور نجات از نماز اور موجب حصول بہشت از نماز

۱۸ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ط تحقیق نجات
وہ مومن پا جاویں گے۔ جو نمازوں میں زاری کرتے ہیں ۱۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ۝ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور وقت پر پڑھتے ہیں۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ یہی لوگ بہشت فردوس کے
وارث ہیں هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۹ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ أُولَٰئِكَ
فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ بہشتوں میں تعظیم کئے گئے۔ ۲۹/۱۶ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ گمراہی

طرف والے - فی جنت یتساءلون عن المجرمین ۰ بیچ بہشتوں کے ہوں گے
گنہگاروں کو پوچھتے ہوئے - ما سلککم فی سقر ۰ تم کو دوزخ میں کونسی چیز لے گئی
قالوا لم نک من المصلین ۰ کہیں گے کہ ہم نہ نماز پڑھتے تھے - ولم نک نطعم المسکین ۰
اور نہ فقیروں کو کچھ کھلاتے تھے کھانا - ف سبحان اللہ نماز ہی پڑھنے سے انسان بہشتی
ہو جاتا ہے - اور نہ پڑھنے سے دوزخی - اور محتاجوں کو کھانا کھلانا بہشت میں لے جاتا ہے
اور نہ کھلانے سے انسان دوزخ میں جاتا ہے - نہ نماز پڑھنے سے انسان مشرک بن جاتا ہے
پ ۲۱ الروم رکوع ۴ اقیموا الصلوٰۃ ولا تکونوا من المشرکین ۰ برپا رکھو نماز کو اور
نہ ہو جاؤ مشرکوں میں سے یعنی نماز نہ پڑھنا مشرک بناتا ہے - اور مشرک گندے پلید
ہوتے ہیں - جیسے کہا اللہ تعالےٰ نے پ ۱۰ یا ایہا الذین آمنوا انما المشرکون نجس ۰
اے ایمان والو بیشک مشرک ناپاک ہیں - جب بے نماز قرآن شریف سے مشرک ثابت
ہوئے - تو گندے ضرور ہیں - اور بے نماز خود اپنی زبان سے اقراری ہو جاتے ہیں - کہ ہم ناپاک
ہیں - ابن عباس کہتے ہیں - کہ مشرک کتوں کی طرح نجس العین ہیں - تفسیر قادری صفحہ

چد کدی بے نماز کسے نوں حکم نماز سنائے
کپڑے کہن پلید اساڈے بے نماز سناندے
غسل جنابت مول نہ کردے رہن ہمیشہ گندے

آکھن بدن پلید اساڈا کویں نماز ادا کیجے
پلید ناپاک ہووندا آپوں خود اقرار کراندے
بھائی بھین نہ آکھن جائز بے نمازی بندے

بے زکوٰۃ اور بے نماز کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے پ ۱۰ فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ فاخوانکم
فی الدین ۰ اگر توبہ کریں کفر شرک سے اور ادا کرنے لگے نماز اور زکوٰۃ دینے لگیں - پھر
تمہارے بھائی ہیں دینی ورنہ ان کو بھائی مت کہو -

بھائی بہین حقیقی ہووے بے نماز جے کوئی
ایہ گندے بھیڑے گئے گواتے لائق نہ بھائی چارے
ایہ ٹولہ گندا ثابت ہویا اپنے خود اقرار دل
کھانا پینا نال انہاندے جائز نہیں پیارے

اس نوں بھائی مول نہ آکھو آئیت وا دہولی
رشتہ ناطہ مول نہ جائز اندر دین ہمارے
تے قرآن اندر بھی گندہ ٹولہ بالکتہ انکار دل
صدقہ خیرات نہ لگے مالک دینے دربارے

Marfat.com

جیسے اللہ تعالے نے فرمایا ہے وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى لوگوں کا صدقہ نہیں قبول ہوتا بہ سبب کفر شرک کرنے کے اللہ اور خلاف سنت عمل کرنے سے ہارے دل نماز پڑھنے سے

وقت پر نماز نہ پڑھنا منافق کا کام ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالے نے کہ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ تحقیق منافق دھوکا دیتے ہیں اللہ کو ان کا دھوکا یاد ہے۔ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى جب نماز پڑھنے جاتے ہیں تو سستی ہیں۔ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔ اور اللہ کی تھوڑی ہی یاد کرتے ہیں۔

یعنی اللہ کیلئے کوئی ہی نماز پڑھتا ہے

نمازیاں تائیں حکم خداوند آکھ غلام سنائیں بیٹھے سستے اہل نماز و وقت گواؤ نائیں	سن کے بانگ شتابی آون دیر نہ جنگی سائیں سستے کرن نمازی جیہڑے منافق بھائیں

جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا بے شک اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرے گا۔ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۔ منافقوں کو سخت عذاب کی مبارکباد سنا دے۔

اج کل لوکاں تائیں پیارے شامت کیسی ہوئی حقے والیاں چلیم جے پائی بانگے بانگ الاہی جماعت جا رہے بھاویں جاوے چلیم نہ جاوے بھائی کول جماعت کھا دیں ہو وے بڑ بڑ کرن سو دائی	وقت وِنجا کھو نمازاں پڑھن منافق سوئی قدر نماز نہ جاتا بھایاں مٹھ نماز گنوائی اللہ اکبر حقے نالوں سمجھیا گھٹ ایہائی قدر نماز حقے دا جانن موت جدوں سر آئی

Marfat.com

ہالی بھائی جلدی کارن نماز نہ کرن ادائی	نیچے مرن نہ حقہ چھٹن قبراں اوتے واہی
مستور دتاں کرن بہانے کموں فرصت نہ آئے	باندر رچھ جے جوگی آوے چیزے تند تہ پائی
قصہ کوتاہ ہر اک بندہ کرے نماز کوتاہی	پر دنیا دین معلوم ہوئیگا موت جد و سر آئی
اول وقت نماز ال پڑھسد جیہڑے مومن بھائے	وقت کھو جاون والے منافق بحر قرآن بتائی

منافق کے لئے دوزخ کا وعدہ دیا اللہ نے

جیسے فرمایا اللہ تعالے نے وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اللہ تعالے نے منافق مرد اور منافق عورت اور منکروں کو دوزخ جس کا نام جہنم ہے ہمیشہ رہنے کا وعدہ دیا ہے۔ منافق جو اللہ کو اور مومنوں کو دہوکا دیتا ہے۔ یعنے اللہ کی نماز دنیا کیلئے پڑھتا ہے۔ اور وہ خود اپنی جان کو دھوکا دیتا ہے۔ جیسے سیپارہ اول رکوع ۲ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞ دھوکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالے اور مومنوں کو اور انہیں دھوکا دیتے۔ مگر اپنی جانوں کو اور وہ نہیں سمجھتے۔

جب مسلمان بے نماز مشرک ہوا تو اُس کے حق دعا کرنی منع ہوئی

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مناسب نہیں کہ نبی اور مومن لوگ کسی مشرک کے واسطے بخشش اگرچہ رشتہ دار ہو۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ جب یہ معلوم ہوا کہ مشرک دوزخی ہیں۔ (یعنی قرآن سے واضح طور پر بیان کیا گیا) بے نماز کو تین درجے حاصل ہیں۔ یعنی مشرک اور منافق و کافر سے ان کی نجات نہیں۔ گو نبی دعا بخشش کی کرے جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اگر تو بخشش مانگ ان کے لئے (اے نبی) اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اگر تو ان کے واسطے ستر بار دعا مانگے۔ اللہ ہرگز انکو نہ بخشیگا۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے حکموں سے انکار کیا۔

منافق مشرک کافر نائیں بن توبہ جو مردا	اُس دے حق دعائیں کرنا منع خداوند کردا
بے نمازی ثابت ہویا کافر مشرک بھائی	فاتحہ خوانی نفع نہ کردی سچی بات سنائی
اجکل بسم پائی علماء ال مرے جے بے نمازی	اک روپیہ بدلے اُسدا اسقاط کریندا قاضی
ول مسیت نہ گیا گویا مشرک ہے اوہ پکا	آبادی مول نہ بھاوے مسجد ہویا کافر کچا
اک روپیہ لیکے دیندے بدلہ کل نمازاں	تے کل روزے ہور عبادت بخشائی ٹھیک بازا

جس قوم کی مسجد غیر آباد ہو۔ وہ بھی مشرک ہوتے ہیں کیونکہ مومن نماز پڑھ کر اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جو کوئی مسجد میں آکر نماز نہ پڑھے۔ اور اُس کی خبر گیری نہ کرے وہ بھی مشرک ہے اور کافر بھی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ پ۱۰ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللّٰهِ ط نہیں لائق کہ مشرک اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ یعنی نماز پڑھیں۔ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ کیونکہ گواہی دیتے ہیں اپنی جانوں کی کفر کی یعنی نماز نہ پڑھنے سے۔ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ ایسے لوگوں کے عمل ہو گئے ضائع اور ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہینگے۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ بیشک اللہ کی مسجد مومن یا اللہ اور قیامت کو ماننے والے آباد کرتے ہیں ثابت ہؤا۔ کہ بے نمازی کا اللہ پر ایمان نہیں ہے۔ اور نہ ہی قیامت پر اب بے نماز کفر اور شرک میں کیا شبہ رہا۔ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ قرآن سے بے نماز مشرک اور کافر منافق ثابت ہوئے۔ اب حدیثات کی بھی سنیئے۔

بروایت ابوہریرہ مرفوعاً۔ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن جب نیکی بدی پیش ہوگی۔ تو پہلے نماز کا حساب پوچھا جاوے گا۔ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ اگر نماز میں پاس ہوگیا۔ تو خلاصی پائی۔ اور مراد کو پہنچا۔ اگر نماز میں گرا تو نامراد رہا۔ اور ذلیل ہؤا۔ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عُرَى الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ رسی اسلام کی تین چیزیں ہیں۔ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ فَمَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ جن پر اسلام کی بنیاد ہے۔ جو کوئی ان میں سے ایک چھوڑ دے۔ وہ کافر ہے حَلَالُ الدَّمِ اس کا مال جان مسلمانوں کے ذمے ہی نہیں۔

Marfat.com

شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ (ترجمہ)
شہادت کلمہ اور نماز فرض اور روزے رمضان شریف کے اس میں حج زکوٰۃ کا ذکر نہیں کیونکہ یہ تو
مالداروں پر فرض ہیں۔ حدیث شریف میں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْعَهْدُ الَّذِیْ
بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوةُ جو عہد تمہارے اور کافروں کے درمیان ہے صرف نماز ہی ہے فَمَنْ
تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ پھر جس نے نماز کو ترک کیا کافر ہو گیا۔ اس حدیث کو امام احمد ابوداؤد نسائی
نسائی ترمذی نے (حسن صحیح ہے) حدیث شریف جابر سے بروایت مرفوع بَیْنَ الرَّجُلِ وَ
بَیْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے مشرک اور کافر
ہونے میں نماز ہی کا فاصلہ ہے۔ اور فرق جس نے نماز ترک کی وہ کافر ہو گیا۔ حدیث شریف اَلصَّلٰوةُ
عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اس کو
قائم کیا قائم کیا دین کو وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ جس نے چھوڑا اس کو یقیناً چھوڑ
دیا دین کو حدیث شریف عن ابی داؤد قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَیْئًا
کہا ابوداؤد نے نصیحت کی مجھ کو میرے رفیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہا کہ اللہ کے
ساتھ شرک نہ کرنا۔ وَاِنْ قُطِّعْتَ اَوْ حُرِّقْتَ اگرچہ کوئی تجھ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے یا آگ میں
جلا دے۔ وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ جس نے نماز کو جان کر چھوڑا۔ وہ اللہ
کی ذمہ داری سے بری ہو گیا۔ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ اور شراب نہ
پینا یقیناً یہ سب برائیوں کی کنجی ہے۔ اب حدیثوں سے بھی بے نماز کا کافر اور مشرک ہونا ثابت ہوا۔

فضیلت نماز کی جو اسکو اچھی طرح وضو کر کے پڑھے

انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَلَّی الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا
جس نے نماز ٹھیک وقت پر پڑھی۔ وَاَسْبَغَ لَهَا وُضُوْءَهَا اور اچھی طرح وضو کیا۔
وَاَتَمَّ لَهَا قِیَامَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا تمام اور خشوع اور رکوع اور
سجدہ سب ارکان پورے طور پر ادا کئے خَرَجَتْ وَهِیَ بَیْضَاءُ مُسْفِرَةٌ
رخصت ہوتی ہے وہ نماز اس نمازی سے سفید اور چمکتی ہوئی۔ تَقُوْلُ حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا
حَفِظْتَنِیْ کہتی ہے وہ نماز نمازی کو کہ سلامت رکھے اللہ تعالیٰ تجھ کو جس طرح تو نے مجھ
کو سلامت رکھا۔ یعنے ارکان نماز آہستہ آہستہ ادا کئے۔ وَمَنْ صَلَّاهَا لِغَیْرِ وَقْتِهَا
وَلَمْ یُسْبِغْ لَهَا وُضُوْءَهَا اور جس نے نماز کو وقت ٹال کر پڑھا۔ اور پورا وضو نہ کیا۔

Marfat.com

ولم یتم لھا خشوعھا ولا رکوعھا ولا سجودھا اور اچھی طرح دل لگا کر خشوع اور رکوع اور سجود نہ کیا خرجت وھی سوداء مظلمۃ تو وہ نماز اس نمازی سے رخصت ہوتی ہے کالی سیاہ تقول ضیعک اللہ کما ضیعتنی کہتی ہے نماز اس نمازی کو کہ برباد کرے تجھ کو اللہ تعالیٰ جیسے خراب کر کے تو نے مجھ کو پڑھا ہے حتیٰ اذا کانت حیث شاء اللہ جب تھوڑی سی اونچی ہوتی ہے جس قدر کہ اللہ کو منظور ہے۔ لفت کما یلف الثوب الخلق پھر اس نماز کو پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ دیتے ہیں۔ ثم ضرب بھا وجھہ پھر وہ نماز نمازی کے منہ پر مارتے ہیں۔ ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ ارأیتم لو ان نھرا بباب احدکم یغتسل فیہ کل یوم خمسا پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے کہ کیا کہتے ہو تم کہ اگر کسی شخص کے دروازہ پر ایک نہر ہو۔ اور وہ شخص ہر روز اس میں سے پانچ دفعہ نہاوے۔ ما تقولون ذلک یبقی من درنہ شیئا تو تمہاری دانست میں اس کے بدن پر کچھ میل کچیل چھوڑے گا۔ قالوا لا یبقی من درنہ شیئا انہوں نے جواب دیا۔ کہ اس کے بدن پر ذرا میل نہ رہے گی۔ قال فذلک مثل الصلوٰۃ الخمس کہا نبی صلعم نے کہ یہی مثال ہے پانچ نمازوں کی۔ یمحو اللہ بھا الخطایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی برکت سے سب تمہارے گناہ دور کر دیتا ہے۔

حضرت انسؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔ ان للہ ملکا ینادی عند کل صلوٰۃ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک فرشتہ اللہ تعالیٰ کے پاس مقرر ہے جو پکارتا ہے ہر نماز کے وقت کہ یا بنی آدم قوموا الی نیرانکم التی اوقدتموھا فاطفئوھا اے اولاد آدم اٹھو واسطے بجھانے اس آگ کے جس کو تم نے بھڑکایا ہے یعنی بسبب گناہ کرنے کے پس ثابت ہوا کہ نماز گناہ کا کفارہ ہے جو کہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔ جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے ان الحسنات یذھبن السیئات نیکیاں برائیاں کو دور کرتی ہیں۔

سبحان اللہ۔ نماز سب عبادتوں سے اعلیٰ درجے کی عبادت ہے اور آخری تک آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم اس کی تاکید فرماتے ہیں۔ جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک چلتی رہی۔ جیسے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ بروایت حضرت ام سلمہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی مرضہ الذی توفی فیہ یعنی ام المومنین حضرت ام سلمہؓ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ تحقیق نبی صلعم عین اس بیماری کی حالت میں جس میں کہ وہ فوت ہو گئے تھے۔ کہتے تھے الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم کہ نمازوں کی حفاظت کرنا اور لونڈی غلاموں کی رعائیت مدنظر رکھنا یعنی نماز وقت پر پڑھنا۔

Marfat.com

اور نوکر غلام لونڈی کو زیادہ کام طاقت سے نہ دینا اور ان پر ظلم نہ کرنا۔ فَمَا یَزَالُ یَقُوْلُ حَتّٰی مَا یَفِیْضُ بِھَا لِسَانُہٗ اور برابر اسی طرح فرماتے رہتے۔ یہاں تک کہ زبان مبارک چلنے سے رہ گئی۔ روایت ہے بریدہ اسلمی سے مرفوعاً یعنی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کہ جو کوئی اندھیری رات طلب جماعت کو مسجد میں جاوے۔ اس کو خوش خبری سنا دے۔ کہ قیامت کو انہیں پورا نور ملے گا۔

نظم

جو مومن رات اندھیری جھڑ وچہ طلب جماعت جاوے
نالے قدر اندر روشنائی اللہ چانن لاوے
رلن جماعت آ مسجد وچ قسمت مندی آوے
قیامت دے دن اللہ مالک سورج نور وچہ جاوے
نمازیاں تائیں اسدے ایسے اللہ نور دیواوے

ہر ہر قدمے بدلے بہارا جنت درجے پاوے
نالے جو رلے درج جنت خوشیاں نال ولاوے
پھیڑا کراں ماریا احمق قید جماعت نہ پاوے
چن ستارے تارے سارے چانن کوئی نہ لاوے
آیت آکھ سناں علاماں شک دلاندا جاوے

س ۱۸۶ ۔ یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ اس دن تو دیکھے گا۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ ان کے آگے اور دائیں طرف دوڑا ہوگا۔ (یعنے بوقت گذشتن پلصراط) مگر نماز ہارے دل سے پڑھنے والے منافق کہینگے یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ —
اس وقت منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں کو کہیں گے ہمیں آنے دو ہم بھی تمہارے نور سے روشنی لیں۔ جواب اہل مومن قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَکُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۔ کہا جاوے گا۔ جاؤ پیچھے اپنے اور نور کی تلاش کرو وَضُرِبَ بَیْنَھُمْ بِسُوْرٍ لَّہٗ بَابٌ آخر تک ان کے درمیان ایک کوٹ بنایا جاوے گا جس کا ایک دروازہ ہے عبادہ بن صامت سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خَمْسُ صَلَوٰتٍ افْتَرَضَھُنَّ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ کہ پانچ نمازیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں۔ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَھُنَّ وَصَلَّاھُنَّ لِوَقْتِھِنَّ وَاَتَمَّ رُکُوْعَھُنَّ وَخُشُوْعَھُنَّ کَانَ عَلَی اللّٰہِ عَھْدٌ جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر رکوع سجود اور خشوع سے انکو پڑھا اللہ تعالیٰ کا ایسے

Marfat.com

نمازی کے واسطے عہد ہے اَنْ یَغْفِرَ لَهٗ یہ کہ اس کو بخش دے۔ اور جو ایسا نہ کرے یعنے نماز میں پورا رکوع سجود نہ کرے تو اللہ پر اس کا کوئی عہد نہیں۔ وَمَنْ لَمْ یَفْعَلْ فَلَیْسَ عَلَی اللّٰہِ عَہْدٌ گو اللہ چاہے بخشدے چاہے عذاب کرے اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہٗ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہٗ ط

نماز کا چور سب چوروں سے بُرا ہے

جیسے حدیث شریف میں آیا ہے۔ ابو قتادہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَسْوَءُ النَّاسِ سَرِقَةً اَلَّذِیْ یَسْرِقُ فِیْ صَلٰوتِہٖ کہ سب دنیا کے چوروں میں سے ہو چور وہ ہے، جو کہ نماز میں چوری کرتا ہے۔ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ یَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِہٖ اصحاب کبار نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز میں کیا چوری نمازی کرتے ہیں۔ قَالَ لَا یُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَلَا سُجُوْدَھَا فرمایا کہ جو شخص رکوع اور سجود کو پورا نہ کرے اور نہ خدا ایسی نماز کو قبول کرتا ہے۔

ثواب اور عذاب تارک جماعت کا قرآن و حدیث سے

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع رکوع کرنے والوں کے ساتھ کرو۔ یعنے باجماعت نماز پڑھو۔ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَلْکَفَّارَاتُ اَلْمُکْثُ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَالْمَشْیُ عَلَی الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ (ترجمہ) بعد نماز کے مسجد میں ٹھیرنا برائے ذکر الٰہی اور جماعت کیلئے چل کر جانا اور سردی گرمی میں پورا وضو کرنا یہ چیزیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔ مَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ عَاشَ بِخَیْرٍ وَمَاتَ بِخَیْرٍ جس نے ایسا کیا۔ گویا وہ زندہ رہا بھلائی سے اور مرگیا بھلائی سے وَکَانَ مِنْ خَطِیْئَتِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ اور گناہوں سے ایسا پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ (دقائق ص ۶۲) روایت ہے صدیق بن اویس سے اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرَائِیْلُ تحقیق اس نے کہا کہ سنا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا حضرت نے آیا میرے پاس جبرائیل وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اَنَّ اللّٰہَ یُقْرِئُکَ السَّلَامُ اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق اللہ تعالے آپ کو السلام علیکم

دیتا ہے۔ وَيَقُولُ بلغ اُمّتِكَ اَنّ مَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ اور کہتا ہے کہ کہدے اپنی امت کو جو کوئی جماعت کا تارک مرگیا لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ جنت کی خوشبو کبھی نہ پاوے گا۔ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا اگرچہ ہووے عمل میں اہل زمین سے زیادہ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا اور اللہ تعالےٰ قیامت کو اس کے فرض اور نفل قبول نہ کرے گا۔ وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَ الْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مَلْعُوْنٌ اور تارک جماعت تیرے نزدیک اور فرشتوں کے اور سب لوگوں کے ملعون ہے وَيَلْعَنُهُ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ اور سب کتابیں اس پر توریت۔ انجیل۔ زبور۔ فرقان لعنت کرتی ہیں وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ اور تارک صلوٰۃ کی دعا قبول نہیں ہوتی وَلَا يَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور اس پر دنیا اور آخرت میں رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ وَاَهْوَنُ مِنْ اُمَّتِكَ وَشَرٌّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ الطَّرِيْقِ وَقَاتِلِ الْاَيْتَامِ اور بہت ذلیل تیری امّت سے اور بہت ذلیل اور شریر شرابی سے اور رہزنوں سے اور بہت برا ظالم قتل کرنے والے سے۔ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلٰى الْيَهُوْدِ مِنْ اُمَّتِيْ کہا آنحضرت صلعم نے کہ یہود اور نصاریٰ کو سلام کہو۔ مگر میری امّت کے یہود کو السلام علیکم نہ کہنا۔ قَالَ شَدَّادٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَهُوْدُ اُمَّتِكَ کہا شداد نے اے رسول صلعم تیری امت کے یہود کون ہیں۔ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ کہا رسول اکرم صلعم نے کہ جو کوئی بانگ سن لے اور پھر جماعت میں حاضر نہ ہو جاوے یعنی میری وہ یہودی ہے کہ اذان سن کر جماعت میں نہ شامل ہووے وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَةٍ فرمایا رسول اکرم صلعم کہ جو کوئی جماعت میں نہ رہنے والے کی مدد کرے ایک روٹی یا ایک لقمہ سے فَكَاَنَّمَا اَعَانَ بِقَتْلِ الْاَنْبِيَاءِ پس اس نے نبیوں کو قتل کرنے کی مدد کی۔ وَاِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا يُغَسِّلُ وَلَا يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اور اگر جماعت میں نہ رہنے والا مر جاوے اسے نہ غسل دو اور نہ جنازہ پڑھو جیسے کافر اور منافق اور مشرک کے حق میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ س ۱۰ ع ۱۶ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ) وَلَا يُدْفَنُ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ اور مسلمانوں کی قبروں میں بھی دفن نہ کیا جاوے وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ بِالْجَمَاعَةِ اور جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا لو صلّٰى صَلٰوةَ اُمَّتِيْ كُلِّهَا وَحْدَهٗ اگر میری تمام امّت کے مقدار نماز اکیلا گذارے۔

قرء کل کتاب انزل اللہ تعالیٰ علی الانبیاء وحدہٗ اور تمام آسمانی کتابیں بھی پڑھتا رہتے۔ وصام صومہ استی کلہا وحدہ لا اور تمام امت کے مقدار روزے رکھتے۔ و تصدق صدقتہم کلہا وحدہٗ اور سب امت کے مقدار صدقہ بھی دیوے لا یشم رائحۃ الجنۃ ولا ینظر اللہ تعالیٰ الیہ حیا ومیتا جنت کی خوشبو تک نہ سونگھے گا۔ اللہ اس کی حیاتی اور مماتی میں اس کی طرف نظر نہ کرے گا وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما مومن یتوضاء ویاتی الی المسجد وصلی فیہ مع الجماعۃ غفر اللہ تعالیٰ لہ ذنوبہ اور کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو مومن وضو کر کے مسجد میں آوے۔ اور باجماعت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وقال النبی صلعم من حفظ صلوٰۃ فی اوقاتہا واتم رکوعہا وسجودہا اکرمہ اللہ تعالیٰ بخمس عشر خصلۃ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی نماز کی حفاظت کرے یعنی رکوع سجود پورا کر کے وقت پر ادا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پندرہ خصلت دے کر عزت دار بنا دے گا۔ ثلثۃ فی الدنیا وثلثۃ عند الموت وثلثۃ فی القبر وثلثۃ فی الحشر وثلثۃ عند لقاء اللہ تعالیٰ تین دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین جس وقت خدا کے روبرو ہوگا۔

فاما الثلثۃ التی فی الدنیا فیزید لہ عمرہ ورزقہ ویحفظہ نفسہ واہلہ دنیا میں تین یہ کہ اس کی عمر زیادہ اور رزق بہت

فاما الثلثۃ التی عند الموت اور تین جو موت کے وقت یہ ہیں۔ کہ اس کو خوف سے اور ڈر سے بشارت دی جاتی ہے۔ اور بہشت میں داخل ہو کی خبر سنائی جاتی ہے۔ جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ آخر تک آیت واما الثلثہ التی فی القبر اور تین عزتیں جو قبر میں دی جاتی ہیں وہ یہ ہیں۔ یوسر سوال منکر ونکیر ویوسع علیہ قبرہ ویفتح لہ باب الی الجنۃ کہ منکر نکیر کا سوال جواب آسان اور قبر فراخ اور ایک دروازہ بہشت کا کھولا جاوے گا واما الثلثۃ التی فی الحشر فیخرج من القبر وھو یتلالا وجہہ کالقمر لیلۃ البدر کما قال اللہ تعالیٰ یسعیٰ نورھم بین ایدیھم وبایمانھم آخر تک جو عزتیں نمازی کو حشر میں ہونگی۔ اول یہ کہ قبر سے نکلتے وقت اس کا چہرہ چاند جیسا ہوگا روشن چمکیلا۔ جیسے آیت میں ہے۔ ویعطی کتابہ بیمینہ ویحاسب حسابا یسیرا۔ اور کتاب دائیں ہاتھ عطا ہوگی اور حساب کتاب آسان ہوگا۔

Marfat.com

اور خدا کے روبرو جو تین عزتیں نمازی کو ہونگی۔ وہ یہ ہیں۔ فَرَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ
اللہ تعالیٰ راضی ہو جاوے گا۔ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ اور ان کو سلامتی سے رکھے گا۔ وَالنَّظَرُ
اِلَيْهِمْ اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کا طرف ان کی یعنے رحمت سے لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِخَمْسَ عَشَرَ
خَصْلَةً اور جو کوئی پانچ نماز وہ کو سستی سے ادا کرے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ پندرہ جگہ عذاب
دے گا۔ ثَلٰثَةٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةٌ فِي الْقَبْرِ وَثَلٰثَةٌ
فِي الْحَشْرِ وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الدُّنْيَا
نُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ رِزْقِهٖ وَعُمْرِهٖ وَسِيْمَاءُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ وَجْهِهٖ۔ جو تین خصلت دنیا
میں ہوتی ہیں یہ ہیں۔ کہ اس کے رزق اور عمر میں برکت نہیں ہوتی۔ اور نہ اس کا چہرہ صالحین
کا سا رہتا ہے۔ اور تین خصلتیں جو موت کے وقت ہوتی ہیں یہ ہیں۔ فَيَمُوْتُ جَائِعًا
وَعَطْشَانًا وَذَلِيْلًا کہ بھوکا پیاسا اور خوار ہو کر مرے گا۔ اور قبر میں تین یہ کہ فَيَضِيْقُ قَبْرُهٗ
حَتّٰی يَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِيْ بَعْضٍ قبر میں اس کو ایسی تکلیف ہوگی۔ کہ ایک
طرف کی پسلی دوسری طرف نکل جاوے گی۔ وَيُفْتَحُ بَابٌ مِّنْ نَّارٍ اور آگ کا دروازہ
کھولا جاتا ہے۔ اور حشر کی تین خصلت یہ ہیں۔ فَيَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدُّ الْوَجْهِ
نکلے گا قبر سے منہ کالا۔ وَمَكْتُوْبٌ فِيْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا اٰيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور بے نماز
کی پیشانی سے لکھا ہوگا کہ یہ رحمت سے ناامید ہے۔ وَلَيُعْطٰی لَهٗ كِتَابَهٗ مِنْ وَّرَائِهٖ اور
اعمال نامہ اس کو پیچھے ہاتھ جکڑ کر دیا جاوے گا۔ اور جو تین وقت ملاقات باری تعالیٰ کی ہونگی
یہ ہیں کہ فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی ان سے اللہ تعالیٰ کلام نہ کرے گا۔ وَلَا يَنْظُرُ
اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور قیامت کو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھیگا۔ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کو عذاب برا دکھ دینے والا ہوگا۔

ثواب نماز کے رکنوں کا

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا قَامَ الْعَبْدُ
اِلَى الصَّلٰوةِ۔ جب بندہ نمازی نماز کی طرف کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ
ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وہ گناہ سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ
سے نکلا۔ اور جب نمازی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہتا ہے۔ كُتِبَ لَهٗ

Marfat.com

بِکُلِّ شَعْرَۃٍ عَلٰی بَدَنِہٖ عِبَادَۃُ سَنَۃٍ اس کے ہر بال کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ فَاِذَا قَرَءَ الْفَاتِحَۃَ فَکَاَنَّمَا حَجَّ وَ اعْتَمَرَ اور جب کہا الحمد گویا کہ اس نے حج اور عمرہ کیا۔ وَاِذَا رَکَعَ فَکَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِہٖ ذَھَبًا اور جب رکوع اطمینان سے کرتا ہے نمازی گویا اس نے اپنے بوجھ کے قدر سونا تصدق کیا ہے۔ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالٰے ان کی طرف نظر رحمت کرتا ہے اور جب سجدہ میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً اس قدر ثواب ہوتا ہے کہ گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا ہے۔ اور جب تشہد پڑھتا ہے۔ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَ اَلْفِ شَھِیْدٍ اللہ تعالٰے اسے ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب دیتا ہے۔ وَاِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ اور جب نمازی اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے۔ اور پھیر السلام علیکم رحمت اللہ کہتا ہے۔ فَتَحَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ ثَمَانِیَۃَ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ ؎ اس کے لئے آٹھ دروازے جنت کے کھولے جاویں گے۔ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّ بَابٍ شَاءَ بِلَا حِسَابٍ وَّ لَا عَذَابٍ نمازی داخل ہو جاوے گا جس دروازہ سے چاہے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے۔

ثواب جماعت در قیامت

دقائق ۱۲۲ جَاءَ فِی الْخَبَرِ اَنَّہٗ یَحْشُرُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَسَاجِدَ الدُّنْیَا خبر میں آیا کہ اللہ تعالٰے دنیا والی مسجدوں کو اٹھاوے گا۔ کَاَنَّھَا بُخْتٌ اَبْیَضُ قَوَائِمُھَا مِنَ الْعَنْبَرِ وَاَعْنَاقُھَا مِنَ الزَّعْفَرَانِ ؎ جیسے اونٹ سفید جن کے پاؤں عنبر اور گردن زعفران وَ رُءُوْسُھَا مِنَ الْمِسْکِ وَظُھُوْرُھَا مِنْ زَبَرْجَدِ الْاَخْضَرِ سر کستوری کے اور پیٹھ زبرجد سے ہوگی۔ اَھْلُھَا الْجَمَاعَۃُ وَالْمُؤَذِّنُوْنَ یَقُوْدُوْنَھَا بِاللِّجَامِ ان پر جماعت سے نماز پڑھنے والے سوار ہوں گے۔ اور بانگی لگاموں سے پکڑ کر چلائیں گے۔ وَالْاَئِمَّۃُ یَسُوْقُوْنَھَا فَیَعْبُرُوْنَھَا فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَۃِ اور امام مسجد ان کو چلا کر عرصات قیامت میں لے جاویں گے۔ فَیُقَالُ ھٰٓؤُلَاءِ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَوْ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ الْمُرْسَلِیْنَ پوچھیں گے لوگ یہ مقرب فرشتے ہیں یا بڑے بڑے رسول۔ جواب میں فرشتے پکاریں گے۔ اے اہل قیامت یہ ہیں لوگ محمد ﷺ سرور کی امت کے ہیں۔

جانتے مسجدوں میں تھے اہل سعادت	یہ پڑھتے نمازیں سبھی باجماعت

جماعت کی خاطر ملی یہ کرامت
نمازیں جماعت سے پڑھتے جو بھائی
کریں گے جو ترک اس کو ہوگی ندامت
قیامت میں عزت فرشتوں سے بھائی

دس شخص کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا

قَالَ النَّبِیُّ صلعم عَشَرَ نَفَرٍ لَنْ یَّقْبَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی صَلٰوتَہُمْ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ دس شخصوں کی اللہ تعالےٰ نماز قبول نہیں کرتا ہے رَجُلٌ صَلّٰی وَحِیْدًا بِغَیْرِ قِرَاءَۃٍ وہ جو اکیلا نماز پڑھے بدون قرأت کے وَرَجُلٌ لَا یُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ اور جو کوئی زکوٰۃ نہیں دیتا۔ وَرَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ وہ امام جس پر قوم ناخوش ہووے وَرَجُلٌ مَمْلُوْکٌ اٰبِقٌ اور جو غلام اپنے مالک سے بھاگ جاوے۔ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنًا اور جو ہمیشہ شرابی رہے یعنی شراب پیئے وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُھَا سَاخِطٌ اور جس عورت پر خاوند ایک رات غصے رہا ہو وَامْرَأَۃٌ حُرَّۃٌ تُصَلِّیْ بِغَیْرِ خِمَارٍ اور جو عورت آزاد بغیر چادر کے نماز پڑھے۔ وَاٰکِلُ الرِّبٰوا اور سود خوار۔ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ اور بادشاہ ظالم وَرَجُلٌ لَا تَنْھَاہُ صَلٰوتُہٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ اور وہ نمازی جس کو نماز اس کی بے حیائی اور بیہودہ خلاف شرع باتوں سے نہ روکے۔

نماز سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں

ابی ہریرہ رضی سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَفِیْھَا عَشَرُ خِصَالٍ نماز دین کا ستون ہے۔ اور نماز پڑھنے سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں زَیْنُ الْوَجْہِ منہ روشن خوبصورت نُوْرُ الْقَلْبِ دل منور وَرَاحَۃُ الْبَدَنِ آرام بدن وَاُنْسٌ فِی الْقَبْرِ غمخوار گی قبر میں وَمَنْزِلُ الرَّحْمَۃِ اترنا رحمت الٰہی کا وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ کنجی آسمانوں کی وَثِقْلُ الْمِیْزَانِ بوجھ ترازو کا وَمَرْضَاتُ الرَّبِّ اور رضامندی رب کی وَثَمَنُ الْجَنَّۃِ قیمت بہشت کی وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ اور پردہ آگ سے وَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ بیان اور جس نے اس کو قائم رکھا۔ دین کو قائم رکھا۔ اور جس نے اس کو چھوڑ دیا۔ دین کو گرا دیا۔

Marfat.com

نماز جمعہ کا بیان حدیث و قرآن

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط اے مومنو جب جمعہ کی نماز کے لئے بلائے جاؤ جمعہ کے دن تو اللہ کو یاد کرنے کے لئے دوڑتے آؤ۔ اور خرید و فروخت کا کام کاج چھوڑ دو ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ف یعنے سب دنیا کے کاموں سے جمعہ پڑھنا بہتر ہے۔ کیونکہ جمعہ پڑھنے والوں کو قیامت کے دن بخشوا دے گا۔ اور قیامت کے دن بھی محفوظ رکھے گا۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ جب نماز ادا کی جاوے تو زمین میں پراگندہ ہو جاؤ۔ اور اللہ کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ اور اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ ٭

جمعہ کن کن پر فرض ہے۔ اور کس پر نہیں ہے

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِہَابٍ مرفوعاً روایت ہے کہ کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَۃُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَۃٍ اِلَّا عَلٰی اَرْبَعَۃٍ کہ جمعہ حق ہے اور واجب ہے۔ ہر ایک مسلمان پر مگر با جماعت مگر چار شخصوں پر نہیں۔ عَبْدٍ مَّمْلُوْکٍ اَوِ امْرَاَۃٍ اَوْ صَبِیٍّ اَوْ مَرِیْضٍ غلام یا عورت اور نابالغ لڑکا اور بیمار۔

سوا ان کے سنے جو بانگ کاہی
کریں یہ چار گر جمعہ ادائی
جمعہ ان چار پر فرض آئی

واجب ہے جمعہ اس پر پیارے بھائی۔
ثواب ان کو بھی دیتا ہے الٰہی۔
باقی سب حاضر آویں جمعہ میں بھائی۔

جمعہ کے فرض ہونے میں بھرا ؤ
نہیں ہے شک قرآن سے سند لاؤ

عذاب تارک جمعہ از حدیث شریف

مشکوٰۃ روایت عبداللہ بن عمر ابوہریرہؓ سے آنحضرت صلعم۔ یَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِہٖ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ بیٹھے تھے اپنی لکڑی کے منبر پر کہ لوگ اپنے جمعہ کے چھوڑنے سے باز آویں اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ورنہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں پر مہر لگادے گا۔ پھر وہ غافلوں میں سے ہو جاویں گے حدیث مسلم ۲ عبداللہ بن مسعود سے مرفوعاً روایت ہے۔ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا یُّصَلِّیْ بِالنَّاسِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ میرے دل میں کہ جمعہ کی نماز میں کسی اور کو اپنا جگہ امام کروں۔ ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰی رِجَالٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ بُیُوْتَهُمْ پھر ان کے گھروں کو آگ لگادوں۔ جو کہ جمعہ میں نہیں آتے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان اور پڑھنے کا ثواب

ابی ہریرہؓ سے روائیت ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَۃَ فَصَلّٰی مَا قُدِّرَ لَہٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یَفْرُغَ ثُمَّ خُطْبَتِہٖ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَعَہٗ کہا جو کوئی نہا کر جمعہ کی نماز پڑھے جو اس کے مقدر میں ہے اور خطبہ میں چپکا بیٹھا رہے اور پھر نماز اس کے ساتھ پڑھے یعنی امام کے غُفِرَ لَہٗ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی وَفَضْلُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ (مسلم) اس کے گناہ درمیان اس کے اور درمیان دوسرے جمعہ کے بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ کے بھی گناہ بخشے جاتے ہیں۔ ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَقَفَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ جب جمعہ کا وقت ہوتا ہے۔ فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے رہتے ہیں عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ یَکْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ کَمَثَلِ الَّذِیْ یُهْدِیْ بَدَنَۃً اور لکھتے ہیں۔ اول آنے والے کو پھر اس کے بعد کے آنے والے کو اور مثال اس شخص کی کہ اول وقت جمعہ پڑھنے گیا۔ جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لئے بیت اللہ شریف میں بھیجا۔ ثُمَّ کَالَّذِیْ یُهْدِیْ بَقَرَۃً پھر اس کے بعد کا آنے والا ایسا ہے۔ کہ اس نے بیل کعبہ شریف میں قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ کَبْشًا اس کے بعد کا آنے والا ایسا

ہے کہ اُس نے دنبہ قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ دَجَاجَۃً - اس کے بعد کا آنے والا مرغے کا ثواب ثُمَّ بَیْضَۃً پھر انڈا۔ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَھُمْ وَیَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ (بخاری ومسلم) پھر امام نکلتا ہے خطبہ کے لئے پھر وفتر بند کر کے خطبہ سنتے ہیں۔

بوقت خطبہ کلام کرنے سے ثواب جمعہ نہیں ملتا

بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِکَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ اَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ فرمایا رسول اکرم صلعم نے کہ جب تو نے اپنے یار کو کہا کہ چپ رہ - اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے لغو کیا۔ ابی ہریرہ سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَی الْجُمُعَۃَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَلَہٗ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ وَزِیَادَۃُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا (مسلم) جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں ہیں حاضر ہو کر چپ چاپ کر کے خطبہ سنا۔ اوس کے گناہ اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ کے بھی اور جس نے روڑ کنکری گنا تحقیق بیہودہ کام کیا۔

بوقت خطبہ سن لو پیارے بھائی
بلاؤ کنکری نہ تنکے توڑو
بیٹھا کر دسامنے اپنے اماماں
صفوں میں ہونے والے پیچھے بھائی
کوئی خطبہ میں گھٹا کے یار تائیں
کہا سرور جو بولے خطبہ ویلے
کہا جس نے پیارے چپ ہو بھائی
جو نہا کر جمعہ کو پہلے ہی جاوے
ہو کر نزدیک بیٹھے چپ ہر اؤ
پیچھے آکر نہ پہلی صف میں آئے
لوگوں کو چیر تا آگے جو جاوے

کرے حرکت نہ ہرگز غیر کا ہی
دھیان اپنا خداوند طرف جوڑو
صفوں اوّل میں چاہیے ہو غلاماں
پیچھے بھی جنتوں میں جا بنائی
بیہودہ یہ بھی کرنا کام نائیں
مثل ہے گدھے کی سمجھو اس ویلے
نماز جمعہ اس نے خود گوائی
پیادہ پا اور خطبہ کو پاوے
ثواب اک برس روزے قیام پاؤ
کیا ہے منع سرور نے ہر اؤ
جمعہ ہے ایسا جیوں کوئی ظہر پاوے

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مَنْ صَلّٰی یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِیْ جَمَاعَۃٍ کُتِبَ لَہٗ حَجَّۃٌ مُتَقَبَّلَۃٌ جس نے جمعہ کی نماز جماعت سے پڑھی ۔ لکھا گیا واسطے اس کے ثواب حج مقبول کا ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَصَلّٰی مَعَ الْاِمَامِ وَشَہِدَ جَنَازَۃً وَتَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ جس نے روزہ رکھا دن جمعہ کے اور امام کے ساتھ نماز پڑھی اور جنازہ بھی پڑھا ۔ اور کچھ صدقہ بھی دیا ۔ وَعَادَ مَرِیْضًا اور بیمار کی بیمارپرسی کی وَشَہِدَ نِکَاحًا اور کسی نکاح پر گیا ۔ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ اوس کے واسطے جنت واجب ہو جاتی ہے ۔ سبحان اللہ جمعہ غریبوں کا حج ہے ۔

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْمَسَاکِیْنِ جمعہ غریبوں کا حج ہے ۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ سب دنوں کا سردار ہے ۔ حدیث شریف سَیِّدُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ سب دنوں کا سردار دن جمعہ ہے ۔

پر اجکل لوکاں ایہ سرداری وٹی لوہی تا ائیں	بار روز وسا کھی نویں پوشا کی لا دن چاہ جائیں
ہور دیہاڑے اہل ہنوداں کرسے خوشی سوائی	خوشی جمعہ دی والی واجبی کرو سے مومن بھائی
چھنجی اندے دن سب وہاڑی ودانہ اکن کائی	جیکر دیہ لگے خطبے نوں سو سو بات سنائی
ویکھ عیسایاں ول بھراواں شرم نہ ہرگز آئی	سارا روز نہ کیتا دھندا قسمت کھاندے بھائی
نساں اتے کلم پیارے کیتے جمعہ نہاد گوائی	جمعدا سو شہیداں جتنا وددہ ثواب اہمائی
اشرف افضل اکبر ایہ دن جمعہ مبارک سائی	جسنوں کیتا ضائع اڑیا بے کمان واہی

حدیث شریف اَفْضَلُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اَشْرَفُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اَکْبَرُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ سب دنوں کا افضل دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں سے شریف دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں کا بڑا دن جمعہ کا ہے ۔ اَلْجُمُعَۃُ کَنْزُ الْحَسَنَاتِ جمعہ نیکیوں کا خزانہ ہے ۔ اَلْجُمُعَۃُ مَعْدِنُ الْخَیْرَاتِ جمعہ کا روز نیکیوں کی کان ہے ۔

ذکر صدقہ و زکوٰۃ از قرآن مجید و عذاب تارک الزکوٰۃ

سورہ بقر رکوع ۳۴ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ اے ایمان والو

خرچ کرو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ (مال۔ علم۔ طاقت۔ حکومت) مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط وَالْکٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ہ پہلے اُس روز سے کہ جس میں خرید و فروخت نہیں۔ اور دوستی سفارش بھی نہیں ہوگی اور کافر وہی ظالم ہیں۔ ف کافروں سے مراد منکر وجوب زکوۃ ہے۔ یا مارک مذکوۃ

س بقرہ ۲۴ رکوع وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ اللہ کے رستے میں خرچ کرو۔ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اور احسان کرو تحقیق اللہ نیکی و احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۸ منافقون وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ موت سے پہلے خرچ کرو۔ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ پھر یہ کہے۔ کہ اے رب میرے کیوں نہ مہلت دی تو نے مجھ کو وقت نزدیک تک۔ تاکہ میں خیرات دے کر نیک ہو جاتا۔ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ تعالیٰ ہرگز مہلت نہ دے گا۔ کسی کو جب اجل یعنے موت آ جاوے گی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

جاگو اب وقت ہے جاگن کا بھائی
ہیں چلتے ہاتھ پاؤں اب تمہارے
مرگ کے وقت ہے افسوس کھانا
تڑپتی جان ہووے گی پیاری
روویں گے اپنے کاموں کو بھرائی
میت خیرات سے لاچار ہو کر
کہے افسوس میں خیرات کرنا

خبر قرآن نے ہے کہ سنائی
کرو کچھ خرچ راہ اللہ کمائی
کرے نہ خرچ جس سے ہے کمائی
بیٹی بیٹا عورت ویسی دوہائی
میت کے نکٹ تک نہ دل میں آئی
کہے مہلت دیویں گر یا الٰہی
خبر قرآن نے ہے کہ سنائی

س۳ الفجر یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہیگا افسوس ہیں پہلے بھیجتا واسطے زندگانی کے یعنی ابدی زندگانی کے لئے ؀

کھاوینگے وقت پر افسوس بھائی
خرچ جس نے نہ کی اپنی کمائی

وہ بھی افسوس کھاوینگے پیارے — جنہوں نے نام ننگوں میں گنوائی
وہ بھی افسوس کھاوینگے کمینے — جنہوں نے راگ رنگوں میں لٹائی

صدقہ پاک مال اور کسب حلال سے لگتا ہے

س ۳ بقر رکوع ۳۷ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ اے ایمان والو پاکیزہ مال سے جو کہ کماتے ہو اور زمین سے تمہارے لئے ہم نے نکالا ہے خرچ کرو۔ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْہُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْہِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ ۔ اور مال میں سے ناپاک اور ناجائز طور سے کمایا ہوا اور خراب چیز جس کو لیتے وقت آنکھ بند کر لیتے ہو۔ راہ اللہ میں خیرات کی قصد نہ کرو۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ جان لو۔ اللہ تعالےٰ ایسے صدقہ اور ایسے آدمی سے بے پرواہ ہے

اجکل لوکاں عادت مندی دیندے پھٹے پرانے — خیر فقیراں پاون کارن رکھن چھیٹن دانے
بھیڑیاں قسمت مندی بوئی حق اللہ نہ جانے — واہن ماری کھیتی وچوں سگے موٹھ پرانے
گنا چھلی اوہو دیندے آپ پسند نہ آنے — چیزاں ناقص نام خدا دے دیندے غفل گوانے
جیکوئی عاجز کارن لسی نام خدا دا پائے — بالکل بگا پانی دیون مارن سوسو طعنے
ٹکر نام خدا دے دیون چھٹیا مال ایانے — یا کوئی بالنسی سڑیا گلیا دینیاں زور دگانے
آپ کھاون نوں دل نہ کیتا نام خدا دے — حق خدا دا کجھ نہ جاتا چھڈیا قبر بھلانے
خرچ قبر دا اللہ دیون وچ حدیثاں آیا۔ — بھائیو بھینوں خرچ قبر دا چاہئیے خوب بنایا
نام خدا دے عمدہ چیزاں دیو بھائی بھینیاں — اجکل دیو قبر دے جاناں چاہئیے نہیں جلانا
سب اکٹھیں زہری قہری وچہ قبر دے اوت — بھائی بھینیوں کرو خیرات اللہ جیوں فرمایا
صدقہ رو بلائیں کہندے ہیں وچہ حدیث بھی آیا۔ — غضب خدا دا ٹھنڈا کر دا سرور آکھ سنایا

حدیث شریف صَدَقَۃُ السِّرِّ تُطْفِیُٔ غَضَبَ الرَّبِّ پوشیدہ صدقہ اللہ تعالےٰ کے غضب کو سرد کر دیتا ہے۔ یعنی سخی پر اللہ خوش ہو کر دیتا دوزخ کو جو کہ خدا کے قہر کی آگ ہے سرد کر دیتا ہے۔ کیا شے راہ اللہ دینی چاہئے۔ ایسا سوال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

لوگوں نے کہا تب اللہ تعالےٰ سے حکم صادر ہوا - پ۲ یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۔ پوچھتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں قُلِ الْعَفْوَ کہہ حاجت سے زیادہ - پھر صحابیوں نے پوچھا کہ کس جگہ خرچ کریں اور کس کو دیں پ۲ یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ تم سے سوال کرتے ہیں اے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ خرچ کرو مال سے اول ماں باپ کو دو اور پھر قرابت والوں کو اور پھر یتیموں کو - اور پھر فقیروں کو اور مسافروں مہمانوں کو اور ایک جگہ یہ لکھا ہے - وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً س بقر رکوع وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى اور وہ اپنا مال خدا کو راضی کرنے کو قرابت والوں کو دے پیارا مال عمدہ جو محتاج ہوں - وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ اور یتیم بچوں کو دو اور فقیروں کو دو جو کما نہیں سکتے - اور سوال نہیں کرتے وَابْنَ السَّبِيْلِ اور مسافروں اور مہمانوں کو دو جن کے پاس خرچ نہ ہو - وَالسَّآئِلِيْنَ اور محتاج سائل کو وَفِي الرِّقَابِ اور غلام اور نوکر کے چھوڑنے میں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - س بقر ۳ رکوع ۳۷ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تم اپنے مال سے اپنی جانوں کے لئے خواہ کسیکو دو مسلمان ہو یا غیر ہو نفلی صدقہ دینا جائز ہے - ثواب نہ جاویگا - مگر زکوٰۃ سوا مسلمان غریب کے کافر کو جائز نہیں فقط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اور نہیں خرچ کرتے ہو مگر واسطے رضامندی اللہ تعالےٰ کے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۔ جائے معروف صدقہ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ تمہارا صدقہ ان فقیروں کے لئے ہے جو کہ زمین پر چلنے کی طاقت نہیں رکھتے - اور اللہ کے رستے میں رکے ہوئے ہیں یعنے جو لوگ دین کی اشاعت میں مصروف ہونے کے سبب سے تجارت یا زراعت کا کام نہیں کر سکتے - ایسوں کو صدقہ کی امداد دینی ضروری ہے اور نیز انکی یہ صفت بھی ہے يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جاہل جانتا ہے کہ یہ غنی ہیں بہ سبب کم سوال ہونے کے تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا تو ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتا ہے کہ وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے - کہ اگر کسیکو لپٹ کر سوال کیا جاوے تو وہ سائل کو رد کر کے نجات سے محروم رہتا ہے - اسلئے کہا اللہ تعالےٰ نے فَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ یعنے سائل کو مت جھڑک اسواسطے کہا مَا اَفْلَحَ مَنْ رَّدَّ السَّآئِلَ یعنے جس شخص نے سائل (کے سوال) کو رد کر دیا - چھٹکارا نہ پایا ✧

ثواب صدقہ از قرآن شریف

س بقرہ رکوع ۳۶ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ان لوگوں کی مثال جو راہ اللہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں جیسے مثال ایک دانہ کی کہ وہ بویا ہوا سات بالیاں نکالتا ہے۔ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ہر ایک بالی میں سو دانہ ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اور اللہ تعالےٰ دوگنا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور کشائش والا ہے جاننے والا۔

حدیث شریف بروایت ابوہریرہ رضہ مرفوعاً آیا ہے مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ جو کوئی صدقہ دیوے کسب حلال کرکے کھجور کے برابر۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ سوائے پاک مال کے قبول نہیں کرتا فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى يَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ اللہ تعالےٰ اس کو بڑی عزت سے قبول فرماتا ہے۔ اور صدقہ دینے والے کے لئے ایسا پالتا ہے جیسے کہ کوئی اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔ یعنے قیامت کو صدقہ مقدار کھجور کا پہاڑ کے برابر ہو کر صاحب صدقہ کو ملیگا۔ حدیث شریف انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ صدقہ اللہ تعالےٰ کے غضب کو رفع کردیتا ہے۔ اور جان کندن کی تلخی سے بچاتا ہے وقت صدقہ دینے کا فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعطيه وانت صحيح وشحيح تامل العيش وتخشى الفقر کہ صدقہ دے راہ مولےٰ میں جب کہ تو تندرست اور صحیح سلامت ہے۔ اور امید زندگانی کی اور خوف موت کا رکھتا ہے۔

احسان جتانے اور ایذا رسانی سے صدقہ ضائع ہو جاتا ہے اور جس کے بعد احسان اور ایذا نہ ہو۔ اس کا ثواب

س ۳ رکوع بقر اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستہ میں خرچ کرتے ہیں (جہاد وغیرہ اشاعت دین میں) ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

Marfat.com

مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ پھر صدقہ دیکر لینے والے کو ایسی بات نہیں کہی جس سے اوسکو ایذا اور تکلیف پہونچے ۔ ایسے سخیوں کو اللہ کے پاس اُسکا اجر ہے کہ نہ خوف ہوگا اور نہ غمگین ہونگے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى اچھی بات کرنی یعنی وعدہ کرنا کہ پھر دینگے یا پاس نہیں ہے اور سائل کی سخت کلامی اور تنگ کرکے مانگنے سے اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد سائل کو جھڑکا جاوے ۔ اور یعن طعن کی جاوے ۔ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ اور اللہ بے پرواہ ہے ایسے صدقوں سے جن کے بعد سائل کو تکلیف اور رنج دیا جاتا اور احسان جتایا جاتا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بُردبار ہے ۔ یعنی ایسے صدقہ دینے والوں کو جلدی عذاب میں گرفتار نہیں کرتا ۔ فقط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى اے مومنو! اپنے صدقے فقیر ونکو احسان جتا کر اور تکلیف آمیز باتیں کہکر ضائع نہ کرو ۔

منگتیاں تائیں جھڑکن گھرکن لازم نہیں ٹھیراؤ	جھڑدا سردا دیکر اونہاں رخصت کردھراؤ
جے نہ پاس دیون نوں ہووے مٹھی بات سُناؤ	پھر آؤ جے خدمت کرساں معاف رکھو فرماؤ
کہے خداوند مٹھی بولی چنگی اوس خیرا توں	طعن ملامت کرکے دینا ثابت ہی آیا نوں
دیکر جو احسان کرین دے صدقہ ضائع ہو جاوے	دکھ سوالی دیون والا اجر نہ ہرگز پاوے
ہن اجکل رسم رواج پیا جو جھڑکن لوک فقیراں	منع قرآنوں جھڑک نہ سائل آکھ سناواں ویراں

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور سائل کو مت جھڑک ۔

اُن کی مثال جو دُنیا کے لئے خرچ کرتے ہیں

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ مثال اونکی جو اپنا مال دُنیا کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وہ دُنیا کے لئے خرچ کرنیوالا اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا ۔ کیونکہ اگر اس کا ایمان قیامت پر ٹھیک ہو تو قیامت کے لئے خرچ کرے فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ مثال دُنیا کے لئے صدقہ کرنے کی جیسے مثال پتھر صاف کی کہ اوپر خشک مٹی ہو فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۔ پھر موسلادھار بارش ہوتی ہے ۔ تو صاف پتھر کا پتھر رہ جاتا ہے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا قادر نہ ہونگے ریاکار جو کچھ خرچ دُنیا کے لئے کرتے ہیں کچھ ثواب لینے پر

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ اور اللہ تعالیٰ قوم کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ اور جو لوگ اللہ کی رضامندی کے لئے اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں اور نیز اپنے دل او ثابت رکھکر ثواب پانیکو کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبْوَۃٍ اَصَابَھَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُکُلَھَا ضِعْفَیْنِ مثال اوس باغ کی ہے جو ایک ٹیلے پر ہے پہنچا مینہ بڑی بوندوں والا لگے میوے دوگنے ۔ف ٹیلے پر اس لئے کہ پانی سے محفوظ رہے۔ گرمی جلدی پہونچے۔ ہوائیں لطیف چلتی رہیں۔ یہ مثال مومن کے صدقہ کی ہے جو خدا کے خوش کرنے کو دیا جاتا ہے فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۔ اگر اوس کو بڑی بارش نہ ملے تو شبنم ہی کفایت کرتی ہے یعنے اخلاص سے غریب کا صدقہ تھوڑا ہی قیامت بہت ہوگا جیسے قرآن وحدیث سے ثابت ہوا ۔

صدقہ بڑے درجے کو پہنچاتا ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آ ربع اول لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ تم ہرگز نیکی درجہ کو نہ پہنچوگے۔ جب تک سب سے پیاری چیز راہ اللہ میں خرچ نہ کرو نفس یعنی اگر بہشت کی آرزو ہے تو صدقہ خیرات کرو۔ اور دل کو خدا کی طرف لگاؤ۔ دیکھو جب ابراہیم کو فرزند دلبند کی قربانی کا حکم ہوا۔ تو انہوں نے بیٹے کو راہ اللہ ذبح کرنیکا ارادہ کیا تھا۔ او کیسے طور سے اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا۔ اور یہ نمونہ دنیا میں ایک بے نظیر مثال قائم کرنے کے لئے بیوی ایسی کہ لڑکا دیتے وقت ذرا دریغ نہ کیا۔ لڑکا ایسا باپ کا تابعدار کہ جان تک دریغ نہ کیا۔ باپ خدا تعالےٰ کا ایسا حکم بردار کہ سب سے عزیز لخت جگر کو راہِ مولا دینے پر بحکم ارادہ کرکے چھری حلق پر چلائی

برتائیں درجے حاصل ہوون حکم خداوند بتائے — قریبی حقداراں نوں دیوے ضائع کرو نہ کتے
اوّل حق بندیندے اوتی خدمت کرنی بھائی — پھیر قریبی آندا گوانڈھی سکے بھیناں بھائی
پھیر ساکاں ناطیاں حق پچھانن دیکھو آیت آئی — پھیر یتیم غریب مسافر خدمت مہماناں کائی
بیوہ والی ذہنت بیلی جس مومن سے جائی — وچ بہشت لگاناکیتا اگوں ہوئی رہائی
ہور دینی کماں اندر خرچیاں ہوندی ہے رہائی — دین ودھاون کارن خرچو راضی نبی الٰہی
مکتب خلنے جاری رکھو ہوو سے قرآن پڑھائی — طالب علماں خرچ دیہو یا علماواں بھائی
جیکر مال نہ راہ وچہ اللہ خرچیاں ہویا تباہی — بے جا خرچن والے ملاں بن شیطاناں بھائی

Marfat.com

آیت لکھ سنا غلاماں خفا نہ ہو سکائی — جیونکر وچہ سیپارے پندراں آیا حکم الٰہی

س ۱۵ رکوع ۳ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا

اور قرابت والوں کو انکا حق دے اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی دے اور بیجا خرچ نہ کر۔ بیجا خرچ کرنا یعنی جس جگہ اللہ تعالےٰ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم نہیں اس جگہ خرچ کرنا بیجا فرمایا۔ اور ایسی جگہ خرچ کرنے والوں کو شیطانوں کے بھائی بند کہا۔ جیسے اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ بیشک اسرف یعنی بیحکم خدا و رسول شیطانوں کے بھائی ہیں وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا اور شیطان اپنے رب سے ناشکری کرنے والا ہے

اجکل لوکاں خرچ کرن عادت سکھنے بھائی
حل ہووے نی جوگیاں کولوں شہراں پھیں واہی
باندر ریچھ کلندر آیا یا کسے بین بجائی
خسمانی ہوون منتشدرے دہ کڑاں بجائے
اوہ ہس کھیڈن سن پرچاون بخشش بکندی واہی
نینگر بیٹھے آن مراسی ڈھولک بجے گھر کائی
اک باں آتا گڈی دی روڑی جاں دس بانگ سنائی
پھر کنجراں تائیں کنجر آکے لگے دین دہائی
کنجر گھرس سدینے بھیڑے وکھیں فجری واہی
باریک پوشاکاں تنگ تاں جامی سیم اوہناتوں پائی
بیاہ شادی وچہ ویکھ جنہاں نی زر نوں اگ لائی
نام ناموساں کارن بھیڑے خرچ کرینیدے وہی
پر سجے اجر قیامت لینا بتدو یہو بھائی
بخیل کمبخت نہ جنت جاسی آخر آکھ سنائی

نام ناموساں کارن ویندی بنن شیطاناں بھائی
ونڈی مرکی کالا دانہ دیون شیطاناں بھائی
ہس ہس دوں سوایاں ہوون پردہ کرے نکائی
لکھ لعنت جو ہوون ودائی لوٹی بیدیناں لاہی
باجھہ روپیوں گل نہ کرے دین شیطاناں بھائی
وچھی کٹی کردی نہ چھڈی واری ملاں آئی
اللہ اکبر دی بیدیناں قیمت چنگی پائی
اوہناں خوش ہو ویہہ تیہہ دیندی کنجر اندہو سمجھائی
نوہاں دہیاں سکھن وو ہڑے سجھ تہہ آمے کائی
قصہ کوتاہ بیجا دیکھے بنے شیطاناں بھائی
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ ویکھ بھلایا آیا حکم الٰہی
قیامت اجر نہیں کجھ ہوسی اوگت گئی کمائی
سخی جو اللہ کارن دیسی جنت جگہ بنائی
بخیلاں حق سنا غلاماں کیونکر لکھیا سائی

اَلْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ وَالْجَنَّةِ وَقَرِيْبٌ اِلَى النَّارِ یعنے بخیل نہ کرنے والا خرچ راہ خدا میں دور ہے اللہ سے اور جنت سے اور نزدیک بسبب نہ خرچ کرنے کے دوزخ کے +

نظم

بخیل و جنت مرد را رسوا کند
ملکہ در چاہ ہلاکش افگند

Marfat.com

روئے جنت را کجا بیند بخیل — بستہ افتادہ زیر پائے سبیل
اختیار با جہنم کار نیست — جائے مسک جزبیان نار نیست

سخاوت نبی صاحب

آئے اک روز رل اصحاب سارے — بخدمت نبی صاحب دہی پکارے
مانگے کوئی چیز جو نہ پاس پیارے — موڑا منہ دوستوں سے شرم مارے
دیکھو آیت آئی پندرہ سیپارے — من سُنکر کے جو اللہ نے "تا" رے

س ۱۵ رکوع ۶ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوهَا یعنے اے نبی اگر تو منہ پھیرے محتاج صحابہ سے واسطے انتظاری روزی کے اپنے رب سے جسے تجھ کو روزی کی امید ہے فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۔ یعنی اُن سے منہ نہ پھیر۔ ان سے ایسی نرم بات کہو کہ خدا روزی رساں ہے۔ یا مراد دعا ہے کہ ان کے حق میں کر، آنحضرت باوجود پاس نہ ہونیکے کسی سائل کو خالی نہ جانے دیتے۔ ایک روز ایک مسلمان عورت یہودیہ عورت سے گفتگو کر رہی تھی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موسے علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں۔ حضرت موسے کے پاس ہوتے سائل کو رد نہ کرتے تھے۔ تو آزمانے کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یہودی عورت نے اپنی لڑکی کو آنحضرت کے پاس بھیجا ۔

وہ لڑکی پاس سرور آ، پکاری
طلب کرتی ہے پیراہن ماں ہماری
کہا سرور نے پھر آنا پیاری
نہیں موجود ہے خواہش تمہاری
ذرا سی دیر کر کے پھر وہ آئی
مری ماں مانگتی پیراہن کائی ۔
پیراہن خود جو پہنا ہے وہ لینا
دیدو گر سرورا ہمکو ہے دینا
لیگئے تشریف حجرے میں پیارے
مبارک جسم سے کرتہ اتارے
پیراہن لے کے لڑکی ودلع ہوئی
پیراہن اور نہ تھا پاس کوئی ۔
برہنہ ہو گئے بیٹھے پاک سرور
بلال ہوراں پکاری بانگ اکبر
بہت کچھ دیر تک کی انتظاری
برہنہ بدن تھا ہوئی لاچاری
قصہ کوتاہ خدا آیت اُتاری
سخاوت سخی نے عادت گذاری

س ۱۵ رکوع ۳ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ اور نہ کر اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن میں یعنے اگر پاس ہو۔ تو ضرور دے۔ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

مَحۡسُوۡرًا اور نہ کشادہ کر اپنا ہاتھ بالکل کشادہ کہ تو ملامت کیا ہوا ماندہ اور محتاج بیٹھے ۔

بخیل کیلئے دوزخ تیار ہے

س ۵ بقر رکوع ۶ اَلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ جو لوگ بخیلی کرتے ہیں ۔ اور لوگوں کو بخیلی کا حکم دیتے ہیں ۔ جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے چھپاتے ہیں وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۔ ہم نے ایسے منکروں کے لئے عذاب خوار کرنیوالا تیار کیا ہے ۔

حکم میانہ روی کا

س ۱۹ الفرقان رکوع ۶ وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا جو لوگ بوقت خرچ اسراف نہیں کرتے ہیں یعنے حرام اور غیر جگہوں میں خرچ نہیں کرتے ۔ اور نہ تنگ پکڑا ۔ اور نہ بخیل کیا ۔ یعنی جس جگہ حکم تھا خرچ کیا اور وہ میانہ روی کو قائم رکھتے ہیں

وسط راکھیں ہرگز از کف رہا … کہ خیر الامور ہست اوساطہا
بخیلو مال ہے تجھکو پیارا … جو ہے اک روز تم سے جان ہارا
دینے جو راہ مولیٰ میں نہ بھائی … کیا کچھ بات اون کے دل میں آئی
سنو جب موت نے آکر دبایا … تمام اسباب گھر کا ہو پرایا
فرشتہ جانکنی کو جو آیا … یہ سب کچھ ساتھ نہ جاسی اٹھایا
جنہوں نے مال سے دیتر لکھوایا … انہوں نے آگ دوزخ کو بجھایا

س ۱۳ رعد رکوع ۳ وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کیلئے صبر کرتے ہیں وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اور نماز پڑھتے ہیں جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر اور نیکیوں سے برائیوں کو دور کرتے ہیں اُولٰۤٮِٕكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ انہیں کے لئے ہے پچھلا گھر یعنے قیامت جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ وَ

Marfat.com

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ باغ ہیں یا رہینگے ہمیش داخل ہونگے اونہیں اور جو کوئی آراستہ ہوا ایمان اور عمل سے اور ان کے باپوں سے اور اولاد سے وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ اور اون کے پاس ہر دروازہ سے داخل ہو کر کہینگے۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ سلامتی ہو اوپر تمہارے بسبب کرنیکے۔ اور پچھلا گھر بہت اچھا ہے۔

صدقہ فرضی یعنے زکوٰۃ

ش نور رکوع ، وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ قائم رکھو نماز۔ اور دیتے رہو زکوٰۃ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرو تاکہ رحم کئے جاؤ۔

عذاب تارک زکوٰۃ از قرآن شریف

س ۱۰ توبہ ع وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ خزانہ رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو انکو خوشخبری دے دردناک عذاب کی ۔ خزانہ وہ ہے جس سے زکوٰۃ نہ دی جاوے حدیث شریف مَا اُدِّيَ زَكٰوتُهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ جس دن گرم کیا جاویگی آگ اوپر اونکے بیچ دوزخ کے یعنے خزانے گرم کئے جاوینگے فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ پھر داغ دینگے (اوس گرم کئے ہوئے روپے زیور اور رقم وغیرہ سے) اونکی پیشانیوں پہلوؤں اور پیٹھوں کو۔ کیونکہ یہی اعضائے رئیسہ ہیں۔ داغ دیتے ہوئے فرشتے کہینگے هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کیواسطے رکھا تھا۔ اور آج تمہارا فخر کا باعث ہوا۔ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ پس چکھو عذاب اوس مال کا جسکو تم جوڑ کر رکھتے تھے بغیر زکوٰۃ دیئے اور راہ مولا میں خرچ کئے یعنے زکوٰۃ دی اور نہ مسکینوں کی خبر گیری کی تب یہ مال آج تمہارے لئے وبال ہوا

حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جو دتیا اندر سونے روپے فرض زکوٰۃ نہ دیندے
دوزخ وچہ کرکے تتی لال انہاں ہو جیندے
اور سونا روپا زر خزینہ جنہاں ملک کریندے
تہے دوچہ یقین بھائی گڈھن نیارے داؤں

جس وکھ سوالی دھکے تائیں وٹ متھے تے پایا
دوجی سنج مریسن وکھی کڈھسن دوجی دائیں
تریجی سنج مریسن کنڈ وچہ پار دسلو ہی
مڑمڑ سنجاں لال کریسن مڑمڑ بدن جلاسن
جو ڈنگر فرض زکوٰۃ نہ دیندے اٹھ مجھیاں گائیں
چھوٹے وڈے ڈنگر اوسدے سارے جمع کریست
کھریاں سنگ فولادوں ترکھی گاہن جیون لہار کے
دنیا اندر دس جیہاندا جو سردار سدا وے
جیکر شرع مطابق اس نے اپنا مال چلایا

سونا روپا پیارا کیتا اوسدا بدلہ آیا
ویکھ غریباں پاسا کردا دولت حرص ہواوئں
ویکھ غریباں کنڈ کریندا مار اینویں نت کھاسی
سال پنجاہ ہزاراں تیکر ایہو حال وہان
بکریاں ہور بھیڈاں ڈنبے اسدا حال سناتئیں
سائیں بیٹھ اوہناں دے سٹسن اوتھے ال چرین
ایہو حال ہیساں دائم اندر حشر دہاڑے
گردن اوتے تنہاں کے مال کیتا جاوے
بے ظالم تا بہت سزائیں دوزخ ڈیرہ لایا

حدیث شریف بخاری ابوہریرہ رضہ سے مَنْ آتَاہُ اللّٰہُ مَالاً فَلَمْ یُؤَدِّ زَکوٰتَہٗ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کو اللہ نے مال لائق زکوٰۃ دیا اور اوس نے زکوٰۃ نہ نکالی ۔ مُثِّلَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شُجَاعاً اَقْرَعَ بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا جس نے زکوٰۃ نہیں ادا کی قیامت کے دن ایک اژدہا سانپ گنجے سروالا۔ لَہٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوِّقُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ جس آنکھوں کے اوپر دو نقطے سیاہ ہونگے یعنے نہایت زہریلا اور بہت ناک نکل ہوگا ۔ پھر وہ سانپ مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے اور زیور کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے گلے میں گلوبند یا طوق کیطرح ڈال دینگے ۔ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِہْزِمَتَیْہِ یعنے بِشِدْقَیْہِ پھر اوسکو دونوں باچھوں سے پکڑیگا اور ڈسیگا ۔ کہ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُکَ اَنَا کَنْزُکَ ثُمَّ تَلیٰ ۔ اور کہیگا کہ میں تیرا مال ہوں اور تیرا خزانہ ہوں یا تیرا زیور ہوں جس کی تو نے زکوٰۃ نہیں دی تھی ۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی س ۴ رکوع ۹ ۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یعنی گمان نہ کریں بخیل کہ جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے ۔ اور وہ ان سے زکوٰۃ نہیں نکالتے ۔ کہ اون کے حق میں بہتر ہے ۔ بلکہ اون کی لیئے بخیلی یعنی زکوٰۃ نہ دینا بری ہے قیامت کے دن طوق بنا کر اون کے گلے میں ڈالا جاویگا ۔ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے ۔ کہ سانپ بہت زہریلا ۔ اور گنجے سر کا دو باچھ پکڑ کر منہ میں پکڑیگا ۔

بھائی بھینو مسلماناں دیہو زکوٰتاں فردری
بے جیکر دیہو زکوٰتاں ناہیں دتیہو کم آہی
وانگ کھجوراں ٹنگ ٹھوباں جو اک ڈنگ کھلائی
سپ زہریلے پکڑ وڑچھاں مالداراں ذیل بھائی
تے جنہاں بھیناں زیور اینجھے بناں زکوٰتاں پائی
ہس گلے وچہ سپ زہریلا آتش ہونگ تپائی
دھاگا یتر تھیکے ڈنڈیاں بناں زکوٰۃ جو پائے
قصہ کتاہ ہر اک گہنا جو جو اینجھے پایا
بی بی اینجھے دیہو زکوٰتاں آکھ غلام سنایا
دوزخ جگہ قہر عذاباں جنہوں ملکت رہنائے
اوڑک اک دن اینجھے رہسی جو سب مال کمایا
جس دن ملک الموت فرشتہ جان کڈھن نوں آیا
بس غلاماں اتنا کافی جو کچھ آکھ سنایا

اک دے بدلے ست سو لیسو پے جاسی دنت پوری
سپ زہریلے زہروں گنجوں طوق جو بن گل پائی
چالی سالاں درد اک ڈنگ دا خبر بنی توں پائی
کہن اسیں ہاں دولت تیری کہکے ڈنگ چلائی
سپ اٹھو بین بنی کہاں سمجھو مومن بھائی
تحقیق کو کہ سب کچھ اگدا اسناں زکوٰۃ جو پائی
ہار حمیلاں جوڑے بیڑے اگدے ملک لیائے
کوئی سپ بنی کھا دی کوئی اگ وچ تپایا
جیونکر حکم خداؤ نبی دا واضح کر سمجھایا
پھر جت ملک سب سر نیئے اگدن ڈردی بنسے
گہنا زیور نال نہ جاسی اک دن ہوگ پرایا
دولت مال اسباب بگانہ ہوگ سب جو کمایا
تینے کوئی یا نہ سنے واضح کر سمجھایا

میوے کی زکوٰۃ کا حکم

پ ۸ انعام رکوع ۱۷ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ کھاؤ میوے ہر ایک کے جب پھل لاوے کچا ہو۔ خواہ پکا۔ اور دو حق اس کا دن کاٹنے کے۔ اور زیادہ خرچ نہ کرو۔ اللہ تعالے زیادہ خرچ کرنیوالے کو پیار نہیں رکھتا

مراد عشرہ

صدقہ حکم موافق دینے نہ اسراف سدا وے
جے ہکو درم یاں ہک پڑ نیلی یا ہا جوں حکم خداوندیا
دنیا دی وڈیائی کارن خرچن مال ہزاراں
ہن ننگاں تے ناموساں کارن لوکی مال لٹاندے
نچ وباہاں دنیا کارن خرچ کریندے جیہڑے

بہاویں ہک دن پربت سونے دیدے راہ ونڈاوے
ڈبے اوہ اسراف سدا وے لکھیا کلام الٰہی
روز قیامت کام نہ آوے دنیا لئے لٹاناں
نہ تورے کچھ بالکل خالی ہوسن بہت نتھانے
بھائی اوہ شیطان خداوند کہندا اچھڈ بکھیڑے

مصرف زکوٰۃ کا بیان

س ۱۰ توبہ رکوع ۷ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ درحقیقت صدقات زکوٰۃ واسطے فقیروں کے ہیں اور مسکینوں کے اور جو اسے تحصیل کرتے ہیں اور ضعیف ایمان والوں کے لئے + وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور غلام آزاد کرنے کے لئے اور مفلس قرضدار کے لئے بشرطیکہ قرض نیک کام میں لگایا ہو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا - اور مسافروں کے لئے یہ زکوٰۃ ان لوگوں کو دینی اللہ کیطرف سے فرض ہوگئی ہے - اللہ تعالےٰ جاننے والا ہے اور حکم کرنیوالا ہے - ف فی سبیل اللہ سے مراد بیل سرا - حاجی وغیرہ سے اگر کوئی فقیر لیکر اپنی ملکیت کرکے غنی کو دیدے تو لینی جائز ہے - اور جسجگہ چاہے خرچ کرے

تارک زکوٰۃ مشرک ہوتے ہیں

حم سجدہ س ۲۴ رکوع وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اور ویل ہے واسطے اُن مشرکوں کے جو زکوٰۃ نہیں دیتے وہ منکر قیامت کے منکر ہیں ف اہل اللہ کے نزدیک کلمہ شریف نفسوں کی زکوٰۃ ہے - جو توحید کے انکاری ہیں - وہ کافر و مشرک ہیں - دیگر مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے بھی مشرک ہیں - حدیث شریف میں آیا ہے کہ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَلَمْ يُؤْتِ الزَّكٰوةَ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ يَنْفَعُهٗ عَمَلُهٗ جو کوئی نماز پڑہتا ہے اور زکوٰۃ نہیں دیتا وہ مسلمان نہیں - اور اُسکا کوئی عمل اُسکو قیامت میں نفع نہ دیگا - حدیث شریف مَانِعُ الزَّكٰوةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي النَّارِ زکوٰۃ کو نہ دینے والا قیامت کو دوزخ میں جائیگا +

روزہ حج نماز نہ اللہ نیاز زکوٰۃ قبول لے
روز حشر نوں نال قارون بخیلاں رب سہاوے
قارون خدائی دعوے کرکے کیہ لیگیا بھراوے
موسیٰ حکم زکوٰۃ سنایا سُنکر ہویا انکارا
ساڑھے باون تولے چاندی جبکر اللہ دیوے
سال تماموں کھاہد خود آکوں جو کچھ بچے بھراوے
جو نہ ڈھائی اک سو وچوں نال حساب ادا وے

بھاویں صدقے دیوہ ہزاراں ہو ضائع ہر سولے
مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ نبی رسول بتاوے
مال زکوٰتاں دیوہ بھائی اوسدے مگر نہ جاوے
ہے اج نبی محمد منکر زکوٰۃ نہ دیلون ہارا
اک روپیہ تے پنج آنے خوش ہو مالک دیوے
اک سو بدلے ڈھائی دیوہ مال حلال کراوے
نیک کمائی کرے حرام نہ ہو مرد رجوں ست کھاوے

شاہ رسولاں ویلے جو کوئی زکوٰۃ نہیں سی دیندا بنی اصحابؓ تمام بھیر او حکم لڑائی بھندا
قصہ کوتاہ مسلم نہیں جو فرض زکوٰۃ نہ دیوے زکوٰۃ وچوں دیون والا رحمت حقے لیوے
جویں وچہ حیلے نانویں اللہ مالک خود فرماوے انکو غلام آیت سناویں کوئی نہ شک لیاوے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَحْمَتِی وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ فَسَاَکْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ اور میری رحمت نے سما لیا ہے ہر چیز کو اور میں رحمت لکھونگا انکے لئے جو پرہیزگار ہیں - اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں کو مانتے ہیں اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ اور میری رحمت انپر بھی ضرور ہوگی جو امتی نبی کے تابعدار ہیں *

دیون جو مال اپنا راہ مولے قیامت جنتاں ہوں سب اوسلے
بنی کے تابعداراں ضروری - ہووے گی حشر دن انکو حضوری
زکوٰۃ اپنے نہ مالوں جس نکالی مرد عورت ہو دوزخ جاوے ڈالی
ہوا ثابت وہ مشرک ہے قرآں سے پیارا سمجھتا ہے مال جان سے
سنجیلوں کو اگر ہو جان پیاری بچانے سکے کی کرلیں تیاری
تیاری یہ دیویں زکوٰۃ بھائی نہیں تو ویل ہیں جا ہک بنائی -
خبر قرآن نے ہے کہہ سنائی - بناں زکوٰۃ مشرک ویل جائی -
کنواں اک ویل دوزخ ہے بھراؤ دیہو زکوٰۃ نہ پھر اوس ہیں جاؤ

جو زکوٰۃ نہ دے اور مالدار ہو - اُس کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے س توبہ رکوع ۲ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ پھر اگر توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ بھی دیں - تب تمہارے دینی بھائی ہیں

حافظ صاحب رحمہ اللہ

معاملہ وچہ سنجاری راہوں ابو ہریرہ یوں سنایا جو بعد وفات نبی دی بعضے عرباں دین ونجایا
ابو بکر خلیفہ جنگ تیاری کیتی نال اونہاں دے عمرؓ کہیا کویں لڑسیں جیہڑے کلمہ اکھ الاندے
تے نبی کہیا رب امر کیتا میں لوکاں نال لڑائیاں جاں کلمہ پڑہن تاں مال تے جاناں تھیوں نہاں کیاں

ابوبکر کہیا میں لڑاں جو کرسی فرق نماز زکوٰتاں
عمر کہیا فرمینوں بھی رب بات اوہا سمجھائی
جنگ لڑائی نال کفاراں حکم نبی نوں آیا
ایہ دنیا چار دناں دے پھر اوڑ چنگا عمل کماؤ
کسی نجات تجارت چنگی اللہ نے فرمایا
ایمان اللہ پہ نبی نوں سچا جس نے جانا بھائی
کتیاں پیاریاں دین نبی توں جاناں گھول گھمایاں
سن لو بھائی عاشق جیہڑے فرق نکردے جانوں
حضرت بھی پیر تیقسر - اپنی جا گہہ بھائی
ابوبکر نے مال لٹایا دین ہووے روشنائی
سنبھیاں مال پیارا لگدا دینوں آکھ جدائی
زکوٰتاں لئی بہانے بہانڑ سر دعوے تاں واہی
بس عملاں نال اگیرے گیا ہے رہنا راہی

جے لیلا یک نہ دیسن فرماں سنساں کسے نہ باناں
جو فکر ابابکر نے سمجھے جانم حق لڑائی -
پر جنہاں زکوٰتاں دتیاں نا ہیں واجب جنگ سنایا
روزہ حج زکوٰۃ ادا کے مومن بنکے جاؤ
وچہ سبیل دے اٹھاؤ یہ بھائی حکم مومن نوں آیا
جہاد کیتا جس وچہ راہ اللہ مالوں جانوں بھاہی
جیہڑے مومن فرق کریندے کدھ لیاں ٹریاں
سنبھیلو مال پیارا کرکے جاؤ دین ایماناں
جسدن ابوجہل نے کیتیاں حملاں ہارن واہی
اجکل مالداراں نوں پیارے دینی فکر نہ کائی
سو وچوں نہ ڈھائی دیندے ہوون منکر واہی
اوسدن سب معلوم ہوویگا موت جدوں سر آئی
روزہ حج بیان سناویں کارن مومن بھائی

نظم

جو کچھ اللہ نے تم کو ہے عطایا
اگر راہ اللہ کے خرچ گیسے بھائی
علاوہ مال کے اعضا تماماں
اگر ہے حکم مالک کے چلائے
دیا تم کو مولیٰ نے جسم بھائی -
زکوٰۃ ہر عضو کی تم کو سناداں
زبانوں کی زکوٰتاں کہہ سناواں
خدا کا ذکر تسبیح و نمازاں
تے جیہہ اسراف ہیں قصہ کہانی
گائیں جو سستی سوہنی ہیر رانی
جائیں پکڑے قیامت کو گناہی
مُٹھ بازی بھی اسراف بھائی
زکوٰۃ آنکھوں کی سُنلو پیارے بھائی

جبھی پھر پڑ رہے راہ اول کے لایا
قیامت کو ہوویگی تب رہائی
چاہتے مومن خرچ راہ مولے غلاماں
ہوونگے اسراف میں داخل تمامی
چاہیے اُنکی زکوٰۃ تم نے ادائی
تے پھر اسراف عضو نگاہ بتاواں
قرآں پڑھنا مٹھی بولی سناواں
محبت پیار سے بولن آوازاں
بیہودہ گفتگو گالی سُنانی
یہ اسراف ہیں بھائی کچھ بھانی -
وہ بھی جو سنتے ہیں قصہ کہانی -
ضرورت پر زبان چاہیے ہلائی
تسبیح کرکے چلو حکم الٰہی

Marfat.com

پڑھو قرآن یا حدیث کا ہی — قصہ خوانی داخل اسراف بھائی
نہ دیکھو غیر جگہہ جو ہے مناہی — یہ سب تاکید ہے الگ بتائی
غرض ہر عضو کی ہے زکوٰۃ آئی — چاہیے مومن کریں اوسکی ادائی
واعظ کو چاہیے ہر اک کہہ سنائی — عمل کر مومناں پائی رہائی
غلاماں بس قلم آگے چلائیں — حدیث اک مومناں نوں کہہ سنائیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قسم کھا کر کہا۔ کہ دس آدمی ہیں میری امت کے کہ وہ کافر ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں اَلْقَاتِلُ بِغَیْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا۔ وَالسَّاحِرُ جادو گر۔ وَدَیُّوثُ الَّذِیْ لَا یَغَارُ عَلٰی اَھْلِہٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہیں کرتا۔ وَمَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور زکوٰۃ نہ دینے والا۔ وَشَارِبُ الْخَمْرِ شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَیْہِ الْحَجُّ وَلَمْ یَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا پھر حج نہ کیا۔ وَالسَّاعِیْ فِی الْفِتَنِ اور فتنوں میں کوشش کرنے والا۔ وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَھْلِ الْحَرْبِ اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے وَنَاکِحُ الْمَرْاَۃِ فِیْ دُبُرِھَا اور جماع کرنے والا عورت سے اس کے پیچھے سے وَنَاکِحُ ذَاتِ رَحْمٍ مَحْرَمٍ اور نکاح کرنے والا قرابت والی محرم سے اِنْ عَلِمَ ھٰذِہٖ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ کَفَرَ اگر ان کاموں کو حلال جانا تو کافر ہوا فقط

بس غلاماں لکھ دکھاویں مسئلہ حج قربانی — یاد کرینگے مومن بھائی رل مل جند جانی

باب الحج حکم حج بیت اللہ اور ثواب اور عذاب از ترک

س ۳ عمران رکوع ۱۰۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ تحقیق اول گھر جو روئے زمین پر لوگوں کی زیارت کے لیئے بنایا گیا مکہ میں ہے۔ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ برکت والا اور ہدایت والا واسطے جہانوں کے +

اس گھر اندر برکت بہت ثواب اعمالاں آیا — اک نماز اتھے لکھ برابر الیوہیں درجہ پایا

فِیْہِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ اور اسمیں نشانات ظاہر مقام ابراہیم ہے وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا۔ اور جو شخص اوسمیں گیا امن امان میں رہتا ہے +

ہک وسجے نور الٰہی باراں حادث ہر باں آہی — جو اس گھر آوے ایمن ہوندا ہے یا حکم الٰہی
انہاں ڈار جناور کوئی اوتوں لنگھے ناہی — ترمنی بازشکار نہ کرے ادب حرم داسائیں
تے جیکر ہی مومن اس گھر آوے با تعظیم آوایوں — اوہ روز قیامت ایمن ہوسی رب سے قہر غضابوں
دوزخ تھیں آہی کو یوں اسی خلاصی پائی — حاجی ہو کر ایویں مردا جیونکر جایا مائی

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ط اور اللہ کے واسطے ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو کوئی پا سکے اس کی طرف راہ یعنے خرچ رکھتا ہو +

عاقل بالغ حر جو مومن طاقت خرچ سواری
جنہاں شوق بنیت اللہ دے۔ کردے حج تیاری
جانوں مال بخیلاں پیارا چھڈن زیارت بھاری
دنیا داراں دینی کماں شوق نہ الکل بھالی۔
جیکر مال الا انہوں ہا کیتے حج فرض ایہا ئی
راہ خدا دے خرچ کارن کردے بہت کوتاہی
سرے وڈیرائیاں کارن کردے کرم گواہی
بیاہ شادی وچ خرچ کرینیدے بیجا رسم ٹھہرائی
ہوندیں جھبری جاتیں جاہل ضائع کرن کمائی
راہ خدا دے خرچ کرن دی عادت کسے نہ پائی
ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا مونہہ اُسنوں پھر آئی

ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا مت کمبیاں ماری
جنہاں بیدیاں مال پیارا ہمت انہاں ہاری
ہوندیاں سندیاں حج نہ کیتا نبیا دین وگاڑی
ٹھیک لگانے خرچ نہ کردے اپنی ویکھ کمائی
سو سو عذر بہانے کردے بات نہ بنن کائی
دنیا کارن مال رہانا خوش ہو خرچ واہی
قبراں اتے دنیا کارن خرچ کرینیدے کائی
آتشبازی باجے لیا دن کنجر ڈوم بھرائی
حج زکوٰۃ باللہ دیوں ویکھو نظر چڑائی
پر خاص اللہ دی کارن دینا آیا حکم الٰہی
کفر ثبوت بخیلوں سمجھو اک دن ہونا راہی

وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ اور جو کوئی مالدار ہو کر منکر ہو اللہ بے پرواہ ہے جہانوں سے

جو قادر ہو کر حج نہ کردا بن کیتے مر جاندا
جسنوں مرض نہ عذر نہ واجب حج نہ کیتس مولے

ہے وچ معالم سدی نہیں لتس حکم کفر دا آندا
اوہ چاہے مرے یہودی یا نصرانی کہیا رسولے

حدیث شریف حضرت علی سے مرفوعًا روایت ہے یعنی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ مَلَکَ زَادًا وَّرَاحِلَۃً جو کوئی کہ میسر ہوا اسکو راہ کا خرچ اور سواری اسقدر کہ تُبَلِّغُہٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ وہ بیت اللہ شریف تک پہونچ جاوے۔ وَلَمْ یَحُجَّ اور حج نہ کیا فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَّمُوْتَ یَہُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا پھر اسکو اختیار ہے کہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے

بھاویں لکھ نمازاں پڑھیاں لکھاں مال لٹایا
یعنے جس پر حج زکوٰتاں فرض ہویاں فرمایا
توحید نماز سخاوت۔ روزہ حجوں بناں کمایا

ہور عبادت مالی بدنی ہرگز کم نہ آیا
حج زکوٰۃ نہ ادا جو کیتا حکم الٰہی دا آیا
ہرگز عمل نہ دلسن فائدہ ایویں لکھیا پایا

Marfat.com

دولتمند جو حج نہ کردا مومن نہیں بتایا ۔ تے جزیہ لینا واتک کفاراں حضرت عمر سنایا

حضرت عمر ابن خطاب رض لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰى هٰذِهِ الْاَمْصَارِ میرا ارادہ ہے کہ آدمیوں کو شہروں اور دیہاتوں میں بھیجوں ۔ فَیَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ جِدَةٌ وَّلَمْ یَحُجَّ اور ایسے آدمیوں کو دیکھیں کہ سامان حج موجود ہے ۔ اور حج نہیں کیا فَیَضْرِبُوْا عَلَیْهِمُ الْجِزْیَةَ مَاهُمْ بِمُسْلِمِیْنَ اُن پر جزیہ کافروں کی طرح مقرر کریں کیونکہ وہ مسلمان نہیں

نہ جانتے ہیں ایسے پیارے مقام
ہوتے خرچ جو کہ نہ بھاگے وہاں
کرے زیارت بیت اللہ جا کر وہاں
سُنا دے کہا جو علیہ السلام

کہ جائے تو لے علیہ السلام
یہودی یا نصرانی ہو بیگماں
گناہوں سے ہو صاف جیا جیسے ماں
دھرا ہو کے بھائیوں کو توڑے غلام

ابو ہریرہ رضو سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ هٰذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ جس نے زیارت کی بیت اللہ شریف کی اللہ کے حکم سے فرض جا کر نہ بیہودہ بکا اور نہ گناہ کیا رَجَعَ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ واپس ہو کر حج سے آیا ۔ ایسا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا تھا (بیگناہ ہونے سے مراد ہے) ابن عباس سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تَعَجَّلُوْا اِلَى الْحَجِّ یعنی الْفَرِیْضَةَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا یَدْرِیْ مَا یَعْرِضُ لَهٗ کہ جلدی کرو حج کے ادا کرنے میں جب فرض ہو جاوے ۔ کوئی نہیں جانتا ۔ کہ اسکو کونسا حرج پیش آجاوے ۔

نہیں اعتبار ہے کچھ زندگانی
ہوا جب فرض تم پر حج بھائی
بہانہ کاروبار کچھ نہ کر میو
بیٹا بیٹی جو کہتے ہیں ہمارے
بالغ ہوتے تلک گر موت آئی
بیاہی شادی بہانہ کرتے بھائی
ہوتے عرفات میں جب حج والے
میرے بنا ستے آتے نہیں دور دور دل

چھوڑو دنیا جو ہے فقط کہانی
کرو جلدی نہ چاہے دیر کائی
بیت اللہ طرف پیارے خیال دھرجو
ہوویں بالغ چلینگے حج سارے
بنا حج مر گئے جیونکر عیسائی
حکم اللہ کا نہ کچھ قدر پائی
خدا تعالٰے فرشتوں کو سنائے
لگا ظاہر سبیل اندر نور نوردں

Marfat.com

ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اللّٰہَ تعالےٰ یُبَاھِیْ بِاَھْلِ عَرَفَاتٍ مَلٰئِکَۃَ السَّمَاءِ فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ ھٰؤُلَاءِ جَاؤُنِیْ شُعْثًا غُبْرًا - تحقیق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ آسمان کے فرشتوں میں عرفات والوں کی تعریف کرکے فرماتا ہے - کہ دیکھو میرے ان بندونکو جو دور دور سے سفر کرکے میلے کچیلے ہوکر میرے پاس آتے ہیں - ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ نے مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْحَاجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کہ جو شخص حج کو نکلا - اور رستے میں مرگیا - تو اس کے اعمالنامہ میں حج کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے ہر سال میں وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْمُعْتَمِرِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ - اور جو کوئی عمرہ کو نکلا اور مرگیا - اوس کے حق میں ہر ایک سال عمرہ کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے وَمَنْ خَرَجَ غَازِیًا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْغَازِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور جو جہاد کے واسطے نکلا - اور مرگیا لکھا جاتا ہے اوس کے حق میں ہر ایک سال ثواب غازی ہونے کا قیامت تک حضرت عائشہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ خَرَجَ فِیْ ھٰذَا الْوَجْہِ لِحَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ فَمَاتَ فِیْہِ لَمْ یُعْرَضْ وَلَمْ یُحَاسَبْ وَقِیْلَ لَہٗ اُدْخُلِ الْجَنَّۃَ کہ جو شخص حج یا عمرہ کو نکلا اور اس راہ میں مرگیا - تو قیامت میں نہ اوس کے گناہ پیش کئے جاوینگے - اور نہ کچھ حساب لیا جاویگا - اور بغیر حساب جنت میں داخل ہونیکا حکم صادر ہوجاویگا ؎

گیا جو حج بیت اللہ کو بھائی
مرا راہ میں جو حاجی مرد کائی
عملنامہ نہ اس کا پیش جاوے
مبارک وہ جو مال اپنا لگاوے
فکر کیا ہے اولادوں کا پھرادے
اگر چھوڑو کے راہ مولے میں بھائی
دولت جو حج میں تم نے لگائی
باجوں راگوں میں جو تم نے گوائی
بلا کنجر آتش بازی چلائی

مکرم رستے میں پھر موت آئی
قیامت کو نہ پوچھیں عمل بھائی
بنا حساب کے جنت وہ پاوے
زیارت کعبۃ اللہ کر کے آوے
آوے گر موت چھوٹے چھوڑ جاؤ
قیامت کو ہوویگی تب رہائی -
تمہاری نیک ہے وہی کمائی
مبذر ہوئے شیطان کا بھائی
خدا کے حکم بن دولت لٹائی

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں ؎

Marfat.com

ثواب حج اور عمرہ کفارہ ہے اور عذاب تارک حج

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے قَالَ اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ کہا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کا اتارا ہے جو درمیان اس کے ہے اور مقبول حج کی ضروری جنت ہے۔ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پوچھا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ کہا عورتوں پر بھی جہاد ہے؟ فرمایا ہاں جہاد ہے لَا قِتَالَ فِيْهِ مگر اس میں لڑائی نہیں اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ حج اور عمرہ ہے

ف یعنی حج اور عمرہ ادا کرنے سے عورتوں کو جہاد کا ثواب ملتا ہے۔ منبہات ۲، صفحہ ۲ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر اللہ تعالےٰ کی فرمایا کہ دس شخص مومن نہیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں - اَلْقَاتِلُ بِغَيْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا وَالسَّاحِرُ اور جادوگر وَالدَّيُّوْثُ الَّذِيْ لَا يَغَارُ عَلٰى اَهْلِهٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے۔

نہ روکے بیوی کو دیوث بھائی — نہیں مومن نبی نے کہہ سنائی۔
بیاہ شادی میں لیکر ساتھ جاوے — نہ اسکو غیر سے پردہ سکھاوے
طرح کنجروں کی وہ مجرا دکھاوے — خصم دیوث کو نا شرم آوے
بیگانوں سے کرے وہ رمز بازی — گیا گذرا نہ روکے خصم بازی
لگا سنگار عورت میل جاوے — زینت اپنی وہ لوگوں کو دکھاوے
خصم اوس کا نہ مومن ہے بھراؤ — بچو خود آپ ٹبر کو بچاؤ
عورت جس کی لگا کے ہار سنگار — جاوے میلوں بیاہوں میں یا بازار
نہ روکے مرد وہ دیوث بازی — ہنسے عورت بیگانوں سے ہو راضی
نہیں مومن سنایا مصطفےٰ نے — جو غیرت کرتے نا ہیں بے حیا نے

وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ اور زکوٰۃ نہ دینے والا وَشَارِبُ الْخَمْرِ اور شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا حج نہ کیا وَالسَّاعِيْ فِي الْفِتَنِ کا فربا انگیز وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ اور اہل عرب کے پاس ہتھیار بیچنے والا وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِيْ دُبُرِهَا اور عورت کے پیچھے سے جماع کرنے والا وَنَاكِحُ ذَاتِ رَحِمٍ مُحَرَّمٍ اور قرابت والی محرم سے نکاح کرنیوالا۔ اِنْ عَلِمَ هٰذِهٖ اِلَّا اَنْ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ جو ان کاموں کو حلال جانے وہ کافر ہے

Marfat.com

ہمارا کام ہے سو کہہ سنایا
ذرا نہ کہ چھوڑی جو بتایا

اللہ اور نبی کی باتیں سنائیں
فرض کہنا تھا کہکر کے ادا یا

اگر نہ مانو گے بھائی ہمارے
ہمارا کیا گیا اپنا گوایا

کری ہم نے تمہاری خیر خواہی
ماں پیو بھائی نے یہ تھا نہ سکھایا

حدیث آیت اگر مانو گے بھائی
ٹھکانا جنتوں میں ہے بنایا

اگر انکار ہو اللہ نبی ص کا
ٹھکانا ہے جہنم کہہ سنایا

غلاماں بس یہ کہنا اتنا کافی
اشارہ غافلوں کو ہے کفایا

ذکر قربانی کا

حدیث شریف (ابوداؤد) یَاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰی کُلِّ اَھْلِ بَیْتٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُضْحِیَۃٌ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو تحقیق ہر ایک گھر والوں کے ذمہ پر ہر سال میں ایک قربانی لازم ہے۔ اصحاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ قربانی کیا چیز ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاہِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہ یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے فَقَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْھَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے عرض کی قربانی کرنے سے ہمارے لئے کیا اجر ہے۔ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ فرمایا کہ ہر ایک بال کے بدلے ایک نیکی۔ قَالَ فَالصُّوْفُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے کہا کہ اُن والے جانور کا کیا حکم ہے قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ کہا ہر بال کے بدلے ایک ایک نیکی ہے۔

خلیل الہی سے سنت یہہ جاری
نبی کی امت پر یہہ سنت بہاری

جو طاقت رکہے بکرا لینے کی بہائی
یہ سنت ہے لازم کرے وہ ادائی

بہانہ ہیں کرتے حقل کے سودائی
خلیل آلہی کے واقف نہ بہائی

بہانہ ہیں کرتے نہیں پاس کائی
بیاہ شادیوں میں چلاویں ہوائی

روپی خرچن سے ہے جان جاتی
یہ سنت نبی کی نہیں انکو بہاتی

دیکھو طرف اوس دی بہائی ہمارے
ذبح کرنے بیٹا چلا باہر وارے

نہیں حکم بیٹیاں کا ہونا کیا کرتے
دونن روپئے خرچن سے ہو جو کہ مرتے

جوانمردی اوس بی بی کی خیال کرنا
ذبح کو دیا بیٹا پھر اوس کا جرنا

Marfat.com

دیکھو حکم مانا خدا و میاں کا
کیسا معاملہ اب ہمارے جہاں کا

خاوند کے کہے پر نا روٹی کھلاویں
میاں پانی مانگے تو سو سو سنا دیں

مبارک وہ بیٹا لیٹا باپ آگے
باندھو ہاتھ پاؤں نہ تکلیف لاگے

کہا باپ کو نیچے منہ کر لے میرا
میرے خون سے تر نہ ہو تہبند تیرا

لٹائے کہا بابا سنہ پر نے مجھکو
بوقت ذبح رحم نہ آوے تجھکو

رضائے خدا پر اور مرضی تمہاری
حکم مانتا ہوں ہیں کر جلدی کاری

ولیکن کہیں جا کے میری پیاری
مائی صاحبہ نہ کرے گریہ زاری

بلا اذن آیا ہیں تیری ہوں مائی
کریں معاف مجھ کو جو ہوئی خطائی

میرے پیارے بابا جو آئینگے مائی
سلام علیکم میری کہہ سنائی

قصہ کوتاہ بیٹے وصیت بتائی
پھر باپ نے خدا کے لئے کارد چلائی

چھری تیز تھی بال کاٹے نہ کائی
آخر مرحبا آسمان نے سنائی

یہ قصہ قربانی جس سے ہو آئی
حکم ہوتا بیٹوں کا کرتے کیا بھائی

کیا حوصلہ باپ بیٹے و مائی
نہیں نبی تھے وہ خلیل الٰہی

اب بیٹے کیا کرتے ہیں حق ادائی
خاطر عورتوں کی ہے ماں سے لڑائی

وہ باتیں ہو لاہیں جو ہیں مصطفائی
جہنم جنت تیرے ہیں باپ مائی

حدیث شریف ھما جنتک و نارک

سنو ہو جو کچھ ہے ہم نے سنائی
زیادہ بتانے کی حاجت نہ کائی

قربانی کرو بکرا چھترا یا گائی
قبر پل صراطوں سے ہووے رہائی

لیکن غدار تم نے اس کی نہ پائی
مانو تم نہ مانو ہے ہم نے سنائی

مشکوٰۃ شریف فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ نے کہ جب ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہوتا ہے یعنے چاند نظر آوے تو تم میں کوئی شخص جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہے دسویں تاریخ تک اپنے بال نہ منڈائے اور نہ حجامت کرائے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک بال بھی نہ کٹائے اور ایک ناخن بھی نہ ترشوائے۔

کہا اک شخص نے سرور سے بھائی
نہیں ہے پاس میرے کہہ سنائی

صرف اک بکری ہے دودھ والی
کروں قربان اگر ہو حکم عالی

Marfat.com

کہا سرور نہیں حاجت ہی کائی ۔ غریبوں کو حجامت منع آئی
حجامت عشرہ بیں جس نہ بنائی ۔ اجر قربانی اوسکو دے الٰہی

قربانی کا جانور کس عمر کا ہوتا ہے

مشکوٰۃ جابر سے روایت مرفوعاً ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّۃً نہ قربانی ذبح کرو سوائے مسنہ کے اِلَّا اَنْ یَّعْسُرَ عَلَیْکُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَۃً مِّنَ الضَّاْنِ اگر مسنہ میسر نہ ہو تو جذعہ بھیڑ کا قربانی کرو (مسلم) ف مسنہ بکری گائے وغیرہ وہ ہے کہ دو سال کا ہو کر تیسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور اونٹ کا مسنہ پانچ سال کا ہو کر چھٹے سال میں شروع ہوا ہو۔ مگر امام احمد رضا صاحب نے (رحمۃ اللہ علیہ) مسنہ بکری کا ایک سال پورا دوسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور جذعہ بھیڑ ایک سال سے کم اور چھ ماہ سے زیادہ ہو بشرطیکہ موٹا تازہ ہو۔ ف۔ یاد رہے کہ اگر قربانی کا جانور صحیح سالم خرید کیا۔ پھر وہ کسی طرح زخمی ہو گیا۔ قربانی درست ہے۔ اگر درندہ پھاڑ جاوے تب بھی جائز ہے اگر آگے سے زخمی ہو۔ تو جائز نہیں +

ثواب قربانی

مشکوٰۃ۔ حضرت عائشہ رضی سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

بکرا چھترا یا اوٹھ گائی جو کیتا قربانی ۔ ٹنگیاں والے پلیاں اندر پاون سنگ نشانی
پھر نیکیاں پلہ بھارا ہوسی آکھن پاک نبی ۔ پلصراط اوتے اوہ ننگی گھوڑا بار لنگھاوے
ایڈے اجروں خالی رہندے ہیں بخیل کنگالے ۔ ہور دنیا اندر خرچ کرینہے دیہوں بھیڑے ہارے

ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ کَانَ لَہٗ سَعَۃٌ وَّلَمْ یُضَحِّ فَلَا یَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا یعنے جسکو قربانی کا مقدور ہو اور وہ پھر قربانی نہ کرے وہ ہمارے ساتھ عیدگاہ میں نہ آوے

نام اسد البقر عید بھراؤ اس کارن ہے آیا ۔ بکرا البقر نے جیہڑا بہار و جائز ذبح کرایا
جستے قربانی نہ دتی ہوندے سندے بھائی ۔ پھر کیہ عید اساڈی لگدی حدیث پیا لکھائی
لیس تسیں سیویاں شکر کھانا سمجھی عید اے ہلا ۔ ہور ذکر عبادت نقل سخاوت بالکل کرن بھائی
علماں تواں بھی عیدوں خوشیاں جیہیوں اکھ پوائی ۔ عیدوں دانہ دنکا آوے جیہیوں حرص نہ کائی
جمعہ پڑھن لوں شرط اساڈی عیداں شرط نہ کائی ۔ شرط شرائط جمعہ مبارک دچہ حدیث نہ آئی

اضنیاطی وقت پیغمبر کدے سرے نظر نہ آئی
اوہناں شرطاں اصل اصول نہ کوئی وچہ کتاب الٰہی
ہلیتی پڑھی نہ جنہیوں پچھے سرور عالم سائی
خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی شرط شروع لگائی
جنہیوں پچھے سنتاں پڑھنیاں وچہ حدیثاں آئیاں
بس علماں چل اگیرے پنڈاں سر تے چائیاں

نہ وقت اصحاباں وقت اماماں وچہ کتاباں پائی
پڑھنا پیشی جنہیں پچھے بدعت ہے گمراہی
نہ اصحاباں لتے اماماں پڑھی نظری آئی
پیشی پڑھنی جنہیوں پچھے بدعت کسے پھیلائی
دو یا چار پہلے بھائی بعضیاں جہ بتایاں
روزہ اسگے لکھ وکھاویں آکھ سناویں ہیاں

بیان روزہ شریف ماہ رمضان المبارک

س رکوع ۷ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اے ایمان والے لوگو تمپر روزہ فرض ہوا جیسا اگلوں پر فرض تھا۔ یہاں پہلوں کا ذکر اسلیئے کیا کہ تمپر ہی روزے فرض نہیں اگلوں پر بھی فرض کئے تھے تاکہ امت محمدیہ کو تسلی ہو کہ روزے ایک بڑی بھاری عبادت ہے۔ اور شروع سے چلی آئی ہے تاکہ تم بچو۔ ف یعنے روزہ رکھنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ اور انسان عذاب الٰہی سے بچ جاتا ہے۔ سبحان اللہ چند روزہ عبادت کرکے اسقدر ثواب ہوتا ہے جس کا اجر خود اللہ تعالےٰ شمار کرتا ہے اور کسی کے حساب میں نہیں آسکتا۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط روزہ رکھنا کچھ بڑی مدت نہیں صرف دن گنے ہوئے ہیں۔

کن کو روزے کی اجازت ہے نہ رکھنے کی اور مابعد رکھنے کا حکم ہے۔ بعض کو فدیہ ہی دینا ضروری ہے

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط جو کوئی تم سے بیمار یا مسافر ہو وہ ماہ رمضان کے بیمار بیماری سے صحت پاکر اور مسافر سفر سے گھر آکر روزے کو پورا کرے وَعَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍ۔ اور جو لوگ کہ روزہ انکو تکلیف دیتا ہے بسبب بڑھاپے یا دائم المریض ہونے کے اونکو ایک فقیر کا کھانا دینا روزے کا بدلا جائز ہے۔ اور بعض کے نزدیک صدقہ روزے سے مراد ہے ف بعض کے نزدیک نصف ثوبا اور امام شافعی کے نزدیک ایک پڑولی صدقہ ہے بروایت انس قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والحسن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی روزہ فطار

کرنیکی اجازت عورت حاملہ کو جسکو اپنی جان کی تکلیف کا خوف ہو۔ وَالْمُرْضِعَۃُ الَّتِیْ تَخَافُ عَلٰی وَلَدِھَا اور دودھ پلانیوالی جسکو اپنے بچے کی تکلیف کا خوف ہو۔ وہ بھی روزہ کھولدے اور بالعید بجبر رکھ لے۔ یا مسکین کو کھانا کھلا وے ۔

روزہ بہانہ شرعی جو ہے ثابت نقل حدیثاں ۔ ہور بہانی سہو کوڑے کون کرے اتھاں بیاں
اجھل ہوگیا بہانے کرتے اکثر کا جاں گماں ۔ واہڈی گوڑی کاہل پھل اندر پنجر جنبندی اتاں
اس رمضان مہینے سندی جس منے عزت کیتی ۔ اندر حشر سہائی پاوسے جا کے بہشتاں لیتی۔
تنے جس نے بن ہجرت یکے روزے نکھے ناہیں ۔ کافر بھیڑا گیا گواتا لکھ علماء وکھائیں

ابن ماجہ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عُرَوَۃُ الْاِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّیْنِ ثَلَاثَۃٌ عَلَیْھِنَّ اُسِّسَ الْاِسْلَامُ کہ رسی وستون اور بنیاد اسلام کی تین چیزیں ہیں مَنْ تَرَکَ وَاحِدَۃً مِّنْھُنَّ فَھُوَ بِھَا کَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ جس نے ایک کو ترک کیا وہ بھی کافر ہوگیا۔ اور اس کی مال جان کی حفاظت مسلمانوں پر واجب نہیں۔ وہ تین چیزیں ہیں کلمہ شہادت۔ اور فرضی نماز۔ اور رمضان شریف کے روزے اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ مَنْ تَرَکَ مِنْھُنَّ وَاحِدَۃً فَھُوَ بِاللّٰہِ کَافِرٌ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلٌ وَّقَدْ حَلَّ دَمُہٗ وَمَالُہٗ کہ جس نے ان تینوں سے ایک کو چھوڑا وہ خدا تعالے کا منکر ہوگیا۔ اور اس کا فرض نفل قبول نہیں۔ اوس کے مال جان کی حفاظت مسلمانوں پر واجب نہیں ۔

روزہ سب سے بڑی عبادت ہے اور سب کاموں سے بڑا کام ہے

ابو امامہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ مجھ کو کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا عِدْلَ لَہٗ (سبحان اللہ روزہ کیا عمدہ عبادت ہے) آپنے فرمایا روزے رکھا کرو۔ کیونکہ روزے کے برابر کوئی عمل نہیں ہے۔ میں نے پھر دوبارہ کہا۔ کہ یارسول اللہ مجھی کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا عِدْلَ لَہٗ سبحان اللہ روزہ کیا عبادت عمدہ ہے جس کے برابر کوئی عبادت نہیں ۔

رمضان کی بزرگی کا بیان

س ۲ رکوع شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ مہینہ رمضان کا وہ ہے جس میں قرآن اترنا شروع ہوا۔

Marfat.com

وچہ معالم ابوذروں جو پیغمبر فرمایا ۔۔۔ تریجی شب رمضانوں ابراہیم صحیفہ آیا
چھیویں رات توریت موسیٰ نوں وچہ رمضان اوتاری ۔۔۔ انجیل عیسیٰ تے ماہ رمضانوں تیرھویں رات اتاری
اٹھارویں رات جو ماہ رمضانوں زبور داؤد نوں آئی ۔۔۔ تے چوویہویں شب رمضان قرآن مجید کتھا بھائی

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ راہ نما واسطے لوگوں کے اور روشن بیان حلال حرام میں فرق کرنیوالا یا توحید اور تثلیث میں بیان کرنے والا ۔ حضرت عمر رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذَاكِرُ اللّٰهِ فِيْ رَمَضَانَ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ اللہ پاک کو رمضان شریف میں یاد کرنیوالا بخشا جاتا ہے ۔ وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيْهِ لَا يَخِيْبُ اور سائل نامراد نہیں رہتا ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ جو کوئی رمضان کے بزرگ ہونے پر ایمان رکھ کر روزے رکھے اوس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں ۔ مگر یہ شرطیں دوسری حدیث میں آئی ہیں ۔ ابوسعید سے مرفوعاً روایت ہے ۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُوْدَهٗ جس نے روزہ رمضان کا رکھا اور اوس کی حدود کے یعنی جو چیزیں روزہ کو توڑتی ہیں انکو پہچان کر باز رہا ۔ وَتَحَفَّظَ مِمَّا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّتَحَفَّظَ كُفِّرَ مَا قَبْلَهٗ اور حفاظت جس کے وہ روزہ لائق تھا ۔ اگر ایسی حفاظت سے روزہ رکھا ۔ تو وہ روزے رمضان کے اوس کے پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائینگے حضرت انس رض سے مرفوعاً روایت ہے ۔ کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ کہ یہ مہینہ تمہارے پاس آیا اور اسمیں ایک رات ہے خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جو کہ ہزار مہینے سے بہتر ہے مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ جو کوئی اُس کی برکت سے اور خیر سے محروم رہا وہ تمام برکتوں سے محروم رہا ۔ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ اور برکت و خیر سے وہی محروم رہتا ہے جو بڑا بدنصیب ہو ۔ ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے ۔ کہ فرمایا آنحضرت نے اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ جب رات رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ بڑے بڑے سرکش جن اور شیطان قید کئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں ۔ مگر آدمی شیطان جو روزے نہیں رکھتے وہ نہیں قید ہوتے ۔ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ اور ان سے کوئی دروازہ نہیں کھلنے پاتا وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ اور بہشت کے دروازے کھولے جاتے ہیں فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ اور بہشت کا کوئی دروازہ بند نہیں ہونے پاتا ۔ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَّا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ اور اللہ تعالے کی طرف سے پکارنیوالا

Marfat.com

پکارتا ہے کہ اے بھلائی اور خیر کے چاہنے والے آگے بڑھ اور جو کچھ مانگنا ہو مانگ لے۔ یہ توبہ کا مہینہ ہے۔ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ اور اے گناہوں کے کرنے والے اب ٹھیر جا یعنے اب خیر اور برکت کے مہینے میں تو شرم کر اور گناہوں سے باز آ۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد کر رہا ہے وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ۔ اور اسی طرح ہر ایک رات میں تمام رمضان میں کہتا رہتا ہے۔ ابو مسعود غفاری سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ اگر میری امت کے بندے جانیں کہ رمضان کیا ہے لَتَمَنَّتْ أُمَّتِيْ أَنْ يَكُوْنَ السَّنَةُ كُلُّهَا رَمَضَانَ۔ تو یہ خواہش کرتے کہ تمام سال رمضان مبارک ہی رہے

روزے کی بزرگی اور ثواب کا بیان

جو روزہ ہو قرآن شفاعت کریں بزبان آئیں — روزہ کہے ہیں بندگی اس خواہش نفس ہوئیں
دیتہ نفل کھانوں پینوں نہ طیبوں ہیں اس بندگی ریا — کریں قبول شفاعت میری ہمدے حق خدایا
کہے قرآن میں اسنوں راتیں سون نہ دیتا موسے — کریں قبول شفاعت میری فضلوں رب قبولے

ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا کہ ہر ایک عمل ابن آدم کا بڑھایا جاتا ہے۔ ایک نیکی سے دس نیکیاں ملتی ہیں إِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اور اس سے بھی زیادہ یعنے سات سو تک قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِيْ وَأَنَا أَجْزِيْ بِهٖ فرمایا اللہ تعالےٰ نے مگر روزہ خاص میرے لئے اور بدلہ میں تو اپنے بندے کو دونگا۔ آخر تک۔ عبداللہ بن عمر سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهٖ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ روزہ دار کی دعا بوقت افطار قبول ہو جاتی ہے۔ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ مِنْ أَوَّلِهٖ إِلٰى آخِرِهٖ جس نے روزے رمضان کے اول سے آخر تک رکھے خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ گناہ سے ایسا پاک ہوا جیسا ابھی ماں سے پیدا ہوا ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ روزہ نصف صبر اور صبر نصف ایمان ہے دوسری جگہ حدیث میں آیا ہے اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ یعنی روزہ ڈھال ہے (دوزخ کی آگ سے) فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَصَمْتُهٗ تَسْبِيْحٌ روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور چپ چاپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاؤُهٗ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ اور دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور ہر عمل دگنا کیا جاتا ہے ÷

Marfat.com

سحری کا وقت کونسا ہے اور روزہ کس وقت کھولنا چاہیئے

مِنَ البقرہ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ کھاؤ پیو جب تک ظاہر ہو جاوے دھاری سفید سیاہ دھاری سے یعنی فجر ہو جاوے ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ اور روزہ رات تک پورا کرو

ہک صادق صبح تے پہلاں کاذب ایہہ وچ لشت گنیوسے	جو جاندی چڑھدی اسماناں اس وچ صائم ہووے کھاوے
پھر اوہ جاندی غائب تھیوے وقت پچھوں صادق ہیوے	آسمان کنارے یہ من کھنڈے صائم ٹھہر کھلووے
نبی کہیا نہ ہٹو سحر ولوں سن کر بانگ بلالوں	صبح سفیدی کھانا جائز سرخی منع مقالوں
ہن کجھ بانگاں بانگ سویرے کہی جاں سرخی ہیں	کھانا جائز بانگوں پیچھے ناہیں منع کراہیں

عمرو بن العاص سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتٰبِ اَكْلَةُ السَّحَرِ کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان صرف سحری کا فرق ہے یعنی ہم سحری کھاتے ہیں اور یہود ونصاریٰ نہیں کھاتے۔ ابو سعید سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلسَّحُوْرُ كُلُّهٗ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ سحری کھانی سراسر برکت ہے اسکو ترک نہ کرو۔ وَلَوْ اَنْ يَّجْرَعَ اَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِّنْ مَّاءٍ اگر کچھ میسر نہ ہو تو ایک گھونٹ پانی ہی کافی ہے فَاِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ کیونکہ اللہ تعالےٰ اور فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں

سحری کا دیر کرکے کھانا سنت ہے یعنی قریب الصبح

زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم نے سحری کھائی ساتھ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً پھر ہم نماز کیواسطے اٹھے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا کہ سحری اور نماز میں کتنا فرق تھا۔ فرمایا زید نے کہ جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جاتی ہیں سنت اسیقدر پہلے صبح سے کھانی ہے۔ طلق ابن علی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا يَهِيْدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ کھاؤ پیو اور نہ ہٹاوے تم کو روشنی اوپر کی طرف کو چڑھی ہوئی یعنی صبح کاذب تک کھاتے پیتے رہو۔ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الْاَحْمَرُ اور کھاؤ پیو۔ یہانتک کہ دیکھو تم صبح پھیلنے والی اور سرخ ہونیوالی کو یعنی صبح کی روشنی آسمان کے کنارہ پر پھیلی ہوتی ہے۔ بالعموم سرخ ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

افطار کرنے کا بیان

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی اللَّیْلِ روزہ رات تک پورا کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ مِنْ ھٰھُنَا وَاَدْبَرَ النَّھَارُ مِنْ ھٰھُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ کہ جب دن پچھم کیطرف چلا جاوے اور رات یعنی سیاہی پورب کیطرف سے نمودار ہوجاوے اور آفتاب غروب ہوجاوے پس روزہ دار کا وقت افطار ہوگیا۔ حضرت ابوہریرہ رضہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے لَا یَزَالُ الدِّیْنُ ظَاھِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ کہ ہمیشہ دین غالب رہیگا کہ جب تک لوگ افطار میں جلدی کیا کرینگے۔ لِاَنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی یُؤَخِّرُوْنَ کیونکہ یہود اور نصاریٰ دیر کرکے روزہ کھولتے ہیں **ف** مطلب یہ کہ جب تک میری اُمت کے لوگ کسی دوسری قوم کی مشابہت نکرینگے تب تک دین غالب رہیگا۔ مسلمانوں کو ہر ایک بات میں ان کی ریس کرنے سے منع کیا گیا ہے ۞

روزے کو کیا کیا شے مضر ہے

ابو عبیدہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ مَالَمْ یَخْرِقْھَا کہ روزہ ڈھال ہے یعنی دوزخ کی آگ سے بچانیوالا ہے جب تک کہ اسکو روزہ دار پھاڑ نہ ڈالے قِیْلَ بِمَا یَخْرِقُھَا کہا گیا کس چیز سے پھاڑتا ہے اسکو قَالَ بِکِذْبٍ اَوْ غِیْبَۃٍ کہا جھوٹ اور غیبت سے

روزے دار وسنو پھر اوہ حضرت نبی بنایا	روزہ ڈھال دوزخ دی ہوئی اوہ جس بچایا
یعنی جس نے گلہ شکایت کرنوں نفس ہٹایا	غیبت کو نوں جس نے روزہ اپنا توڑ بچایا
مردار ہو کھاوے اور روزہ کیونکر حکم الہٰی آیا	غیبت ہے مردار بھرا خود اللہ فرمایا
خدا امان اَیّت لکھ سناویں چاہیے شک مٹایا	غیبت جیونکر مردہ بھائی گوشت اپنے فرمایا

ختم وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ط اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اور غیبت نہ کرے بعض تمہارا بعض کی کیا کوئی اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ بھائی مرے ہوئے کا گوشت کھاوے اللہ سے ڈرو یعنے اللہ سے ڈر کر چغلی کرنا چھوڑ دو ۞

چغلی کا مفصل بیان

مُردار کھاون دی کتیاں عادت باندر ریچھ سور لب	بد جنس اپنی نوں کوئی نہ کھاندا آکھ سناواں ویرلب

چغلی والے گئے گواتے سکتے کویوں بھائی
مردار خوراندی روزے کیونکہ اللہ ڈھال بنائی
چغلی بری زناہ نہوں یارو وچہ حدیث جو آئی
یعنی حق اللہ نہ بخشے اللہ مالک بھائی
کھانا پینا ترک کریندے غنیمت عادت پائی
تے عادت جنہاں جھوٹ بکندی روزہ نہیں خطائی
تے بچے ڈر دے رکھن روزے اللہ کولوں بھائی
جھوٹھیاں روزے بالکل ناقص لعنت اللہ پائی
روزہ رکھ بکواس جو کردے خوف خداوند نائی

مردیاں بھایاں گوشت کھاندے خاک تنہاں سر پائی
چغلیوں ستے کرائی سرور بوٹی نکلی ماہی
زناہ توبہ نوں بخشیا جاوے چغلیوں بخشش ناہیں
جانتک چغلی والے کولوں چغلی نہ بخشائی
بھکھے ترہیوں بن ثواب نہ کوئی سچی آکھ سنائی
لوکاں کارن رکھن روزے یا تے ڈر دلوکائی
اللہ کولوں ڈر کے چھڈن جھوٹ جو بکدے واہی
لعنت جتھے وارد ہوندے رحمت انہاں نکائی
جھوٹے مومن کدی نہ ہوندے کہے کتاب الہی

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ط ۲۹/۱۴

روزہ ڈھال نہ جھوٹھیاں ہوسی وچہ حدیثاں آیا
ویل بھراؤ ڈونگا اتنا دوزخ وچہ ٹکانا
چالی سالیں تھلے لگے ہے اوہ قہر ربانا
بس ہلاماں لکھ حدیثاں اگے ودھ ٹکانا

جھوٹھے اندر ویل وگانا خود اللہ فرمایا
پتھر ڈالے اسوچہ کوئی مشکل تھلے جانا
جھوٹھیاں لئی تیار ہویا اوہ جیونکر ربدا بھانا
طول کلاماں بچیں ناہیں نہوڑے وچہ ٹھکانا

ابوہریرہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ کہ روزہ دار روزے میں نہ بیہودہ بکے اور نہ فحش کلام کرے اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرے فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ اگر روزہ دار کو گال نکالے تو وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں میں فحش نہیں بکتا ـ

آجکل روزیداراں عادت فحش بکندی پائی
ایسے روزے بندے اللہ تو ڑنہ ہرگز بھائی
روزیدار بوگالیں کڈھن روزہ سمجھ نہ کائی

بالکل نہیں پرہیز کسے نوں روزہ سمجھ نہ کائی
بھکھے ترہیہ رہن روزیداران حرص الخام نہ بھائی
وچہ بخاری ابوہریرہ حدیث نبی تھاں آئی

ابوہریرہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهٖ جس نے روزے میں جھوٹ اور ناجائز عمل کرنا نہ چھوڑا فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی اللہ تعالیٰ کو کچھ حاجت نہیں ـ

ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رُبّ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الْجُوْعُ کتنے ہی روزہ دار ہیں جنکو سوائے بھوکا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں۔ وَرُبَّ قَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ قِیَامِہٖ اِلَّا السَّہَرُ۔ اور کتنے ہی رات تہجد اور تراویح پڑھنے والے ہیں کہ انکو سوائے بند کرنے کے نیند کے کچھ حاصل نہیں۔ یعنے تراویح جلدی جلدی بغیر قومہ جلسہ کے پڑھنے سے کچھ حاصل نہیں۔

بھُولکر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِذَا نَسِیَ فَاَکَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ جب کوئی بھول کر کھا پی لے تو اُسے روزہ پورا کرنا چاہیے۔ فَاِنَّمَا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ وَسَقَاہُ کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

مسواک سے روزہ نہیں ٹوٹتا

عامر بن ربیعہ سے روایت ہے قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَسَوَّکُ وَھُوَ صَائِمٌ مَا لَا اُحْصِیْ کہا کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو روزے میں کتنی دفعہ مسواک کرتے دیکھا۔

ابر وغیرہ میں اگر روزہ سورج غروب ہونے سے پہلے افطار ہو جائے۔ تو قضا لازم آتی ہے۔

اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے۔ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰی عَہْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ غَیْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک روز ابر تھا۔ روزہ افطار کیا گیا۔ پھر سورج نکل آیا۔ قِیْلَ لِہِشَامٍ فَاُمِرُوْا

بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ قَضَاءٍ راوی نے ہشام سے پوچھا کہ اس روزے کی قضاء کا حکم ہوا کہا قضا کرنا ضروری تھا +

خوشبو لگانا یا سونگھنا روزے میں درست ہے

حسن بن علی سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ کہ روزے دار کی خوشبو اور تیل وغیرہ سے ہے یعنے جب کوئی بے روز آوے تو اوس کی تواضع روٹی پانی سے کرو۔ اور روزیدار کی تیل اور خوشبو سے تواضع کرو +

روزے میں سرمہ لگانا بھی جائز ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اِكْتَحَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت روزہ سرمہ لگایا

سنگی اور قے اور احتلام سے روزہ نہیں جاتا

ثَلٰثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْحِجَامَةُ وَالْقَيُّ وَالْاِحْتِلَامُ یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں سے روزہ نہیں افطار ہوتا سنگی وقے اور احتلام۔ ف اگر خود قے کرے تو قضا لازم آتی ہے۔ ابن ماجہ میں مرفوعًا روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهٖ صِيَامُ الدَّهْرِ کہ جس نے بغیر عذر شرعی کے روزہ رمضان افطار کیا۔ اگر وہ ساری عمر بھر روزے رکھے۔ تو بھی اوس کے وبال سے بری نہ ہوگا۔ روایت ہے عبداللہ بن اوفے رضہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ روزے دار کی خواب عبادت ہے۔ یعنے سونا وَصَمْتُهٗ تَسْبِيْحٌ اور اس کا چپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاءُهٗ مُسْتَجَابٌ اور دعاء اوس کی قبول ہوتی ہے وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ اور عمل رمضان شریف میں دوگنا ہے

Marfat.com

سنو بھائی سنایا ہم نے تجھکو
اجر روزے کا ہے دیدار مولٰے
عزت جو کرے گا رمضان مبارک
شفیع ہو ویگا محشر میں عزیزو
مناسب تھا سو ہم نے کہہ سنایا
خدا ؤ نبی کی جس نے نہ مانی
خدایا کر کے اپنی مہربانی
غلام عاجز تیرے در پہ ہے آیا

اگر مانو تمہارے ہے رھائی
جنت ریان بھی ہے تم نے پائی
جہنم کے لئے ہے آڑ بھائی
کرے گا وقت پر یہ خیر خواہی
مانو تم یا نہ مانو کہہ سنائی
جہنم میں خود اس نے جا بنائی
کریں بخشش جو کی ہم نے کوتاہی
صرف ہے آسرا فضل الٰہی

ماکولات و مشروبات کا بیان از قرآن

اوّل درجہ کے لوگ س ۱۸ رکوع ۴ یَاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۚ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۔ اے رسولو کھاؤ پاکیزہ اور حلال کھانوں میں سے اور کام اچھے کرو۔ ف کھانیکو اسلئے مقدم رکھا کہ جب تک غذا حلال اور پاکیزہ نہ کھائے جاوے بندگی اور ذکر الٰہی حلاوت نہیں بخشتا اور نہ بدرگاہ خداوندی مقبول و منظور ہوتا ہے بیشک میں جو خدا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ درجہ دوئم کے لوگ پ ۲ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ اے ایمان والو پاکیزہ چیزیں جو ہم نے دین ہیں کھاؤ۔ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۔ اور اللہ کی قدر دانی کرو۔ اگر تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔ درجہ سوم کے لوگ پ ۲ یَاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۔ اے لوگو کھاؤ۔ جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور ستھرا پاکیزہ ہے۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ یعنی کھانوں میں شیطان کی پیروی یہ کہ غیر اللہ کی نیاز اور بت کی منت اور تھان کا بکرا پیر کی نیاز جو بیشتر پیر کے نام مشتہر کی جاوے اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۔ تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے کھلم کھلا۔ ف یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آجتک شیطان بندوں سے دشمنی کرنے میں فرق نہیں کرتا رہا۔ اب بھی وہ دشمن ہے مگر یاد رہے سب کا دشمن ہی نہیں۔ بلکہ بعضوں کا دوست بھی ہے۔ جیسے ایک روز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شیطان سے پوچھا کہ تیرا دوست کون ہے۔ اور دشمن کون کون ہے۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ

روایت ہے حضرت ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہ اوس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ذات یوم لابلیس علیہ اللعنۃ
کم اعداءک من امتی قال عشر نفر اولہم الامام الجائر میری امت
سے کہا کہ دس گروہ کے لوگ پہلا گروہ امام ظالم والمتکبر اور تکبر کرنیوالا جو خود پسند ہو
والغنی الذی لا یبالی من این یکتسب المال وفی ماذا ینفق ایک وہ مالدار
کہ کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کہاں سے مال حاصل کرتا ہے اور کہاں خرچ ہوتا ہے (یعنی نہ حلال
طرح سے کماتا ہے اور نہ خدا و رسول کے حکم کے موافق خرچ کرتا ہے۔ والعالم الذی
صدق الامیر علی جورہ ایک وہ عالم کہا شیطان نے میرا رفیق ہے کہ ظالم امیر
صریح ظلم کرتا ہے اور رفیق میرا عالم ہوکر اوس کے ظلم کرنے پر اوسکو بوقت فتوے
یا وعظ سچا کرے خوشامد سے۔ والتاجر الخائن اور سوداگر خیانت کرنے والا
اپنی سوداگری میں والمحتکر اور اناج بند کرنے والا جب کہ غلہ نہ ملے اور مخلوق خدا تنگ
ہو۔ اور کسی جگہ سے اناج نہ ملے۔ والزانی اور زنا کرنے والا واکل الربوا اور سود
کھانے والا والبخیل الذی لا یبالی این یجمع المال اور وہ بخیل کہ وہ پرواہ نہیں
رکھتا کہاں سے مال جمع کرتا ہے یعنی حلال حرام سے خبر بھی نہیں وشارب الخمر مدمن
علیہا اور شراب پینے والا ہمیشہ ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکم اعداءک
من امتی پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت سے تیرے دشمن کتنے ہیں
قال عشرون نفرا اولہم انت یا محمد فانی ابغضک کہا بیس آدمی اول
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو ہے اور میں دشمن ہوں تیرا۔ والعامل بالعلم اور
عالم علم پر عمل کرنے والا۔ وحامل القرآن اذا عمل بما فیہ اور حافظ قرآن
کا باعمل والمؤذن للہ فی خمس صلوات اور بانگا جو کہ للہ پانچوقت بانگ
دیوے۔ ویحب الفقراء اور فقیروں کو دوست رکھنے والا والمساکین
اور مسکینوں کا رفیق والیتامی اور یتیموں کا رفیق وذو قلب رحیم اور نرم دل والا
والمتواضع للحق اور تواضع کرنے والا ساتھ حق کے وشاب نشاء فی طاعۃ
اللہ تعالی اور وہ جوان جس کی جوانی اللہ تعالے کی بندگی میں گذری۔ واکل الحلال
اور حلال کھانے والا والشابان المتحابان فی اللہ اور وہ دو جوان جو اللہ کے لئے
آپس میں محبت کریں والحریص علی الصلوۃ فی الجماعۃ اور حریص نماز کا جماعت
سے پڑھنے والا والذی یصلی باللیل والناس نیام اور وہ شخص جو نماز رات کو

Marfat.com

پڑھتا ہے جبکہ آدمی سوتے ہوں۔ وَالَّذِیْ یُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ اور وہ شخص جو بچاوے اپنے نفس کو حرام سے وَالَّذِیْ یَنْصَحُ اور جو خیر خواہی کرے۔ وَ فِیْ رِوَایَةٍ یَدْعُوْا لِلْاِخْوَانِ اور ایک روایت میں ہے کہ دُعا کرے واسطے بھائی انکے وَلَیْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَیْئٌ اور اس کے دل میں کچھ نہیں (برائی) وَالَّذِیْ یَکُوْنُ اَبَدًا عَلٰی وُضُوْءٍ اور جو ہمیشہ وضو سے رہے وَسَخِیٌّ اور سخاوت کرنے والا وَحَسَنُ الْخُلُقِ اور خوش خلق آدمی وَمُصَدِّقُ رَبِّهٖ بِمَا ضَمِنَ اللّٰهُ لَهٗ اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ اوسکا ضامن ہے۔ وَمُحْسِنٌ اِلٰی مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ اور بھلائی کرنیوالا عورتوں بیوہ کے ساتھ۔ وَالْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ اور تیار رہنے والا واسطے موت کے فقط (منبہات ص۱۹)

شراب اور جوا کی ممانعت قرآن شریف سے

س ۷ پ رکوع ۲ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ! اے ایمان والو سوا اسکے شراب اور جوا اور تھان بتوں کی اور تیر فال کی ناپاک ہیں کا شیطان کے سے پس بچو ان سے تاکہ چھٹکارا پاؤ۔ حدیث شریف حضرت عائشہؓ سے حضرت مالکؒ نے فرمایا کہ کہا رسول اکرم صلعم کُلُّ شَرَابٍ اَسْکَرَ حَرَامٌ ہر ایک پینے والی شئے جو مستی لیاوے سب حرام ہے۔ بروایت فرمایا آنحضرت صلعم نے کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ یعنی ہر ایک نشے والی سے حرام ہے اور ہر ایک نشے والی شے خمر ہے یعنے شراب جسکی حرمت قرآن شریف سے ثابت ہے ف الخمر یعنے عقل پر پردہ پانی والی شے ف اس آیت شریف میں شراب کی حرمت میں دس لیلیں ہیں۔ پہلے جوئے سے ذکر ہوا اور جوا حرام ہے۔ دوسرا بت پرستی سے مذکور ہوا۔ اور شرک بہت بری شے ہے۔ تو شراب بھی حرام ہوا تیسرا پلید فرمایا جو چیز پلید ہے وہ حرام ہے۔ چہارم شیطان کا کام ہے اور کار شیطان حرام ہے۔ پنجم شراب سے کنارہ کشی کا حکم ہے۔ اور جس سے کنارہ کشی کا حکم ہو وہ خدا کے نزدیک حرام ہے ۶ اور اسکی پرہیز سے چھٹکارا ہوا ہے جسکی پرہیز سے خلاصی ہو وہ چیز حرام ہے ۷ دشمنی اور ناخوشی کا سبب ہے اور جو شے

Marfat.com

مسلمانوں میں دشمنی اور عداوت کا موجب ہو۔ وہ حرام ہے ۔ یاد الٰہی سے باز رکھنے والی چیز بندہ پر حرام ہے ۔ اور وہ شراب اور جوا ہے کھیل و غیرہ راگ سرود اسکیں داخل ہیں ۔ نماز سے مانع ہے تو بیشک حرام ۔ صاف حکم ہوا کہ شراب پینا چھوڑ دو ۔ اور جس کا ترک فرض ہو وہ شے حرام ہے ۔

دس جنیاں تے لعنت ہوندی آنحضرت فرماندے
بنانے تے بنوانے والے پیندے جو پلواندے

لاون والا جسدے کارن کوئی خرید لیاوے
بیچ کھاوے جو قیمت اسدی اسنوں لعنت آوے

بیچن والے تائیں لعنت اتے خریدن والا
اینتھے اوتھے دوہیں جہانیں شرابی دا منہ کالا

اجکل بھنگ افیون نشے جو کھاندے مسلمانو
ایہ تھوڑے بہتے سب حرام سمجھو اہل ایمانو

چرس تے مدک نشے تمامی کل حرام حدیثوں
پاک نہ بالکل نبڑے جاندے پلید نہ مڑن پلیتوں

کل حرام پلید شیاں سنے کہاں پلید پلیداں
جیونکر وچہ کلام الٰہی گندیاں گندڑیاں عیداں

خمر معنے عقل تے پردہ یاد الٰہی بھان چیزاں
نشہ جو عقل ونجاوے خمر اکھائی کہاں عزیزاں

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ تحقیق اللہ تعالٰے نے شراب اور جوا اور ڈھول بجانا حرام کیا ہے ۔ حدیث شریف لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَاقٌّ وَّلَا قَمَّارٌ وَّمَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ ماں باپ کی بیفرمانی کرنے والا اور قمار کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا یہ لوگ بہشت میں نہ داخل ہونگے ۔

شرابی کی نماز نہیں ہوتی

(منبہات صفحہ ۱۸) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشَرَۃُ نَفَرٍ لَّا یَقْبَلُ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہُمْ صَلٰوتَہُمْ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دس آدمیوں کی اللہ تعالٰے نماز قبول نہیں کرتا رَجُلٌ صَلّٰی وَحْدَہٗ بِغَیْرِ قِرَاءَۃٍ جو بدوں قرائت کے اکیلا نماز پڑھے وَرَجُلٌ لَّا یُؤَدِّی الزَّکوٰۃَ اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وَرَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَّہُمْ لَہٗ کَارِہُوْنَ اور جو امام کہ قوم کی امامت اس حالت میں کرے کہ وہ اس سے ناخوش ہوں ۔ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَیْہِ اور شرابی کی نماز نہیں ہوتی ۔ وَامْرَاَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُہَا سَاخِطٌ عَلَیْہَا اور اس عورت کی

اللہ تعالےٰ نماز قبول نہیں کرتا جبپر اوسکا خاوند ایک رات ناراض رہے وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ اور عورت آزاد جو لغیر اوڑھنے کے نماز پڑھے وَاٰكِلُ الرِّبٰوا اور سود خوار کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ اور بادشاہ ظالم وَرَجُلٌ لَاتَنْهَاهُ صَلٰوتُهٗ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ اور جس کی نماز گناہ اور بیحیائی سے نہ روکے لَايَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا بُعْدًا زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالےٰ کیطرف سے مگر دور رہونا +

شرابی شیطان کی اولاد ہے

قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَبِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمَسُوْطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ ترجمہ مع تفصیل فَاَمَّا زَبِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ لیکن زبیتون سے مراد بازاروں والا ہے فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ کھڑا کرتا ہے جھنڈا اپنا اون میں وَاَمَّا وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ اور وثین ہے مصیبتوالا وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ اور اعوان یار بادشاہ کا ہے وَاَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ اور ہفاف وہ ہے جو شراب والا ہو وَاَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ لیکن مرہ مزامیر والا ہے یعنے باجہ تار وغیرہ بجانیوالا ہے وَاَمَّا لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ لقوس یار مجوس کا ہے وَاَمَّا الْمَسُوْطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ اخبار والا ہے کہ يُلْقِيْهَا فِيْ اَفْوَاهِ النَّاسِ ڈالتا ہے آدمیوں کے مونہوں میں وَلَايَجِدُوْنَ لَهَا اَصْلًا اور اسکی اصل نہیں دریافت کر کے بیان کرتا وَاَمَّا الدَّاسِمُ فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوْتِ داسم وہ گھر والا ہے اذا دخل الرجل المنزل ولم یسلم جب داخل ہوا مرد گھر میں السلام علیکم نہ کیا ولم یذکر اسم اللہ تعالیٰ اور نہ ذکر اللہ تعالےٰ کے نام کا اوقع فیما بینھم المنازعۃ حتی یقع الطلاق والخلع والضرب ڈالا درمیان اون کے جھگڑا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہے طلاق اور خلع اور مارنا واما ولھان فھو یوسوس فی الوضوء والصلوٰۃ۔ و لعب دن ولھان وہ ہے جو وضو عبادت اور نماز میں وسوسہ ڈالے۔

ش وچ معالم ابن عمر تھیں باسناد لیایا وچہ دنیا خمرہ جو پیوے بندہ خود سرور فرما دے	کل مسکر حرام سرور ہے فرمایا ہے واجب اللہ اوپر اسنوں طین خیال پلاوے

Marfat.com

فر آکھیا طبن خیال کی جانو عرق دوزخیاں دا
جو بی کہیا کوئی خمر جے پیوے بن توبہ مرجاوے
بہی ابن عمر تہیں باسناد جو سرور خود فرمایا
پہی ویچن ہور خریدن دا بہی جو مُل اس کہاوے

بہی مالک راہوں ابن عمر تہیں وچہ معالم آندا
او روز قیامت جنت والا خمر نہ ہرگز پاوے
رب لعنت کرے جے خمر نوں بہی جس پیتا ہویا بلایا
جو کڈھے خمر کڈھاوے جو چک لیاوے جو چاوے

حافظ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ صـ جلد دوہیم

ہر ایک قسم کا جوا حرام ہے اور اُس کی سزا

بریدہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ من لعب بالنرد شیر فکانما صبغ یدہ فی لحم خنزیر ودمہ جو شخص نردشیر سے کھیلا تو گویا وہ اپنے ہاتھوں کو گوشت سور اور اسکے خون میں رنگتا ہے (مسلم) عبدالرحمن حطمی سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو شخص نرد سے کھیلتا ہے پھر نماز پڑھنا ہے اسکی ایسی مثال ہے گویا کہ سور کے خون سے وضو کر کے نماز کو کھڑا ہوا۔ حضرت علیؓ نے نردشیر کو جوا کہا ہے قال علیؓ النرد والشطرنج من المیسر۔ یعنی کہا حضرت علیؓ نے کہ نرد و شطرنج میسر میں داخل ہیں۔ حضرت انس نے فرمایا الشطرنج من النرد یعنی شطرنج نرد میں داخل ہے۔

میسر جوا ہر ہر قسموں حرمت تنگ نکوئی
جو مرد کے کھیڈن ہارن جتن ایہ بہی جوا آیا
لنگی پاشہ اسو چہ داخل سونے مایہ ہراؤ

نرد تے شطرنج میسر تہیں علی روایت ہوئی
ایہ سب بیان معالم اندر محیی السنۃ لیایا
ایہ کھیلاں سب حرام عزیزو ہرگز نہ انہاں نجاؤ

سود کھانا حرام ہے اور اس کی حرمت کی دلیل اور اس کی سزا وغیرہ

ش۔ یٰایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وذروا ما بقی من الربٰوا ان کنتم مؤمنین ایمان والو خدا سے ڈرو سود کا دلاج سے لے کر جو سود سے لیا سو لے لیا باقی مانده اگر مومن ہو تو چھوڑ دو فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ اگر باقی مانده سود نا چھوڑ دو گے تو خبردار

Marfat.com

ہوجاؤ خدا اور اوس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنیکو وان تبتم فلکم رؤس اموالکم اگر تم توبہ کرو تو تمہارے سئے اصلی مال ہی لینے مناسب ہیں لا تظلمون ولا تظلمون نہ ظلم کرو نہ ظلم کرو جاؤ گے ف ظلم سے مراد سود لینا ہے وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ اگر ہو مقروض مفلس اوسکو آسانی تک مہلت دینی لازم ہے - وان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون اگر تم ان کو بخشدو تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۔

وچہ مظہری مسلم ابو ہریرون خود سرور فرماوے
طبرانی ابو ہریروں کہے ہیں نبی توں باہر لگوہی
اوہ شخص ہوسی جو مہلت دیوے تنگی وچہ رضائی
جو سود دوں بصیرڑے باز نہ آون اللہ پاک بنایا

جو تنگی والے مہلت دیوے دو جگ خوشی مناوے
کہ پہلا شخص جو روز قیامت پاوے ظل الٰہی
یا صدقہ کرے تے بخشے دھیاں سارہی جہت خدائی
کیونکر حال ہویگا انہاں آکھ غلام سنایا

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطن من المس جو لوگ سود کھاتے ہیں نا کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جس کو آسیب پہونچایا شیطان نے اور وہ دیوانہ ہوا

سن وچہ معالم ابو سعیدون با اسناد لیا
بعضے لوگ میں ڈٹھے انہاں پیٹ وڈے جیوں گڈ
ہر شام صبح فرعونی لشکر دوزخ راہیں جاون
اوہ پیٹاں والے ویکھ او ٹھن او نہاں پیٹ نہ اٹھن دیند
پراوڈک نہ اوٹھ سکن لشکر پیراں ہیٹھ لتاڑنے
ایہ عذاب تنہاں وچہ دوزخ لگے روز قیامت
فرعونی لشکر آکھن یارب قیامت آن نیڑے
ایہ اس کارن جو آکھن بیع بھی انگ بیاج بہائی

حضرت آکھیا سب معراج میں جبرائیل وکھایا
فرعونی لشکر راہ دوزخ ول اس راہ وچہ اوہ بیٹھے
نہ ہوش نہ گوش اٹھاں تڑپایان ڈنگوں جیوں چلادن
مرطمر ڈادٹھن مرمر ڈگن تڑپے لبندے
اوہ اونہی جاندے نت لتاڑن تائیں حشر دا ڈے
تے روز حشر فرعون لشکر سخت عذاب ملامت
میں پچھیا جبرائیل کہیا ایہ ڈہڈل بیاجو بہڑے
نے اللہ بیع حلال کیتی لتے بیاج حرام ٹھہرائی

وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا حلال کیا اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا سود کو

نظم حافظ صاحب برائے سہولت درج کی جاتی ہے

مظہر بیچہ اصح مسلم تکیں ہے نبی فرماوے

جو سونا سونے نال برابر دست بدست وٹاوے

بھی روپا روپے نال برابر دست بدست وٹاؤ
اینویں لون تہیں لون وٹاون نالے ہور کھجوراں
جے گھٹ ودھ کرن بیاج تے چنگی مندی فرق نہ آیا
پردست بدست اودھار نہ جائز چیزاں چھ ذکر لیا
علت اسدی حنفی آکھن جنس تے قدر ایہا ای
ہمقدر مراد جو دویں وزنی یا اوہ کیلے دودیں
جویں سونا سونے نال یا روپا روپے نال وٹاون
جے جنس ہکا تے قدر مخالف جویں کپڑے سوئی
یا گوشت دنبے زندے دینے نال کوئی بدلاوے
پردست بدست شرط ایہی جیہو علت ہک گئیوے
اینویں جیونکر جنس مخالف قدر دوہاں اک آیا
جویں سونا روپے نال دو وزنی روا ادھار نمولے
جے جنس مخالف قدر مخالف انتھ بیاج نہ کوئی
انتھ ودھ گھٹ جائز اودھار بھی جائز منع نہیں ہر سے لے
جو ہور کنک بھی نمک کھجوراں حدیثوں کیلے چارے
اجکل دانیاں والی لوکی ذرا خیال نہ کردے
یا جرے اتوں کنک وٹاون سانویں ہے چھتیمیں
سیالے دہائیں جھونہ دیکر لیندے کنکاں ہاڑھی
ویکھے مصر سیانے لیندے ہاڑھی کنکاں لیندے
سودخوراں نوں لکھ وکھاواں اک حدیث پیارے

انویں کنکاں کنک بھی جائز جوانتھیں جو بدلاوے
ایہ دست بدستی برو برابر جائز نہ بابہ قصوراں
جے جنس دو جیدے نال وٹاؤ ودھ گھٹ روا بتایا
جویں کنک جوانہ دینال وٹاؤ یا نہانال کھجوراں
جے دونویں بدلے جنس ہکا ہمقدر بہی ہو دن بھائی
تا ودھ گھٹ بیاج بہی روا نہ مہلت بھی اودیں
یا کنکوں کنک یا نمکوں نمک یا جواں تھیں جو بدلاون
کپڑ گزی نہ وزن کچیوے روئی وزنی ہوئی
ایتھے جنس ہکا پر قدر مخالف ودھ گھٹ روا بتاوے
دست بدستی ودھ گھٹ جائز روا اودھار نہ تھیوے
دونویں بدلے وزنی یا دو کیلی اودھار و سنجایا
ودھ گھٹ جائز دست بدستی کنک یا جواں سیلے
جویں کنکوں تیل منجیٹھ جو وزنی چاہیئے جویں ونلی
سونا روپا وزنی دونویں فقہ حدیث قبولے
باقی چیزاں رسم شہر تے کیلوں وزن شمارے
سیالے چینا کنگنی دیکے ہاڑھی کنکاں بھردے
ایہ بھی سود حرام بھراؤ آکھ غلام سنائیما
ایہ سود حرام شریعت اندر دنیا دین وگاڑی
ایہ سود حرام برا مردار عمل جاہل نہ تھکیندے
عبداللہ بن مسعود دی تساں جیونکر روشن آہیے

عبداللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قال الربوا ثلاثۃ وسبعون بابا ایسرہا مثل ان ینکح الرجل امہ وان اربا
عرض الرجل المسلم کہا بیاج کے تہتر دروازے ہیں چھوٹا ان سے ایسا ہے کہ سودخوار
نے اپنی ماں سے (نکاح کیا) زناہ کیا۔ اور تحقیق بڑا سود مرد مسلمان کی عزت اتارنا
ہے ۔ ابن ماجہ، بلوغ المرام صفحہ ۱۹۸

Marfat.com

عذاب وگناہ سود پر

اور حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لعنت ہے بیاج کے کھانے والے اور کھلانے والے پر اور لکھنے والے اور گواہ پر اور فرمایا یہ سب برابر ہیں بلوغ المرام صفحہ ۱۹۷ یعنے یہ سب لوگ لعنت میں برابر ہیں۔ اور حدیث یہ ہے اکل الربوا وموکلہ و کاتبہ وشاہدیہ وقال ہم سواء

یتیم کا مال کھانا حرام اور جو کھاتا ہے دوزخ کی آگ کھاتا ہے

سپ ۴ رکوع إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا جو لوگ یتیم بچے کا مال ظلم سے کھاتے ہیں یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھا رہے ہیں وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا اور جلدی جا دیں گے آگ میں۔

حافظ صاحب

حضرت کہیا معراج راتیں میں اک قوم تک کھائی
فرشتے منہاں وچہ اوہناں تپھر ڈالن اگ انگیارے
اوہ یتیم جو نکڑے رہندا باپ اس دا مر جاوے
پر اجکل اوہناں خوف نہیں کجھ کھاندے مال ایانے
نہ رکھا مال یتیماں کہندے خوف خداوں خالی
اجکل رسم رواج پیا جد باپ نکے مر جاوے
بھائی چارہ کہندے صلاحاں مال یتیم اوڈاوے
پیر فقیراں ملاں صاحب آکھ غلام سناوے
مال یتیماں تے بھائی چارے کون اعتبار دلاوے
یتیماں کرو حمایت بھائی اپنیاں ویکھو فرزنداں
دے پیار کوئی سر او سدے اجر خداوں پاوے

اگلے ہونٹھ نال سا پر تلویں ہیٹھاں اوپر بھائی
ہیں پچھیا جبرائیل کہیا ایہ مال یتیماں کھاون تلے
جو اسدا مال تباہ کریندا دوزخ جاگہ بناوے
ڈنگر چھڈ او چارن کھیتی دیون دکھ دہر گانے
باپ موہاں سر بدلہ کرنا ہے بیدیاں چالی
چالیہ ساتھ رسم بموجب ہر کوئی آ گھر کھاوے
چاول کلیہ پلاؤ دیگچا یا دوزخ اگ جو کھاوے
حشر اندر ایہ کھانا بھائی کھاندیاں پیٹ جلاوے
بیجا خرچ یتیم جو کرسی دوزخ بدلہ پاوے
یتیم رہ دے ساتھ تے عرش ہلاوے آکھیا دانشمنداں
جتنے لال یتیماں سر تے نیکی اوس بنیم آوے

Marfat.com

قصہ کوتاہ ول بیٹیاں دیکر ٹھگ بچاؤ
اکدن اسدے سرتے بارو سا بہ سی بیو والا
بس غلاماں چل اگے بھیرے کافی اتنا کہنا

ٹھگ باہر دی کمر رکھوالی وگدے جنت جاؤ
پر اجہ منانا ہو بابار در رکھو نسیں سمہالا
اک مسئلہ نوں کر کے لمبیاں نوں چائے نہ رہنا

رشوت اور ناجائز طور پر کسی کا مال کھانا حرام ہے

پ۲۔ رکوع ۷ وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ یعنے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق اور ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ اور تم جانتے ہو (یعنے اپنے مال باطل طور سے نہ کھاؤ باطل طور سے مراد چوری خیانت اور امانت جوا کھیل کرنا اور چھیننا اور ناجائز شرط جیت کر کھانا اور رشوت کے طور مال لینا جھوٹھے دعوے کر کے مال کھا جانا اور جھوٹھی گواہی دیکر کچھ مال لینا حرام ہے غصب کرنا اور مزدوری راگ اور مزدوری فال کی اور اجرت لینی نر گھوڑے کی یا سانڈ کھوتہ وغیرہ حرام ہے اور حاکم کی طرف بھی مال مت لے جاؤ یعنے حاکم کو رشوت نہ دو اور نہ دلاؤ کیونکہ حدیث شریف میں رشوت لینے دینے پر لعنت وارد ہے عَبْدُ اللّٰہِ بن عمر سے عنہما قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ یعنے عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انحضرت صلعم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت کی ہے

اجکل او کان عادت سندی مقدمے جھوٹھے کر سندے
آیاں ہیشہ جھوٹ کران وا اکثر دے دے ویندے
جیک قرآن گواہی دیکے دولت پلے پاندے
اللہ منع کر سیندا بھائی ایسیاں کماں واہی
آیت پڑھ سنا غلاماں لمبیاں صفر سیاہی
حرام کہاون دی اجکل پیارے ہیگی نم بگاری

ووہی رشوت لے دے عیدے جھگڑے اجرت لیندے
وچہ کچہریاں رہن ہمیشہ مال حرام بکیندے
ایہ دوزخ بالن جمع کرندے آپے بھار بناندے
بانر آوتے جنت جاسو آیا حکم الٰہی
کتری چیز حرام اسانوں کرے کتاب منادی
حرام خوراندے حق خدائے آیت وکھیا تاری

پ۶ رکوع ۱۳ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ اور تو دیکھتا ہے دائے نبیؐ بہتوں کو ان میں سے یعنے منافق وغیرہ کو کہ جلدی کرتے ہیں حاصل کرنے میں

Marfat.com

یعنی جھوٹ بول کر اور ظلم تعدی کر کے وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ کھانے والے ہیں رشوت جو کہ حرام ہے یا سود لیکر یا دغے لیسے مال فروخت کر گئے یا بوقت فروخت قسم کھانا کہیں لنے یہ چیز اتنی قیمت کی لی تھی۔ اور لی ہوئی کم سے کم ہو یا ماپ تول ہیں کمی کرنا اور نکھوچی زیادہ سے کھاتے ہیں اور جو کام کرتے ہیں برا کام کرتے ہیں لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ٥ ایسے لوگوں کو علماے ربانی اور زاہد لوگ کیوں منع نہیں کرتے۔ یعنے اُن کے جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کو کیوں نہیں روکتے۔ رشوت وغیرہ سے کیوں منع نہیں کرتے۔ جو کرتے ہیں بہت برا کرتے ہیں یعنے مذکورہ بالا افعال والوں کو روکنے میں مصروف نہیں ہوتے۔ یہی بہت برا کرتے ہیں پس اس سے ثابت ہوا۔ کہ علماء صلحاء فقراء وغیرہ کو وعظ و نصیحت میں مصروف رہنا چاہیے

علماء فقرا جو ہیں زمانے کیونکر ہٹاکن بھائی — روزی اپنی ایسیاں کولوں وجہ معاش بنائی
کنجران گھر ہیں بیناں ران کھاندے ساہیں خوف الٰہی — حرام حلال نہ بالکل چھڈن کرنے دین تباہی
بیاجی سود سے دی گھر کھاندے ہے جو بری کمائی — اوہ کیونکر ٹھاکن اوہناں تائیں آپ جو جیہڑے داہی
پیر فقیر سے ملاں صاحب رکھن یاد نہ کائی — غیر شرع نوں ٹھاکن والی آیا حکم الٰہی
مولویاں نوں حکم ہویا ہے ٹھاکن ایسیاں تائیں — روزی وچہ حلال نہ جیہڑی اپنے گھر وچ کھائیں
حرام کمائی کھاون والے بندگی جائز ناہیں — ہرگز تائیں آکھ غلاماں آپی بھی بچ جائیں
یعنے کھیتیاں حق بیگانہ جو کوئی چارے گائیں — دودھ حرام حرام خوراکوں آکھاں ٹنک وڈ ہیں
زمینداراں نوں اول امل کرن نصیحت سائیں — بیل تی مجھیں بھیڈ بہار و چارن جنگی جائیں
بیل بیگانے کھیتی چارن پھر جو ہل چلائیں — حرام خوراکوں واہی وسدی حلالی نہ ہوندی سائیں
درزی دھوبی آکھ سُنائیں کپڑے نہیں چرائیں — چوری کرکے بنے جو کپڑے نمازاں جائز ناہیں
لوہاراں تی ترکھاناں تائیں چھنگی چوری ناہیں — امانت وچہ خیانت کرنی کم مومن دا ناہیں
یعنے طور امانت لوکاں لکڑ دیندے سائیں — بناں اجازت ووہین تکرنا ہے مردار نہ لاہیں
لوہا لکڑ تتی کرکے آتش جیوں انگیاری — چور ادل دالے دوزخ اندر سنگ لگا ملنا بیاری
قصہ کوتاہ حرام جو کھاندے اندر حشر دہاڑے — دوزخ اندر یاس نرے دکھان کُتی جیوں مرداری
سوروں کرن پر ہیز کمینے رشوت کھاون والے — بیگانے حقوں سحر برانہ سمجھن نہ منہ کالے
بس غلاماں اتنا کافی اپنا آپ بچائیں — آیت ہور کلام الٰہی وچوں لکھ وکھائیں

س رکوع ۵ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

اللہ ۔ حرام کیا گیا تم پر مردار اور خون جاری اور گوشت سور کا اور جس چیز پر آواز دیا جاوے واسطے غیر اللہ کے یعنی جو چیز غیر اللہ کے نام پر مشہور کی جاوے جیسے پیر کا بکرا یا دستگیر کا سوال لکھ داتا کی نیاز ادھی کے پیر کی شیرینی قیصہ کوتاہ ایسے صدقات جو با سوائے نام خدا تعالی چند عرصہ سے پیشتر مشتہر کئے جاتے ہیں سب مردار اور خنزیر اور خون کے برابر ہے ۔

بکرا چھترا پیر پیراندا یا کوئی دنبہ گائیں
بھاویں وقت ذبح دے تاں کوہی پڑھ بسم اللہ
پیر سیپاں والے ڈرن نہ بھیڑے بکرے کھانوالے
دھر و نکل تی لکھ داتی چڑہیاں کھانے ہو نیازاں
چڑہاوے قبراں کھان نہ جائز لوکی اکثر کھاندے

مشہور ہوئی غیر اللہ کارن پیارے مولا نہ کھائیں
اوہ حرام حلال نہ لذیں کرے قرآن تعالی
گوگے پیر دے ہناں چڑھے بہی کھا لیندے منہ کالے
کمینیاں ہیں حلال بنایاں کھاون نوں ٹھگبازاں
حرام حلال نہ کدیاں والے جانن کھاپی جاندے ،

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ اور جو ذبح کیا جاوے اوپر تھانوں کے ف نصب بت وغیرہ پرستش کیلئے کھڑا کیا جاوے جیسے تھان اور اونچی اونچی قبریں جنپر مجاور بیٹھے رہتے ہیں اور چراغ جلاتے ہیں سجدے کرتے اور چڑھاوے چڑھتے ہیں اور علاوہ اس جگہ لام کے معنے بھی دیتا ہے وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اور یہ کہ قسمت طلب کرو تیروں سے یہ ایک قسم کا جوا ہے یہ کام بدکاری یعنے چڑھاوے بتان و قبروں اور تھاناں بہت ناپاک بدکاری کے کام ہیں
ف ازلام سے مراد ہے اور شگن شگون بھی اور کہانت بہی

س۲ رکوع ۵ ان الذین یکتمون ما انزل اللہ من الکتب ویشترون به ثمنا قلیلا جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے حکم احکام اتارے کسی کے لحاظ سے یا اپنی روزی کے خیال سے کتاب آسمانی سے اور قیمت کم لیتے ہیں اولئک ما یاکلون فی بطونهم الا النار وہ لوگ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ کھاتے ہیں ولا یکلمهم الله یوم القیمة اور اللہ تعالے قیامت کے دن اون سے کلام نہ کریگا ۔ یعنی اون کی تجارت کی نسبت کچھ بات ہوگی ۔ ۔ ک لا یزکیهم ولهم عذاب الیم ۔ اور نہ انکو اللہ تعالے گناہ سے پاک کریگا یعنے بعض گنہگار ایسے ہونگے جنکو سزا دیکر گناہ سے پاک کیا جاویگا ۔ اور کتاب الٰہی نہ کھول بتانے والے دوزخ ہی میں رہینگے ۔ جنہوں نے دنیاوی طمع پورا کیا ۔ حکم احکام رشوت لیکر واضح کرکے صاف طور پر نہ سنائے ۔ ایسوں کو عذاب ہے دکھ دینے والا
ف اسجگہ پیٹ کا ذکر اسلئے کیا کہ اون کے پیٹ کے اندر بھی آگ ہوگی زیادہ سزا کیلئے خدا

Marfat.com

بچاوے ایسے عذاب سے اور خداوند تعالےٰ اپنی کتاب کے احکام کھول کر بیان کرنیکی طاقت دیوے آمین۔ پ۳ رکوع ۱۴۔ ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانہم ثمنا قلیلا۔ تحقیق جو لوگ اللہ کا عہد یعنے توحید اور ایمان لانا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اپنی جھوٹی قسموں کو تھوڑے مول پر بیچتے ہیں وہ یہودی عیسائی علماء ہیں اولئک لاخلاق لہم فی الآخرۃ انکے واسطے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ولا یکلمہم اللہ ولا ینظر الیہم یوم القیامۃ ولا یزکیہم اور نہ ان سے اللہ تعالےٰ کلام خوشی کا کریگا اور نہ ان کی طرف رحمت سے دیکھے گا۔ اور نہ ان کو پاک کریگا یعنے گناہ سے ولہم عذاب الیم۔ اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

اجکل اکثر واعظ ایسے پنڈ وپنڈیں پھردے
حکم احکام بیان نہ کردے دسن قصص کہانی
ایسیاں واعظاں حق جو ناہیں واضح کر کر کہندے
سے اتے جو انہاں قسماں وچین جھوٹی بھرن گواہی
گواہی جھوٹی جو کوئی دیوے بن توبہ مرجاوے
لعنت ربدی جھوٹیاں اوتے قد لک یاوے
اسقلیں ہو ندامت بہری اللہ اکھ غلامی
بس غلاماں اسگے ٹوریں رب مراد پہنچاوے
بعضیاں پیر فقیراں بہایو دین تماشا جانا
خن انہاں دے مالک سچے آیت ویکھ آ ماری
منت ہن تے جنت جاون نہیں عذاب بخاری

پیچ نہ ہرگز ڈردے ایکھن کارن کھٹی مرے
قبر پرستی پیر پرستی ہوگئی بہت پرانی
دوزخ اندر پیٹ انہاندے آتش نال علیندے
دوزخ وکھ عذاب نہ ملے رحمت آدے
مالک منقرب دوزخ اندر اگوں شکم بھراوے
لعنۃ اللہ علے الکاذبین وچہ قرآن کجاوے
جیہڑا کوئی ایمان حیا ہی جھوٹھ کولوں کچھپا دے
راگ سرود حرام ہویا جویں اللہ نبی بتاوے
کھیل تماشا کردے پھردے وکھین لوگ تماشا
ہیت لکھ وکھا نلاماں ہووے دور خواری
اوکاں کھیل تماشا دسن مت کمینیاں ماری

وہ آیات جن سے راگ کی حرمت ثابت ہوتی ہے اور کھیل تماشا بھی انہیں شامل ہے

پ۲۱ رکوع ۱۰۔ ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات یعنی راگ سرود سننے کیواسطے نوکر رکھتے ہیں یا قصے کہانی والی کتابیں مول لیتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو گمراہ کریں۔

Marfat.com

خدا کے رستے سے یعنے آلہی دین سے کہ قرآن شریف ہے، سو اعلم کے یعنی اپنی بے علمی اور نادانی سے لوگوں کو اللہ کی کتاب سے پھیر کر قصہ کہانی کیطرف لگا۔ تیہیں وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور اللہ کی آیتوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ایسوں کے لئے عذاب ہے ذلیل کرنیوالا (یعنی قید اور قتل ہے دنیا میں اور عذاب سخت قیامت میں)

ف یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں وارد ہے کہ فارس کی طرف تجارت کو جانا اور وہاں سے قصہ رستم اور اسفندیار خرید کر لانا۔ اور لوگوں کو قرآن شریف سے پھیر کر ان قصوں کیطرف مائل کرنا۔ اور کہنا کہ محمد عربی میں لوگوں کو قصہ جات سناتا ہے میں فارسی یا دنیا ہوں کے سناتا ہوں۔ اور بعض کے نزدیک یہ آیت خاص ان لوگوں کے حق میں وارد ہوئی ہے جو گانے والی لونڈیاں اور گانے والے لوگ مول لیتے ہیں اور ان کے حق میں جو قصہ جات واہی تباہی سنکر گانیوالوں کو روپیہ پیسہ دیتے ہیں اور اللہ تعالے کے دین سے یعنے قرآن سے انکو کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اور بہیرے ستی مرزا صاحبان کیطرف زیادہ محبت رکھتے ہیں وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا اور جب پڑھی جاتی ہیں آیات ہماری اس شخص پر جس نے کھیل کی بات مول لی ہے یعنی قصہ والی کتاب جیسے ہیر وغیرہ یا گانے والے قوال مراسی وغیرہ جنکو لوگ روپیہ پیسہ دیکر خلاف شریع باتیں سنتے ہیں۔ اور ان کی عزت کرتے ہیں، تو منہ پھیرتا متکبر بنکر یعنے قرآن شریف وحدیث کیطرف بالکل التفات نہیں کرتا۔ گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں۔ كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ تو بشارت دے اسکو عذاب دردناک سے

نظم حافظ صاحب رح

بس دیہ توں خبر اوس کافر دائیں نضر نوں آیا لمرا ایہہ
اوہ کرن تجارت جاندے اوتھوں قصے لیا جلیا وے
نے کہی جو تساں محمد قصے عاد ثمود سنیندا
مجاہد کہے مراد خریدن لونڈی گاون والی
ابو امیوں محی السنۃ با اسناد لیاوے
نہ وچ اینہاں حلال نہ ماہین حل حرام اینہاں دا

ایہ آیت حق نضر بن حارث ہوئی ایسے اثر لیا
پھر آکہیا پوچھ آن قریشاں قصہ جات سناوے
میں قصے رستم ہور وغیرہ لاکر ذکر کریندا
یا گاونوالا مرد دیا جس ہر کہا اوندی چاہی
جو روا نہیں تعلیم فتنی خود حضرت فرماوے
وچہ حق اینہاں دے ایہ آیت پیغمبر فرمایندا

نے جاں کوئی شخص آواز اٹھاوے راگ سرود الاوے
اوہ دونویں ادبیاں مارن اسنوں جاں جاں چپ نہ کردا
جبل کتنے دیوں منع کیتا ہور کھٹی گادنواسے
تا لونڈی گاوے ساز دباوے پیمبر اکیہا مر جاوے
عبداللہ بن مسعود تے ابن عباس بھی عکرمہ نالے
ایہہ حدیث سرود ایہہ آیت راگاندے حق آئی
معنے راگ طربین دے جو چھوڑ قرآن جنہاں
اجکل پیر فقیراں رسماں راگ سنندیاں پایاں
ایسے ٹولے بنن ہزاراں بن حارث جیوں بھائی
اوہ پہلوانا ندیاں گاناں کر کے قرآنوں ہوڑ داسائی
پیر فقیراں اج قرآنوں بالکل نزول چھوڑائی
ایہہ رجھو ڈھولا سبھی صاحباں سنن قرآن بجائی
تارستار دوتارے ڈھولک رکھے نال بہرائی
نضر حارث دا جایا جیونکر بنیا دشمن سائیں
اجرت راگ حرام تمامی اوگت گئی کمائی
جدوں مریداں سنگن پڑھے ڈوہ نال لیائے
مولوی ان بیاں نال جو بھڑے ہرگز شرم نہ کائی
ڈوہاں نال محبت ہو دی پیراں فقراں بھائی
قرآن سنن نہ حالت پیندی پیچھے بیٹی اولیائی
رب رسولوں زیادہ لگی سیالاں والی مائی

دو شیطان دو موڈھیاں اُتے سدیاں اُتے رب بہاوے
بھی ابوہریروں باسناد جو کہنا پیغمبر دا
مکحول کہے جو لونڈی واجی ساز وجاون والے
لیں اوہ سیر مول نہ پڑھاں جنازہ آیت سند بتاوے
بھی ابن جبیر تے حسن کہی ایہہ حدیث حوالے
زمیاری کر قسم کہیا عبداللہ راگ ایہا آئی
کرن قبول سرود تے باجے عادت جو بن جنیاں
نضر حارث دے بیٹے وانگوں کرڈے ذہن لابان
قرآن کریم نہ کیسے سنانے پہنے غضب الٰہی
اجکل اوسدیاں چیلیاں یار دوستی بہر سنائی
نوکر نال مراسی رکھے رسم سروداں پائی
استھوں ودھ کے اوسدیاں بھایاں سازنگی نوائی
لوکاں تائیں پئے سناون نضر حارث جیوں وائی
آنوییں اج سرداں والے گھٹ نہ کردے رائی
پیرعاماں کیہہ سردوس بہرائی نقراں گل گوائی
سستی پیر تے سوہنی باجھوں حالت کسی نہ آئے
ٹکر بوچاں دنیا کارن کیتی دین تباہی
اک روپیہ آپے لیندے اٹھنی ڈوم دوائی
سوہنی سستی سبھی شنکلے مارن چیکاں داہی
حشر اوہنا ندا نال اوہنا ندے ہوسی آکھ سنائی

حدیث شریف اَلْمَرْءُ مَعَ اَحَبَّ جس کے ساتھ کسی کی محبت ہوگی قیامت کو وہ اُس کے ساتھ ہوگا۔

اوتھاں تنبو الونالے سنگن پڑھے وچہ لوکائی
اوہ اس کارن جو سنکر آمن سر وزناں کرد ہائی
نکی وڈی دوڑی آوے پیراں تار بجائی

قوال مراسی گاونالے رکھن نال بہرائی
دوکر کفر کی پیر ہوراندی جنتی کسے نہ پائی
طبلہ نال سارنگی وچے نذر نہ دیندا کائی

Marfat.com

خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی رسم رسوم ٹھہرائی
نبی محمد سرور صاحب اینج نہ کرداسائی
تینج تن پاکوں دسو ساتوں دو کر کس کھڑکائی
ابو حنیفہ مالک شافعی یا احمد نے بنائی
ستی سوہنی صاحباں نکے کس نے تیر چلائی
کجھ تو دسو پیر فقیرو پھول کلام الٰہی
آکھ غلام سناویں ڈھول کیونکر راگ ہوائی
ست رکوع سیپارہ پندرہ آیت وکھائی

چوراں وانگوں کھلیں نگن پنٹھ پئی لبائی
چو ہاں یارانوں جوں کسے نہ ہسی تارو جائی
چوہناں یاراں تھوں کس ٹی پیر ڈنڈم کیتی ہمراہی
وانگ نساں کس حالت پیندی ڈھولک کس ہرائی
عبدالقادر پیر جیلانی تھوں ہی دسو واہی
کتھوں روا ہووے باجے کسے نہ منگ بیاہی
کس نے اگ تماشے ڈھول منگے جھیر سنائی
آیت لکھ وکھا غلاماں شک رکھن بہائی

س ۱۵ رکوع ۶، وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط

حافظ صاحب

تے جداساں کہیا فرشتیاں سجدہ کرو آدم تائیں
تا سجدہ کیتا کل فرشتیاں ہک ابلیس وائیں

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا

اوس کہیا کی سجدہ کراں اسنوں جو مٹی کنوں بنایا
اوسدا خودی تکبر کر اپنے نہ ہرگز آیا
تے آدم نوں رب عزت دیکے جنت وچ پہچایا

میں ناری ایہ خاکی کیونکر سجدہ کراں خدایا
خوہیوں مالک سچے اوس نوں طوق لعنت دا پایا
اوس لعین شیطان بھرا دو مالک نوں تپایا

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ

ابلیس کہیا ایہ ضر جیں پر دتی اوس وڈیائی
ہن روز قیامت تیک جے مینوں مہلت دیں کائی

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ط

ہیں سب شاں اولاد اسدی نوں مگر قلیل ادہناں
موہیں سر لگام اوہناں دی کھچاں جول جہاں

Marfat.com

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ط

رب کہیا تُوں جاہ اتھاں تھیں تیرا تابع ہویا جو کوئی
لینے جو کوئی آکھے لگا اوس شیطان سکاری
ساری آیت لکھ غلاماں کہے جو خالق باری

ناٹھیک جہنم سزا تساڈی گورو چیلے بن ہوئی
اوہ بنے شیطان جہنم اندر دیکھے سخت خواری
ہکالے جو کوئی نیڑے نے کھل پیاد سواری

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

تے لے بھولا بھوا سکیں جس اپنی نال آوازاں
مجاہد کہے آواز شیطانی راگ تاراں فرازاں
ڈھولک تے سارنگی ونجلی مرلی بین ہزاراں
گرناں بیر اندا کار شیطانی فقراں کجھ نا ساراں
بجاون گاون والے ساری سوار پیادے شیطاں
جو سن کر ڈھول سارنگی دوڑن بھاون ناچ شیطاں
باندراں ٹولے آن مدتی وا پایاں کھڑکایا
ابویں دو کرے پیر فقیراں مُریدیں آ کھڑکائی
پیر اللہ والے کدی نہ جاندے جتھے ٹھڑک شیطانی
اجکل اکثر وچ بیاہاں مسلماناں دے جانی
لگا تخنو بیلاں والے گاون اللہ جوایا
کھکڑیا ناری داڑھی اندر کھنیا تے مینوں لایا
طوطے تے اسمانوں الاں اوہوں رب گوایا
مخش بولن پچھاٹی کو سے ہو ہوندان سوالیا
پریکاں کدی نیڑے آون جنہاں نیکھ ادایاں
اگے آیت لکھ غلاماں آکھ سنا دیں بھایاں

تے کھل سوار پیادی سدیں ول اپنی سرساراں
ہک کہن جو طرف گناہ بلاون اوہ لشکر بدکاراں
نگوزہ تری جو نادو وجاون سب شیطانی کاراں
غولی باجے تے انگریزی سب حرام شماراں
اوہ سنن اینہ ول لوکانوں کفر شرک دی گلیاں
اوہناں ہکا یا ہی شیطاناں نال آوازاں سدے
کون رحمانی کون شیطانی بندہ نکل آیا
سنن سناون وال تمامی شیطاناں ہمراہی
وچ شیطاناں کدی نہ بیندے جو بندے رحمانی
ڈھولک گھڑا وجاون کوڑیاں گاون ہر جیرانی
نالی ہی اجہو ڈھولا سبق شیطان پڑھایا
خصم بھیرا کو بیٹے شنڈے شرم نہ ہرگز آیا
چیلیاں سب شیطاں جیہاں سچیاں آکھ سنایا
اوہ سوار پیادے شیطاں آیتاں ویکھ جو آیاں
بیناں واں ہین شیطاں ڈھولک جنہاں بجایاں
مال اولاد اندر بھی جتنے شیطاناں ہمراہیاں

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا اور انکی مال اور اولاد میں بھی شریک ہوا اور وعدے دے انکو اور شیطان وعدہ نہیں دیتا انکو مگر فریب –

Marfat.com

حافظ صاحب

وچ حرام جو مالاں خرچن حصہ او شیطانی
آتش بازی وچہ دیا جیہڑا واقبراں جانی
یا غیر اللہ دے کارن کومیا غیراں ندر چڑھائی
اُنہاں مالاں وچ شراکت شیطاں کہی کلام الٰہی
جو راہ خدا نہ دولت لگی دنیا اُتے لٹائی
وچ اولاد شراکت شیطاں آیت لندر جو آئی
جویں میراں بخش تے پیر بخش ہور نبیا بخشے کہندے
پیراں دتہ دیوی دتہ گورا دتہ ایہ سارے
مراد بخش سالار بخش ہور علی بخش بولیندے

یا رچہ حراموں حاصل کیتا رشوت سود کمائی
یا چوری جوا اجرت راگاں ایہ حصے شیطانی
مکر فریب یا جھوٹھ ٹھگی کیتی جو حرام ایہہ سائی
موہن کرن پر پینڑ اُنہاں نہوں ہور جو ایسا ہی
غیر شرع تھاں خرچ جو کیتا اوگن گنی کمائی
نام غلام فلانے کہنا عبد فلانے بھائی
حسن الحسین دا بھی بخشے کہندے شیطاں حصہ لیندے
حصے وچہ شیطاناں آئے نام پکارے
ایہ شرک صریح جیہڑا اوہو نام دھرن گندے

حافظ صاحب

ہک ہور خبر ابلیس کہیا توں کھلی نبی خدایا
کہیا وہ قرأت تیوں شعر قرأت نثری
جو سویاں ہاسے ٹوڈی متھے سر تے داغ لگاون
میرے کون پیغمبر ربا کاہن رب بتائے
اوسیاں یاون ہتھ رکھاون نال کتاب جو پائے
جوگی رول ملاں صاحب نالاں یاون دائے
انہاں پاس نہ جاوے ہرگز بندہ جو رحمانی

بیچ کتاب کیتی روشنائی میں کچھ پاس نہ آیا
کینی طالب کتاب شیطاں نے حکم الٰہی آیا
ایہ کتاب شیطاناں مل گئی سخت وعید سنایا
تیہی خبراں دس چھپے کافر نام دھرایا
شرک کفر ایہ ثابت ہویا وچہ حدیثاں آیا
ایہ کاہن نے شیطانی لشکر سچ وچ سنایا
حدیثاں لکھیا سنا نال اپنے شک گوایا

حدیث شریف، آنحضرت کاہن تاں الکاہن ساحر والساحر کافر۔ نجومی کاہن ہے
اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے۔ حدیث شریف لا تاتوا الکہان غیب
بتانے والے کے پاس نہ جاؤ۔

فرشتیاں سیتی گھر جیہڑا کیہڑا رب تمام بتاوے
آکھیوس کیہڑی ٹھیک میری رب بازار بنایا

Marfat.com

اوس آکھیا کیا کجھ پینا میرا مسکر رب فرماوے
اوس آکھیا کیا کجھ کھانا میرا بسمل یا ہتھ جو کھایا

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نشے والی چیز اور ہر قسم کا جوا اور ہر قسم کا ڈھول حرام کیا ہے ۔ حدیث شریف لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَ الْمُسْتَوْشِمَاتِ گودنے والی اور گودوانے والی پہ خدا کی لعنت ہے ۔

آکھیوں بیٹھک دلو وچہ ستراں سدا کوئی نہ بابیں
خلقاں کارن بانگ شیطانی ساز آواز بنایا

یعنی سارنگیاں دوتارے ڈھول تنبور ستاراں
مرلی ونجھلی نادتے تریاں ٹلیاں آکھ سنایا

گھنگھرو تے گھڑیال ہیں اینے سب آواز شیطانی
اپنے مقندی سدن کارن شیطاں جال پھیلایا

تر آکھیا میرا جال کیا کجھ عورتاں رب بتایاں
ایہ سب روائتاں وچہ معالم عالم دانا لیایا

قصہ کوتاہ اللہ والے نال او بس نہ آون
بھاویں کتنا زور لگاوے اللہ نے فرمایا

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ سُلْطٰنٌ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا ۔ تحقیق میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوتا اور کافی ہے اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب کارساز ۔

سنو بھراؤ پیر فقیرو جے بندے رحمانی
ڈوم قوال نکالو گھروں ہین امام شیطانی

ڈھولک بین سارنگی توڑو جو آواز شیطانی
بانگ شیطاناں کری نہ بندے جو بندے رحمانی

جدوں مریدیا آؤ پیرو وعظ کلام ربانی
ڈوماں چھڈو نوکر رکھو عالم مرد حقانی

نہیں تے روز حشر نوں ہوسی پیر بہت حیرانی
نماز جنازہ جائز ناہیں نوکر جس گیانی

سنی ہیر محبت چھڈو تے ہو شیطانی
رانجھو ڈھولا سنکے روندے چھڈ کلام ربانی

رب نبی توں پیاری لگدی رانجھے والی رانی
کلام الٰہی شوق نہ قصراں سندے قصص کہانی

ساز آواز شیطانی باجوں کبھوں ہرگز نہ پانی ۔
پیر اللہ والے سنکے روندے ہیں کلام ربانی

قرآن حدیث نہ سندے بھیڑے [illegible] رب جہانی
عام لوکائی مگر لگائی برکت دو کر جانی

جیکر دو کر و بیتے ناہیں نال نہ ہون گیانی
نذر نیاز ناں کوئی نہ دیوے پچھتی بات پچھانی

بس غلاماں کیتا پاسن ہو کے جو قرآنی
نال قرآن محبت ناہیں رکھدے بس دل جانی

ایہ کلام الٰہی بزرگ جس دا ناکوئی ثانی ۔
اسنوں چھڈ کے صوت شیطانی سننا کم نادانی

آخر وقت نصیحت کیتی اُس محبوب سبحانی
پیرے پچھے محکم پھڑلو حدیث آیت یگانی

قرآن حدیث بجائے فقراں گندیاں نوانیاں بانی ‏— دوہم مراہی لوکو رکھے جھنگے مہنگے گیانی
رب نبیدے ناموں نفرت بنہا بر بہتانی ‏— نی سوہنی سن سن ڈاہیں اٹھ پیر نماہی
پڑھن سن درودیں کلام الٰہی بنادے جو زمانی ‏— آکھ شفا نما ہم آباں خوش بدن سن جانی
جیویں نجاشی شاہ حبشہ بھیجے اوس کرانی ‏— آنسو بھر بھر روماں لگسی کلام ربانی

پٌ رکوع ۱ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ اور جب سنتے ہیں (یعنی قرآن) جو اُتارا گیا طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تَرٰٓی اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ دیکھتا ہے تو اے نبی کہ اون کی آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ اوس چیز سے کہ انھوں نے پہچانا حق یہ اون ستر پادریوں کی بابت ذکر ہے جو حبش سے نجاشی بادشاہ نے واسطے تحقیقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے تھے بعد دریافت اُن پادریو نے کہا يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہم کو گواہوں میں سے لکھ لے یعنی ہمیں اُمت احمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل کر لے بعض یہ کہتے ہیں کہ جب مدینہ منورہ میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے رفیق مومن ہوئے۔ تو لوگ انکو ملامت کرنے لگے۔ کہ ہم دیر سے قرآن سنتے ہیں۔ مگر جھٹ پٹ ہم اسلام میں نہیں آگئے۔ یا اہل حبش نے نجاشی کو کہا کہ تو بغیر دیکھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہے انہوں نے جواب میں کہا وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ اور کیا ہے ہم کو کہ ہم نہ ایمان لاویں اللہ پر یعنے کلام اللہ پر وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ اور اوس چیز پر جو حق تعالےٰ کی طرف سے آیا۔ (یعنی قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اور ہم طمع کرتے ہیں کہ آوے ہمارے رب ہم کو قوم صالحین میں داخل کر لے۔ دوسری جگہ آیا ہے پٌ رکوع ۱ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آنحضرت کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں یعنے جسطرح کوئی شخص اپنے بیٹے کو پہچان لیتا ہے۔ کوئی شک وشبہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح بعضے اہل کتاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پہچان لیتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نشانیاں توریت وانجیل سے بخوبی سمجھی ہوئی ہیں۔ اور بعض کے نزدیک قرآن شریف سے مراد ہے کہ قرآن مجید کو اپنے بیٹوں سے زیادہ پیارا سمجھتے ہیں وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ اور ایک فرقہ ان میں سے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں یعنے جانتے ہیں کہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں۔ اور اُن سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیئے ۔
مگر کرتے نہیں اور جانتے ہیں کہ قرآن شریف سچی کتاب اور سب کلاموں سے بہتر ہے
مگر اور قصہ کہانی کو سنتے اور پسند کرتے ہیں ۔

اجکل زیادہ شوق سنندا ساڈیاں پیر فقیراں
نام ہمی وا عبدا سندی روندے مارن ڈھائیں
پر جد نام محمد سندے ذرا نہ بولن بھائی
سنتے جے کوئی نام خدا دا ڈھولا رکھیا سائی
حالت شنکر ہیں فقیراں نام سیالاں مائی
سنن قرآن نہ روندے بکری جیتوں روناچاہے
آیت نہ اکھ وکھا غلاماں شک نہ کانڈا یائی
کم غریباں آکھ سہانا گو کوئی منے نائی

ڈھولا نال سارنگی دے وچ ہیر دے مستی ہیراں
صاحباں سوہنی سننے کارن دین ڈوبا تحواہیں
نام اللہ دا قارنہ کرنے ڈھوے جیسا وہا
نام خدا دا کیتے نہ ڈھولا لکھیا پڑھیا بھائی
پر ہمیشہ ندے دل ڈھلدی یار دسن کلام آلہی
لپیتاں پچھے سٹیا ہویا قرآن فقیراں بھائی
مناں قرآنوں لذت آوے پیر فقیراں کائی
غلاماں چل اگیرے لگیں ہو مطالب دل اہی

س رکوع ۱۵ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ط تحقیق
سوں وہ شخص ہیں۔ کہ جب اللہ تعالے کا ذکر اونکے سامنے کیا جاوے یعنی قرآن مجید
پڑھا جاوے اُن کے دل اللہ تعالی کی ہیبت اور جلالیت سے ڈر جاتے ہیں وَاِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اور جب انپر ہماری آیات پڑھی
جاتی ہیں انکا نور ایمانی زیادہ ہوتا ہے - اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ؎

پر اجکل نور ایمانی فقیراں قرآنوں ہو جاندا ہیں
قرآنوں بالکل محمد دے ناہیں نہ حالت سن انہے
پیر فقیراں اجکل یاد قرآن سچ جائیں گیتا
نبی محمد کجھ کہے اوہناں ذرا تاثیر نہ ہووے
ہیچ خداوند کہیا ہمراہ نہ منیاں اہل کتاباں
قرآنیاں نہ چلن پیر فقیر جو سندے قصے واہی

مستی سوہنی تے ہیر رانجھے سن ہر دند جائیں چائیں
جب نانگ کوئی شیطانی ٹپہ ڈوم نہ آن سناوے
رانجھو ہویا نام پیارے کیتے فقیراں مینا
کنجر ڈوم سنائے دوہڑا حالت پئی جاوے
کتاب سنی کنڈ پچھے یار دسا لکھ اصاباں
قرآن حدیث نہ سندے ہو کدمیں ڈدماندی ہماہی

س رکوع ۸ ع ۲ فرمایا اللہ تعالے نے جب اُن کے پاس رسول اللہ کیطرف سے آیا انکی کتاب کو

سچا کرنے والا - اور مسیح سے الزام اتارنے والا - تو بعضوں نے اہل کتاب سے توریت انجیل کا مطالعہ چھوڑ دیا اور عمل بھی چھوڑ دیا جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۔ گرادیا ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو یعنی مراد قرآن توریت انجیل - پیچھے پیٹھ اپنی کے گویا کہ ان کو کچھ معلوم نہیں ہے جیسے عالم مولوی اور واعظ قصہ کہانی خلاف قرآن وحدیث بیان کرنے والے - اور پیر فقیر خلاف شرع ورد وظائف کرنے والے اور وہ لوگ قرآن کی جگہ نحس اور قصہ جات سنتے ہیں جن میں کفر اور شرکیہ کلمات بکے جاتے ہیں اور قرآن نہیں سنتے ۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ اور پیروی کرتے ہیں اوس چیز کی جو سلیمان کے زمانے میں شیطان پڑھتے تھے یعنی جادو اور شرکیہ منتر اور فال وغیرہ سے مراد ہے

اجکل علم شیطانوالا ل لیا عالما نواں
کڈ کتاباں فالاں یاون پنتر ریندے ماواں
مرید شیطان راول جوگی آکھن پتہ بتاوان
اوہ گڈے الکو لکھ باہر دباون کہندے داہن بلاواں
بس غلاماں اگے لکھیں قصہ گادن والا
سانبجاون والیاں تائیں حضرت عمر بنایا

جادو جنتری تعویذ کہندے خوف نہ رب پہراوان
ہور نجومی شرک کماون کیہ آکھ سناواں
پچھن تے سچ آکھن والا کافر لکھ وکھاواں
ہور بھی باتاں کفر شرکیاں کیہ کیہ آکھ سناواں
ڈھولک تے رسا نگی والیاں ہو ویگا وہ نہ کالا
مزامیر وباون سننے والے او وا د شیطان فرمایا

(منبہات صفحہ ۲۷) وَقَالَ عُمَرُ رض اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ لَتِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ - فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهُ لیکن زلیتوں وہ بازار والا ہے کہ بازار میں اپنا جھنڈا کھڑا کرتا اور وثین فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ مصیبتوں والا ہے - اور اعوان فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ بادشاہ کا ہے اور ہفاف فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ یعنی شراب والا اور مرہ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ مزامیر والا ہے اور لقوس یار مجوس کا اور مسوط اخبار والا ہے کہ سب بے تحقیق لوگوں میں مشہور کر دے - اور داسم وہ ہے کہ گھر میں بغیر سلام علیکم آجاوے - اور اللہ کا نام بھی نہ لے اور گھر والوں میں یہاں تک فساد برپا کرتا ہے کہ ان میں

Marfat.com

طلاق ضلع تک نوبت پہنچا وسے اور مار کوٹ اور وھان وہ ہے کہ وضو اور نماز اور
عبادت میں وسوسہ ڈالے - بنہات صفحہ ۱۸۰ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ اَصْنَافٍ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ تَابَ
بروایت ابن عباس رض فرمایا انحضرت صلعم کو دس آدمی میری امت سے بغیر توبہ
بہشت میں نہ جائینگے اَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ یعنے امیروں کے پاس جانیوالا واسطے
چغلی کے وَالْجَيُوْفُ یعنے کفن چور وَالْقَتَّاتُ یعنی چغل خور وَالدَّيُّوْثُ وہ کہ
زناہ کیلئے لونڈیاں رکھے وَالدَّيُّوْثُ وہ جو کہ بیوی پر غیرت نہ کرے وَ
صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ - یعنی طبل بجانے والا ہے وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ طنبور
بجانے والا وَالْعُتُلُّ یعنے جو کوئی عذر قبول نہ کرے اور گناہ کسی کو نہ بخشے وَالزَّنِيْمُ
وہ حرام زادہ کہ شاہراہ پر بیٹھکر لوگوں کی غیبت کرے وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ
یعنے اپنے ماں باپ کا بے فرمان ہو حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ زَمَانٌ فرمایا انحضرت صلعم نے کہ میری امت پر
ایک ایسا زمانہ آویگا يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ وَالْمَعَازِفَ کہ باجے - زناہ ریشم
حلال جانینگے

اجکل پیشگوئی سچی ہوئی سرور والی
وچہ بازار جو بیٹھن زنا اپنا کسب سناون
ریشم جلسے اکثر پہنن آیا وقت بشارت
ہر اک باجا نائیں یارو جایز ہیں بنا ندے
مرد کوڑی رل سندے باجے راگ دنیا تاری تریاں
نال ہووَن مشتاق جیسے دو تن ہر اک گھر وچہ جاندے
ایہ رسم بے شرمی والی پہیلی جس لانت نکوی
اوہ ہسن کھیڈن نال نانندے ولہسے گھاگر دے
ماپیو بھائی غیرت ناہیں جیکر غیرت ہووے
پر کھلے کون دیوثاں یارو غیرت ذرہ نہ آوے
بیحیائی والے کئیے ایسی موہوں الاوے
پر بے خبر نالوں ترم تناوے بودا جعدن سولیاں

زناہ تے باجے ریشم جایز پہنن بعض رزالی
ذرا خیال نہ خوف اللہ دا بالکل پہچو نہ کھانی
باجے بھی کئی جایز آکھن ذرا نہ خوف قیامت
وچہ بیاہاں آن پچھرائی قصہ جات سناندے
خسرے آن بکھنند جگاون سناون گلان برایان
فحش باتین جہیہ کسر نہ کرے رناں گیت سناندے
خسرے گھریں تیرے یقان جاکے کیسی لاہندے کوئی
ہر کوئی برانہ جانے انہاں بے عزت جد گھر دسے
انہاں تائیں وڈن نہ دیوے غیرت مند کھاودے
سب بیہ بیناں ہوون دوا بے خسر ہنج دکھاوے
غیرت مند سنے کوئی باتاں چپ باہر جاوے
غلاماں تیری بہشت نہ جاوے جنہاں نوہاں لایاں

قصہ کوتاہ بیباں نائیں آکھ غلام سناناہے
کلندر مانگت ہوے جو پھیرد ے بہیناں گہر منگد
بس غلاماں کدھر ٹریوں ہو مطلب ٹل رہی
سب تہتوں پہلے گایا شیطان وچہ حدیث جلیا

جو گئی رہی فینیخ بھیرالیوں چاہیے لکھہ چھپانا
پردہ کرنا حکم الٰہی حال نہ ہوسی مندے
اکد ولکھہ حدیثاں اگے پنڈ جو سرتے چاہی
نے وین بھی پہلوں شیطاں پایا ۔ انحضرت نے فرمایا

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِبْلِیْسُ اَوَّلَ مَنْ نَاحَ وَاَوَّلَ مَنْ تَغَنّٰی فرمایا انحضرت صلعم نے سب سے پہل شیطان نے وین کیئے اور شیطان نے ہی سرود گایا

جو کوئی راگ سرود الاہوے اوہ مرید شیطانی
تے دینا والی چیلی شیطان سبق شیطان پڑہایا
وینہ کیتے داہوسی قبروں اٹھسی وین کریندی
راگاں بابت چل غلاماں ہور حدیث سناویں

سنن سناون اکو جیہا سمجھن پیارے گیانی
نالے لفظ لعنت دا بھائی دیناں والی آیا
دوزخ وچہ بھی کیتیاں والکوں ہوسی سرمں شہدی
طول کلام نہ کر ناچہ کا تھوڑے وچہ سوکا دیں

منتکوہ حدیث شریف عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ بروایت جابرؓ فرمایا انحضرت صلعم کہ راگ نفاق دلوں میں ایسی طرح پیدا کرتا ہے جس طرح پانی سے کھیتی اگتی ہے حدیث شریف اَخْرَجَ اِمَامُ اَحْمَدُ ابو داود رضہ نے ذکر کیا کہ نافع نے نقل کیا کہ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِیْ طَرِیْقٍ کہ میں کسی راستے میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھا۔ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ وَنَاءَ عَنْ طَرِیْقٍ اِلَی الْجَانِبِ الْاُخْرٰی پھر اونہوں نے ایک بلبجے کی آواز سنی اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال کر دوسرے رستے چلے گئے ثُمَّ قَالَ لِیْ بَعْدَ اَنْ بَعُدَ یَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَیْئًا پھر کہا مجھ کو ابن عمر نے جب کہ دور چلے گئے اے نافع اب بھی کچھ سنائی دیتا ہے مینے کہا نہیں ۔ فَرَفَعَ اِصْبَعَیْہِ عَنْ اُذُنَیْہِ پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں سے نکال لیں قَالَ اِنَّ عُمَرَ کُنْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ اللّٰہِ صلعم کہا ابن عمرؓ نے کہ میں ایک دفعہ رسول اکرم صلعم کیساتھ جارہا تھا فَسَمِعَ صَوْتَ یَرَاعٍ ۔ پھر کیا اسی طرح جسطرح میں نے کیا یعنے رسول اکرم صلعم نے بھی میری طرح کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تھیں

Marfat.com

قَالَ نَافِعٌ فَكُنْتُ اِذْ ذَاكَ صَغِيْرًا پھر نافع نے کہا کہ میں اس وقت لڑکا تھا کوئی بالغ مرد کا ایسی مجلس کے پاس سے گذرے تو اس کو کانوں میں انگلیاں دیکر گذرنا کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ نہ ابن عمرؓ نے انگلیاں دیں .. اور نہ نافع نے اُن کو کسی نے انگلیاں دینے کو کہا۔ حدیث شریف اَخْرَجَ اَحْمَدُ رض عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِیْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَ اَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ (ترجمہ) امام احمد نے امامہ سے کہا کہ کہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجا میرے رب نے رحمت واسطے جہانوں کے اور ہدایت کرنیوالا واسطے جہانوں نے اور حکم کیا مجھکو خدائے غالب اور بزرگ نے بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ ساتھ مٹانے باجے اور مزامیر کے (یعنی ہر قسم کے باجے) اور بتوں کے پوجنے سے اور صلیب توڑنیکے لئے اور جاہلیت کے کام دور کرنیکے ✦

اللہ پاک سرورؔ نائیں کیہا راگ مٹا دے ۔۔ ہن جو کوئی واگاں سنے ستا دے نبی دا الٹ کراوے
جو آکھے سازہ سرود سنیاں ساڈھی لذت آوے ۔۔ راگاں لذت شیطاں والی ربّ نعیں دل بھاوے
ہدایت رحمت اونہاں کارن نبی محمدؐ بھائی ۔۔ باجے راگ تے بت پرستی بدعت جنہاں گوائی
کسر صلیب جنہاں کیتی رسم جہالت چھڈی ۔۔ پینو داسے رسم بیہودہ والی جس جڑ ووڈھی
رسم بیہودہ بہت بچارے گھڑی گئن گن وساں ۔۔ قبراں اوتے ہین مجاور سنج حدیثاں لکھاں
فرمایا آنحضرت نے کہندے ابی ہریرہ بھائی ۔۔ قبر میری تے عیداں وانگوں جمع نہ ہووو لوکائی

بروایت ابی ہریرہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ كُنْتُمْ کہا ابی ہریرہ نے کہ سنا میں نے کہتے تھے آنحضرت صلعم کہ میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور درود بھیجو مجھ پر جس جگہ ہو مجھے پہونچ جاتا ہے

اجکل عرس کریندے بیجے قبراں اوتے میلے ۔۔ جیکر عرس نہ ہوسے بھائی نذراں دینہ چیلے
قبراں اوہ نہ رہندے بدعت کریندے اوتے قبراں دیہی ۔۔ کنجراں سد نچاسے دیکھن خوف خداوند ناہی
درود گھلو جس جگہ ہووو ہمیشہ مینوں پہنچے سرورؔ نائیں ۔۔ پکی قبر زیارت جانا ہرگز جائز ناہیں

Marfat.com

ہن گدیاں نوں ہے روضے پختہ در دل جا ہن نہ راں
باہجیوں تن جاگہ دے یارو سفر ذکر نہ آیا

ستھے ٹیکن نہ ہووے بالن جاہلاں مل شماراں
مسجد کعبہ مسجد اقصیٰ مسجد نبوی پایا

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَمَسْجِدِیْ ھٰذَا بروایت ابی سعید خدری فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوائے تین جگہ کے سفر کرنے کا ارادہ نہ کرو مسجد کعبہ شریف اور مسجد اقصیٰ اور نبوی جو مدینہ منورہ میں ہے

اجکل لوک ننگا پیر جانن دے ہر نکلایا کیہڑن دا
کوئی گنگ شناہ نیک کاران کوئی سڑدہ ننگا ہی
رب نوں چھڈ لکیندے جاون غیراں غیر ہن بھائیں
گدیاں نوں لے سول نہ تھا کن خاطر تنداں یارا
پختہ قبر بناون روضے مجاور تھین بکیندے
وانگ یہوداں پچھلیاں تماں جاہن تاں بن ہائی

وڈا لالچی جھنڈ جاون کہیں بدا اس جوہندا
کوئی پیر کلیاں کوئی گھوڑے بیڑیں قرآن حدیث وساری
قرآن حدیث وسار گھیندے پیئے کوتلیں راہیں
قرآن حدیث جھگڑ دکھاوٹ ہوندا نہیں گزارا
ایہ نتیے باتاں منع حدیثوں کہیا پاک نبی نے
اجکل پیر فقیراں اندر لبھدیاں شک نہ کائی

حدیث شریف عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ یُّقْعَدَ عَلَیْہِ وَاَنْ یُّبْنٰی (مسلم) بروایت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کہ منع کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چونہ لگایا جاوے قبر پر اور نہ یہ کہ عمارت بنائی جاوے اوپر اس کے اور نہ مجاور بٹھایا جاوے اس پر

اجکل روضے چار دیواری گدیاں نوں بناندے
عرض صحاباں کیتی رکھی مسئلہ اساں سناؤ
قبراں اوتے بہنا ایسا جیویں آتش تے بہنا ای
اجکل قبراں اتے دیندے ہیں اچھاڑ بہہ رہندے
میر کیاں نہ کجاہت جانیں اجکل لوکاں پایاں
جاہلیت دی رسم کرن اوہ کیہ کیہ لکھ وکھاواں

پھر کجھ لگا کے غلطی کردن جیڑی خوب کرندے
قبراں اتے بہنا حضرت ساڈا رد اہناں دا
بلکہ آتش لوں مندا آکھیا نبی الٰہی
بالا دیر بے قبراں لگدا کجھ ناں نے لاؤ
قرآن حدیثوں نس بھجے دے خضر ہوں سوایاں
کرنا کرسی آ تانی ویکھ پھر اڈا جیہڑا باب سناواں

Marfat.com

باجھ اکانس حصہ دویم لائق دیکھن بھائی
قصہ کوتاہ ہر کم اندر فتوے لئو قرآنوں
ایہہ دنیا دن چار دیہاڑے لوک اکدن مرنا
دنیا کھٹنے کارن ہر کوئی کرداہے نادانی
بیٹے دولت دنیا اندر ہے آزمائش پوری
یعنے بیٹیاں دولت خاطر رب نہ منوں سارے
جیکر بیٹے عورت دولت خاطر رب بھلایا
مال تے بیٹے ہک جاندی جو ہیں دنیا والے
خاطر بیٹے قبراں اتے جاوندی نہیں عورتاں
دوجی لعنت اسنوں ہے جو مسجد قبر بناوے
لعنت تریجی اُستائیں جو بالن قبریں دیوے
جیکر تیئے چراغ جلاواں تیری ڈھیری اوتے
لکھ دکھا حدیث غلاماں شک دلاندا جاوے

رسم رسوم جہالت دی ہیں اوتھے بنج گوڈی
حدیث نبی کوئی حاکم کر یو پیارے مسلمانوں
دولت پتر دنیا سب کجھ مال نہ ہرگز کھڑنا
یا کوئی پتر عورت خاطر چھڈے حکم شہانی
جیکوئی پاس ہویا آزمائشوں ہوسی بندہ نوری
جیونکر رب نبی نے کہیا اُس پر چلو یارو
ایہہ فتنہ حق اساڈے ہوسی جیونکر رب بتایا
باقی کم جو رہن ہمیشہ چاہے او سمجھاوے
لعنت کرے خداوند اوہناں جیں کیتا ہاں آکھاں
یعنے مسجد وانگوں قبریں بیٹھے سر جھکاوے
آکھن پیر قبراں دے جلیا ہیں انت مراد دیوے
دیس سکھن تھوڑا لعنت پیندی بخت بد بختاں اوتے
بیبیاں نیکاں جاہن نہ قبریں نہ کوٹھا پیر مناوے

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰہُ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْھَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ یعنے کہا آنحضرت صلعم نے کہ خداوند تعالیٰ لعنت کرتا ہے عورت قبر پر جانیوالی کو اور اوس پر مسجد بنانیوالے کو یعنے جو مسجد کی طرح بیٹھکر وہاں نماز پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔ اور چراغ جلاتے ہیں (ابوداؤد)

ہن جیلیاں چیلے گلو شاہ دے سنگدے جامرادا
مرد زناں سب سجدے کردے لعنت کرے الٰہی
قصہ کوتاہ کتنے نہ کوئی جاوے نہ لبن مرادا
تے ناہیں نیگر رکھن جو گا موت جدے سرآئی
تے پیر فقیر بھی ہوند اکٹھی کھٹیا دوہاں نائی
پر مشرکاں دے سر سوہ پاون لوں اللہ پاک کہیائی

سر تے گو ہے کارن دہوئیں سنت شرک فسادا
سنوں اسوج دیوے بالن گلو شاہ جو واہی
نہ کوئی بزرگ نیگر دیندا چھڈ و شرک فسادا
دہر دنکل گلو شاہ لکھ وتا کنیگر سکھدے بھائی
تے روضیاں والے بھی ٹل لادن مرنوالا مرجائی
آئیت لکھ دکھا غلاماں سمجھن مومن بھائی

ش رکوع۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ

مُنْتَهِیْ تَا ط یعنی جس جگہ تم ہوگے موت تم کو پالیگی ۔ اور اگر تم بڑے بڑے برجوں قلعوں میں گھس جاؤ یعنے خواہ بڑے پیر فقیر کی قبروں میں جاکر چراغ سکھو یا منتیں مانو ۔ ہمارے فرشتے کبھی نہ چھوڑینگے ۔

ہُن ہماں ہدایت والے اجکل مسلماناں پایاں
تے پیریں بٹری پیر ہووندی پائی ہاکی کارن
نے گلیں تر گئے ہڈی چیاں ہو نہ رہیلا ہیں
اوہ بودیاں سہانو الیاں مائیں لیجاکے سن بھاہی
پر پیر پرست تے قبر پرستاں آون تراں ہیں
قبر پرستو سنو حدیثاں جو میں لکھ دکھاواں

تینوں اپنے سر لتاں کہیاں ہیا عمل گر کایاں
ایکد کہی بنا دن ہیرے فرشتے ناہیں ہارن
پیر حد ملک الموت آ دیگا سواہ ہماں [illegible]
پیر شرکی ہدایت پایاں تماں کریوں بندے ناہیں
ایہ سب کجھ جاہلیت ہیں کرتے [illegible] کرتے ہیں
رسول آدی دعا آپ سنگدے دل دا شک گواوے

حدیث شریف عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُعْبَدُ اِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰی قَوْمٍ اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِهِمْ مَسَاجِدَ ۔ بروایت عطا بن یسار ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے میرے رب میری قبر کو بت نہ بنانا ۔ جو کہ پوجا جاوے بہت سخت غضب ہوا خدا کا اس قوم پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد کی طرح بنایا ۔ یعنے مسجدوں والے کام قبروں پر کرنے جیسے دعائیں مانگنا طواف کرنا مجاور بیٹھنا ۔ چراغ جلانا ۔ او چہار [illegible] ۔

اجکل لوکی دولت تیر کارن کرن نگا دے
جیو نکر اللہ قادر مطلق وچہ قرآن بتایا

ایہ سب کجھ دے حیاتی دنیا دال ہماں اساڈے
دس غلاماں شتاب گوا دیں جویں اللہ فرمایا

ﷺ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۔ مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی حیاتی کے اور باقی رہنے والی نیکیاں اللہ تعالے کے نزدیک بہتر ہیں از روئے ثواب اور امید کے بہتر ہیں ۔

ف جو عبادت للہ کیجاوے یا مسجد یا دینی علم پڑھانا یا اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانا یا کلمہ تمجید ۔ سَ رکوع ۱۶ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ اے مومنو! تحقیق تمہاری بیویاں اور اولاد تمہاری تمہارے دشمن ہیں پس ان سے بچو +

عورت اوہ دشمن جو مرداں شرع خلاف کرادے
گانا سہرا رسم کفر دی دیکھے نال ہنڈاوے
اوہ لسّی پیر تے گوت کنالا کرنوں باز نہ آوے
وچ بازار دیاں ہیلیں پیر فقیریں دوڑاوے
وچہ بگا بیاں مرزالیہ پڑی منہ کر ننگا آوے
جیہڑی بھیڑی وچہ بیاہاں ڈھولک گھڑا وجاوے
ایسی بیوی روز حشر نوں دوزخ دے وچہ لیجاوے
جو ٹونیاں پاکے ننگی پھردی تہیں نزل اولے
رسم کفر دی کردی بھیڑی جمعراتیں نہ نہاوے
قصہ کوتاہ عورت بھیڑی اوہ دشمن ہو آوے
خاوند کارن گھر دیاں تماں سیانا ننگ دکھاوے
اج جبر اوہ ویلا ہنگا آکھ غلام سناوے
نہیں ایہ دشمن وچہ قیامت دوزخ طرف چلاوے
حق غلام دعائیں دیہو اسنوں رب بچاوے
اولاد تساڈی دشمن کیونکر آکھ سناواں بھایا
خلاف خدائی دا حکم کردیاں رب گوایا
خصم دیوث جنہاں نے گو لسے پیر کر دیاں ہلایا
کوئی آکھے واتے کوئی دہر دیکل کوئی پورن کہوہ آیا
کوئی چیلیں کوئی چھٹی جا نہاوے کوئی گلو نشا لایا
لئی اولاداں شرک ہوون کئی ہزاراں بایاں
کوئی برنالہ پیر سناوے گھتا ممبیاں چڑھایاں
کسے نی رکھاں کارن بھائیے بھٹیاں پیراں پایاں
کوئی ہے لیکھ دیکھیا نہ ہی تیر نہ آکھن سایاں
کسے نے جندرا سجی تائیں ماریا آکھاں بھایاں

ہرنے پرنے دا وچہ رسماں جاہلیت دیاں پاوے
گھڑا گھڑولی بانہیں پا نامرداں جبر کراوے
جیکر مرد نہ ورجے اوسنوں اوہ دشمن ہو جاوے
عقیقہ کرے نہ ہرگز بھیڑی کنجکاں سد کھواوے
زینت زیب دکھاوے غیراں حشر خصم پکڑاوے
اوہ کوٹھے تے چڑھ ہوکا دیندی خصم دیوثا بناوے
ایسی طرفہ اشارت کرکے اللہ پاک سناوے
تے خاوند جنت نہ دیندا قیامت پچھیا جاوے
نہ سر ہیٹھ جمعراتیں میل کہے بوہے جاوے
خلاف شرع جو کردی رہندی خاوند نہ ہٹکاوے
پر حکم خدائی دیوں اسنوں بھلاندی نہ لاوے
بیوی ماتھیں حکم خداوند ہر کوئی سکھ سکھاوے
آکھ سنایا بھایا نائیں ہر کوئی عمل کماوے
طاقت عملاں بخشے سائیں حشر خزانہ پاوے
کلام الہی جیونکر کہندی واضح کر سمجھایاں
جنہاں گھریں اولاد نہ ہوندی ڈوبدیاں کل دیہایاں
نینگر کارن وچہ شہر دے بعضیاں جاہن ہلایاں
کوئی ریت اس ڈھلے کو بچ کوئی گڑ شیر چلایاں
ایہ سب اولاداں دشمن ہوون ظاہر آکھ سنایاں
ہوون جا کے وچہ چوراہاں کئی سرہنڈی دے ہیاں
کوئی بھیڑی اٹھ کا کٹھی لیکے وچہ چوراہاں نہاوے
کئی فرشتے ٹھگن کارن اودیاں سمجھ دکھایاں
کسے فرشتے ٹھگن کارن ہیساں چھٹ پایاں
ہووے اوہا ردک فرشتے اوہٹا مراد نہ پایاں

Marfat.com

کیتے شر سینہ لگایا جو ہے اگاں کول جلایاں
لئی اولاد جو کردیاں ٹوٹے حشر ہیودن رسوایاں
ہیو لڑکلے جیے کنجر آسکے لگے دینہ دہایاں
ایسی تاہیں دیونوایاں خلق جو آتیاں آیاں
لئی اولاد جو ایسا کہ دے جاسن دوزخ کھاہیاں
باپیار اولاددی حکم خداوند وچہ ہویاں کوتاہیاں
ہن بعضیاں جہیاں نیکر ہیودن روزیوں تراق جاہیاں
بس غلاماں اتنا کافی آکھ سنایا بھایاں -
عمل کرن تے جنت جاسن کرن نیک وڈیایاں
مہر محبت عورت خاوند تے اولاداں بھایاں
محبت دنیا نوالی ساتوں کرے نہ ذکروں غافل
ایہ مال اولاد جو دیتا اندر فتنہ رب بتایا
نال اجر عظیم ایہ فتنہ ناس جویں قرآن سنایا
حب اولاد تے مالا نوالی غافل کرے نہ بھائی

کوئی خاوند سنے ماتا دے چہرے ول کیندی ملایاں
ایہ کل اولاداں حق تساڈے دشمن آکھ سنایاں
ڈومنی بھیڑی چڑھ کوٹھے تے رکھدان سربنایاں
ہیں بہر شیطانے دے او آکھ سناواں بھایاں
رسم کفر تے شرک جیہ کردے ہن خان نہ ملیاں
روزہ حج زکوٰۃ نہ دتی بھیڑیاں کرا دیاں
نماز قرآن نہ پڑھن کمبختاں اوہ دشمن نگر بنایاں
منے کوئی نہ سنے بھادیں بہہ نہ رہنا راہیاں
بخشن سمن تے بخشش منگن حق تعالیٰ بھایا
اتنی کافی شافی خدا دل بہت رنجایاں
جیونکر حکم اللہ دا پیارے سمجھیں بھائی غافل
ہر جے حکم خدائی دے موافق عمل کمایا
اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ حکم الٰہی آیا
غفلت اندر پئے جو داہی او گمنا کئی گائی

س ۲۸ ع ۱۴ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَا اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ اے مومنوں تمکو تمہارا مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے روک نہ دے اور جو کوئی ایسا کرے یعنی مال اور اولاد کی محبت سے اللہ کی یاد سے غافل ہو جاوے اونکے عمل خسارہ پانیوالے ہیں

زمینداراں نوں مال جے جڑدا کردے خدا بھلائیں
داہی جوتی کم ہزاراں کویں نمازاں پڑھیئے
جس مالوں غفلت ذکروں ہووے تے نیوال الٰہی
نگر اتواراں قرآن نمازاں پڑھدیاں ملیں بہائیں
نے بعضے اوجیاں فساداں مالے گھمنڈ کر لیندے داتاں
سید مغل پٹھان قریشی ذاتاں فخر کریندے سے
جل غلاماں آکھ سنادیں سب اوجیاں ذاتاں

آکھن وافر مال اساڈا فرصت ملدی ناہی
ایہ اللہ کرو دے تساں نوں غفلت وچہ مرسیے
تیکر نعمت ذاکرن نہ بھیرے گئے گوا تے داہی
نعمت دا ناشکریاں کردے سڑسن دوزخ بھائیں
نماز روزہ دے راہ نہ لگدے ہن کوئی نہ پچھے ذاتاں
قرآن حدیث نہ نیڑے جاون شیخی ذات مریدے
جیویں معلوم حد تیڑی پایا پاسوں کجھ نہ آکھاں

Marfat.com

بیان ذات و گوت کس کی اچھی ہے اور ذات گوت کا کچھ لحاظ ہے یا کہ نہیں ہے

۱۵ س وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا تحقیق ہم نے
بزرگی دی اولاد آدم کو اور ہم نے اٹھایا انکو دریاؤں اور جنگلوں میں اور روزی دی ہم نے انکو
پاکیزہ کھانوں سے اور فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر فضیلت دینا

ایہ احسان خداوند سچا آدمیاں جتلائے
بہاوں علم الٰہی اندر اکرم آدم آہے
پھر بانگی شکم سواری دتی باہر حد دے آئے
پھر جنگل وچہ سواری دتی گھوڑے اونٹ بنائے
بگی یکہ بہل تے گڈے لئی آرام بنائے
پالکیاں تے پینس بھی ہور تخت روان اویلے
لڈا تے سرناہ اوتے کوئی تر کے پار سدھائے
ایہ سب سامان بزرگی والے اللہ پاک بنائے
لبھی وانگ حیواناں روزی بندہ نہ کوئی کھائے
چاول قلیہ دودہ ملائی کھویا بھی بن جائے
روٹی دال کباب تے سالن رنگا رنگ کھلائے
تے کل خلائق اوتے آدم اشرف آکھ سنائے
سورج چند تے تارے سارے بندیاں دے کم لائے
ہور بتھیرے فائدے دیون کیہ کیہ کوئی سنائے
آسمان بنا کے ساڈی خاطر تاریاں نال سجائے
ہے کوئی بہشتی دیکھ آدم لئی کوئی نگہبان ٹھہرائے
کوئی وساوے بہل ائیں تے کوئی جان لیجائے
پر ایہ درجا وہناں سندا عمل جو نیک کمائے

بزرگی اپنی خبر سنے تے شکر یا کیوں چھپاندے
پھر فرشتیاں اینہاں اینہاں باباں اندر رب اٹھائے
بانگی باپ کھڈاون کارن پھر دے گودی چائے
ہاتھی خچر گھوڑے بیل تے ہور سامان چلائے
ٹم ٹم شکر سے ریل سواری قدرت رب کھلائے
بیڑی اگے تے جہاز سمندر وچوں پار لنگھائے
ایہ سب انعام خداوند سچا آدم نوں جتلائے
تے رزق پاکیزہ اپنا مالک بندیاں یاد کرائے
سوہنیاں ستھریاں چیزاں مالک آدم نوں پہنچائے
ماکھن گھیو مٹھائیاں عمدہ قسمت والا کھائے
کیس غلاماں نعمت ساری گنی نہ نتیجوں جائے
ہاتھی گھوڑے اونٹ تے خچر آدم کارن آئے
نوکراں نوں نوکر ساڈے مالک ٹھہرائے
زمین آسمان بھی آدم خاطر مالک کیہ بنائے
مالک مقرب آدم بندے ڈھنڈ پیدا لائے
بندیاں خاطر کوئی کہاں نوں حکمے نال چلائے
قصہ کوتاہ ہر شے جہائی خدمت آدم چائے
بعض بندگی سب نوں شامل بعض کسی نوں آئے

جیسے مالک وچہ کلام الٰہی دے فرمائے
آکھ سناں علماں بہایاں سب کو ہی عمل کمائے

س ۹۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

ایس بزرگی نائیں آدم رکھیا دبہراؤ
نے جے عمل نہ چنگے کیتے پھر ناقص کہلاؤ
عملاں سیتی ہوگ بہتیرہ بھائی عمل کماؤ
رکھو روزے پڑھو نماز ان عمل خوب کماؤ
چھڈو شرک تے درجہ پاؤ چنگے عمل کماؤ

عمل کماؤ درجے لیسو گدے جنت جاؤ
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ سن ہوشیار ہو جاؤ
داناں گوناں کم نہ آون آیت لکھاں بہراؤ
عملوں درجے کول خدا دے اندر جنت پاؤ
جھگڑے جھیڑے مکدے ناہیں تھوڑے وچہ مکاؤ

س ۲۶ رکوع ۱۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا تحقیق ہم نے تمکو پیدا کیا ایک مرد اور ایک عورت سے یعنی تم کیوں ایک دوسرے کو حسب نسب میں طعن و ملامت کرتہ ہو کیونکہ ایک ماں باپ سے پیدا کئے گئے ہو اور کیا ہم نے تمکو کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچان لو مگر إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے وہ ہے جو بہت پرہیزگار ہو

داناں گوناں رب سچے نے لئی پچھان بنایاں
درجے وڈیوں پاک الٰہی آیتاں نے بتلایاں
تقوے خوف خدا جس کیتا آہٹ لیساں پھلیاں
حج زکوٰۃ توحید تے قائم حق بجایا بایاں
جنہاں تقوے حاصل کیتا خوبیاں ذات گوایاں
پر اجکل سید سیالی تے پہل گئے اشنایاں
قرآن حدیث مخالف نکلے سبھی بیر بنایاں
بیاہ شادی وچہ کنجر سدن ودھایاں رسم وجایاں
ڈھیر تک بھریوں فرق ہینہ کجھ بعضیاں سیدیاں
بیاہ شادی وچہ رسم جہالت شاہ ہوسن بھی پایاں

خودی تکبر کرنے کارن ناکتے لکھیاں پایاں
اکرم کول اللہ دا بندہ بندگیاں جس چلیاں
نماز نے روزہ دلوں قبول پک بیان سنیوا بہیایا
لیندے وکے درجہ پایا رب تھوں شاباشاں آیاں
اتنے درجے پاس خدا دے آکھ سناواں بیایاں
نماز روزہ دے نہ جاون داہیریاں رگڑ منایاں
دین نا نے تھوں ہیسے بیٹھا ڈھیریاں سیانیاں
آتش بازیوں شاہ صاحب سر دے سینس گوایاں
ڈوما ڈانگوں داہڑی رگڑی موچھاں چاڑھ کھیاں
پردہ والی کوئی کجھ بی بی سیجیاں آکھ سنایاں

Marfat.com

شہریں بحریں ہتی پئی جاون ہو سوایاں
شاہ صاحب جے دین تساڈا قدراں تساں نہ پایاں
فاطمہ رض ہوریں کدوں بی بی جی وچہ بانا دیں سیّاں
پس غلاماں نہ ناچنگا زور نہیں کجھ رہیاں
پر حشر خلاصی عملوں ہوسی نسلوں نہیں پایاں
ڈر گستاخیوں لکھیا نائیں جو کجھ من وچہ آیاں
عملوں قدر انہیں کجھ سہلے ڈوبیاں کل وہیاں

آل نبی ہوا بڈ دلیری خوف نہ بہنساں پایاں
حسن حسین بزرگ تساڈے دا بریاں کدان منیاں
ایہ دین تساڈے ناں نیوالا نظراں کیوں چھوڑیاں
ڈر دیاں لڑدیاں آکھ سنایا ہون نہ گوتا ہیاں
حدیثاں نیتاں لکھ دکھاون جے سن منہ بہایاں
یاد کراون سرداراں چنداں لکھ دکھایاں
چل غلاماں لکھ اگیرے خفا نہ کرنا بہایاں

اَلشَّرَفُ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْاَصْلِ وَالنَّسَبِ یعنے بزرگی علم اور ادب سے ہے نہ اصل اور نسب سے

پر مغل پٹھان قریشیاں بار وخوف خداوند ناہیں
زمینداراں وچ فخر زیادہ ذاتاں گوتاں سائیں
نہ وچہ حشر نشر دے پرسش ذاتاں گوتاں والی
ویکھو بیٹا نوح نبی دا عمل نہ کیتا بھائی
نوح بھی عرض خداوند اگے بہا یہ کیتی آہی
قصہ کوتاہ نہ کوئی چنگی نہ ماڑی کوئی بھائی
اللہ مالک نوں اوہ چنگا جو کردا عمل ایہا ئی
ذات گوت دا اکّ جے نوں کرنا طعن سنائی

نماز روزہ دسے راہ نہ بعضے لنگدے آکھ سنائیں
پر ایہ وچہ تیرے بہائیو کوئی بھی کسی ناہیں
صرف عمل دی لوڑ بہرا یو جتھوں رہندے خالی
وچہ طوفان ویکھے پیو دا سدا غرق جو ہویا ساہی
قادر مطلق ذرا نہ منی تھوں جھڑک سنائی
ایہ لئی پچھان ذاتاں گوتاں نہ کوئی فخر ڈیائی
ذات گوت نہ کم ادیگی نہ کجھ کسے رہائی
وچہ قرآن سنا غلاماں جیو نکر کسے آہی

س ۲۶ رکوع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ
تحقیق مومن لوگ بھائی ہیں اسلئے کہ سب ایک دین میں ہیں اور ایک اصل سے ہیں پس صلح کردو درمیان اپنے بھائیوں کے جب کسی طرح کا کوئی خلاف واقعہ ہو اور ڈرو عذاب آلہی سے یعنے عذاب آلہی سے ڈر کر حکم کی مخالفت نہ کرو تو کہ تم رحم کئے جاؤ۔ **فـ** اس سے صاف معلوم ہوا کہ مومن خواہ کسی قوم کا ہو آپس میں بھائی ہیں اور درجے میں زیادہ وہ ہے جو کہ بڑا متقی ہو۔ فقط پھر کسی کو حقیر سمجھنا اور تمسخر کرنا گناہ اور عیب ہے جیسے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے س ۲۶ - رکوع - ۱۴ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى

اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مسخری کرے ایک قوم کا آدمی
دوسری قوم کے لوگوں کو یعنے بسبب اون کی قوم دیگر ہونے کے جسکو اپنے گمان میں
کمتر سمجھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالے کے نزدیک کوئی ذات گوت مقبول نہیں
سوائے متقی آدمی کے گو کسی ذات کا ہو شاید کہ وہ بہتر ہو مسخری کرنے والے سے ۔
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ اور نہ کوئی عورت مسخری کرے
کسی عورت : شاید کہ وہ بہتر ہو اُس سے جسکو حقیر سمجھتی ہے وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور نہ عیب پکڑو اپنی ذاتوں کا یعنے دین والوں کا کیونکہ
سب مومن ایک ہی ہیں ایک باپ اور ایک دین ایک رب کے پیدا کئے ہوئے اور نہ
پکارو ایک دوسرے کو برے لقب سے یعنی نہ کسی کا نام بدلاؤ نہ کسی کا فاسق منافق نام رکھو
بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بدنامی ہے کسی کو فسق کے ساتھ یاد کرنا یعنے بہت بدنام رکھنا
بطور طنز کے بہت ہی بری بات ہے س ٢٦ رکوع یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اے ایمان والو بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو ۔ اور چھوڑ دو
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ تحقیق بعضے گمان کرنے گناہ ہیں وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا
یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ۔ اور نہ کھوج نکالو اور نہ غیبت کرو ایک دوسرے کے
آپس میں (غیبت یہ کہ اگر ایسی بات اوس کے منہ پر کہی جاوے تو اُس کو بری معلوم
ہو) اور اللہ تعالے مثال غیبت کی بیان کرتا ہے اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ
اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ کیا دوست رکھتا ہے کوئی تمہارا یہ کہ کھاوے گوشت
بھائی مردہ کا پس مکروہ جانتے ہو اُسے ف یعنی جس طرح مردہ بھائی کا گوشت
کھانا مکروہ اور حرام جانتے ہو اسی طرح غیبت کو مکروہ اور حرام جانو ۔

وچہ مسلم اکدن نبی آکھی یاراں نوں فرمایا
سانوں خبر نہیں تسیں جانو تا حضرت فرماوے
یاراں کہیا سچ بات سچا دین تاں بھی غیبت ہووے
پچھے کنڈی بات اچھی کرنی مومن بھائی
چغلی بری زنا ہوں یار و ناوے گوشت بھائی
نبی کہیا کوئی بندہ رہندا ہے بدکاری کردا
پر چغلی والا کدی نہ بخشش پاوے مالک کولوں

غیبت جانو کسے نوں کہنے سے اونہاں جو سنایا
ایسی بات جو سامنے کیتیاں بھائی غصہ کھایا
نبی کہیا ہے ایہو غیبت بہادیں سچ بنایا
سنیا خفا ہووے یا اسنوں سنکے غصہ آیا
مردہ بھائی گوشت کھانا جائز کس بنایا
توبہ کرے تے بخشش پاوے آنحضرت فرمایا
جد تک صاحب جی چغلی کیتی بخشے نہیں خدایا

Marfat.com

چغل خوراں نوں عادت ہندی گوشت بھایاں کھاون
کتے سور بھی جنس اپنیدا مردہ مول نہ کھاندے
ابو داؤد روایت کردے آنحضرت اکواری
تانبے ناخن منہ نوں چھیلن لوہو نہراں جاری
جبرائیل کہیا یا حضرت ایہ چغل مکاری
نے مومناں عزتاں دور کریندے گلّ غیبت کاری
دوزخ وچہ خوراک انہاندی ہوسیگی مرداری
بھائیو توبہ تائب کرلو چغلی بری خواری۔
وضو تے روزہ فاسد ہوندا ملنے نال ایہناں یاری
حکم روزے دا کیتا سرور نماز دوہری ساری
اس قصہ ثابت ہویا جو چغلی بیشک ہے مرداری
تے ٹھٹھہ بازی کم حیواناں کرنا چنگا نا ہی
کوئی عیب لگاوے بھایاں نہ کوئی گلاں ڈیہو
قوم کسی نوں مومن بھائی ماڑی سمجھو ناہیں
قصہ کوتاہ مالک سچا قدر کرے اوس بندے
اُستھے ذاتاں گوتاں کوئی نہ پچھسی کیارا جا کیہارانا

کتیاں باندر سوراں وانگوں خوراک حرام ٹھہرایا
چغل حرامی سکے بھائی مردہ کھادن آیا
معراج راتیں وچہ دوزخ ڈٹھی قوم اک بہت خواری
پیس پچھیا آپ جبرائیلا کون لبھے آزاری
گوشت کھاندے بھایاں نوں لا مویاں نال اتھاری
تاں یہ حالت انہاں کمبختاں ہوئی نال دیہاڑی
حاصل چغلیوں کجھ نہ ہوندا مت بیدیناں ہاری
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں ہوسی بہت خواری
پاس نبی دو شخص جو آئے چغلی کسے گذاری
اکھیاں قے کرائی سرور نکلیا خون دوہاری
ماس ترکا کھاسن بھیڑے دوزخ اندر ناری
شاید چنگا ہووے ساتھوں جسنوں ہر کرائیں
برا نہ اکھو جے نوں کہے اپنا آپ سمبھالو
شاید کول اللہ اوہ چنگے جانیں مالک سائیں
جو وچہ تقوے کامل ہووے قدر نہ ہوسی گندے
عمل معافق ہوگ نیڑے انسیاں نہیں چھوڑنا

حدیث شریف روایت ابوہریرہ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ - (مسلم رض) کہا حضرت ابوہریرہ نے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جس کا عمل دیر کریگا۔ اوس کا نسب جلدی نہ کریگا یعنی اگر عمل میں قصور ہوا تو ذات گوت کچھ فائدہ نہ کریگی حدیث شریف مسلم میں بروایت ابو مالک اشعری قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاہِلِیَّۃِ لَا یَتْرُکُوْنَہُنَّ اَلْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ چار کام جہالت کے میری اُمت نہیں چھوڑتی فخر حسب میں اور طعنہ کرنا نسب میں اور بارش طلب کرنی تاروں سے

بیان از قرآن حقوق والدین

س ۱۰ رکوع ۱۱ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ

اور وصیت کی ہم نے انسان کو کہ اپنے ماں باپ سے نیکی کر اس سبب سے کہ اُس نے اپنے فرزند کو حمل کی مدت میں اُٹھایا اور بہت تکلیفیں ہیں اور دودھ چھڑانا اُس کا بیچ دو برس کے دوسرا حکم یہ کہ شکر میرا اور اپنے ماں باپ کا اور میرے حکم کی طرف پھرانا ہے آدمیوں کا

رب وصیت کیتی بھائیو ماپیؤ خدمت والی
پر اجکل لوکاں بعضیاں چھڈی خدمت ماپیو بھائی
عین فرض ہے خدمت ماں پیؤ آیا حکم الٰہی
هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ صاف رسول سنائی

جو کوئی خدمت ماں پیؤ کرسی لیسی درجہ عالی
کوئی ہوسکے عورت رہندو ماں پیؤ جنہ کائی
ماں پیؤ عاق نہ جنت جاسن نبی حدیث سنائی
دوہیں جہانیں تریا جندہ خدمت جن اوٹھائی

حدیث شریف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ یعنے صدقہ دیکر احسان جتانیوالا اور ماں باپ کا بے فرمان اور شرابی جو بن توبہ مرجاوے بہشت میں نہ جاویگا ایک شخص نے آنحضرت صلعم سے جہاد کے لئے اجازت طلب کی آنحضرت نے پوچھا کہ تیری ماں ہے اُس نے کہا ہاں تو سرور کائنات نے فرمایا کہ اسکی خدمت میں حاضر رہو فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا ۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ اَصْنَافٍ مِّنْ اُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ تَابَ ۔ (ترجمہ) کہا ابن عباس نے نبی صلعم سے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے دس شخص میری امت سے سوائے توبہ کے بہشت میں نہ جاینگے اَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ وَالْجَيُّوْفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّيُّوْثُ وَصَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيْمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ ۔ کہا کسی اے رسول اکرم صلعم قلاع کس کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيِ الْاُمَرَاءِ کہا وہ قلاع ہے جو کہ امیر کے پاس جا کر لوگوں کی چغلیاں کرے وَقِيْلَ مَا الْجَيُّوْفُ کسی نے کہا جیوف کون ہے قَالَ النَّبَّاشُ کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کفن چور ہے وَقِيْلَ مَا الْقَتَّاتُ اور کسی نے پوچھا قتات کون ہے قَالَ النَّمَّامُ فرمایا چغل خور جس کی عادت چغل خوری کی ہو وَقِيْلَ مَا الدَّيُّوْثُ کہا دیوث کون ہے قَالَ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْ بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُوْرِ فرمایا دیوث وہ ہے کہ

Marfat.com

کہ گھر میں لونڈیاں جمع رکھے واسطے بدکاری کے وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ اور پوچھا دیوث کس
کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ فرمایا وہ شخص ہے دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت
نہ کرے وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ پوچھا عرطبہ کون ہے۔ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ
بِالطَّبْلِ فرمایا جو طبل بجاوے۔ وَقِيلَ صَاحِبُ الْكُوبَةِ کسی نے پوچھا کوبہ کون ہے
قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ فرمایا وہ شخص ہے جو طنبور بجاوے۔ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ
پوچھا گیا عتل کون ہے قَالَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ کہا کہ جو کسی کا گناہ معاف نہ کرے
وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ اور عذر کو نہ سنے۔ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ پوچھا زنیم کون شخص ہے قَالَ الَّذِي
وُلِدَ مِنَ الزِّنَى وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ کہا زنیم وہ ہے جو حرام سے پیدا ہو اور شاہراہ
پر بیٹھے۔ فَيَغْتَابُ النَّاسَ اور غیبت کرے لوگوں کی۔ وَالْعَاقُّ مَشْهُورٌ۔ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَقُّ
النَّاسِ بِالْخِدْمَةِ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبُوكَ
ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ بہت
حق خدمت کا آدمی پر کس کا ہے؟ تو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہاری ماں کا
اوس شخص نے پھر پوچھا کہ پھر کس کا حق ہے پھر فرمایا تمہاری ماں کا۔ پھر تیسری بار بھی یہی
جواب دیا ہے اور پھر کہا پانچویں تیرے باپ کا لعد ماں کے حق کے حق خدمت ہے۔
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ
أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ۔ ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خاک پڑے اوس کی ناک میں کہ خاک پڑے اُس کی ناک میں خاک
پڑے اوس کی ناک میں کسی نے پوچھا کون ہے یا رسول اللہ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ
عِنْدَ الْكِبَرِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کے بوڑھے والدین موجود
ہوں أَوْ أَحَدَهُمَا یا ایک دونوں سے ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (رواہ مسلم)
پھر جنت میں نہ جاوے۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلَدٍ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَ رَحْمَةٍ فرمایا آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص اپنے ماں باپ کی طرف شفقت کی نظر سے دیکھے۔ إِلَّا
كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک
نظر کے عوض میں ایک مبرور حج کا ثواب قَالُوا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ انہوں
نے کہا کہ اگر ایک دن میں سو بار دیکھے تب بھی اتنا ہی ثواب حاصل ہوگا قَالَ نَعَمْ اللهُ

اللہ اکبر و اطیب کہا ہاں اللہ بڑا بزرگ اور پاک ہے

سبحان اللہ خدمت ماں پیو کیا کیا درجہ لہا
جو کوئی مہر محبت کر کے ماں پیو دیول دیکھے
جو ہور بھی خدمت کرسی ماں وں جانوں بھائی
خدا نبی دے تابعداراں کھلن دہ در جنت
تے عاقاں کارن دہ در دوزخ کھلن نبی تباوے
اجکل بچے لیے گندے آنڈے خدمت کرن نہ ماں پیو
اوہ ماں جس نے گودی لیکے پھیر دیاں رات لنگائی
اوہ ماں جس نے دکھیں پالیا اپنا خون پلائی
ماواں بچیاں کارن رکھی دم دم کرن سوائی
قصہ کوتاہ ماں پیو راضی جے نہ ہویا بھائی
پھر رب دے حکوں مڑو نہ یار واقول حکم الٰہی
جنت دوزخ ماں پیو یار دا آنسرور فرماندے

پہلے بنی سنایاں گلاں فرق نہیں اک تلدا
اک نظروں اک حج ثواباں ہور ثواب لیکھے
اوہ ثواب شمار نہ آوے قدا جیہیا ماں ئی
ماں پیو دی جو خدمت کرسن لہسن جاہ دہ جنت
پہلے فرماں ماواں دا جہڑا جنت بونہ پاوے
رناں نال رفاقت رکھن ماواں ہتھ آجاواں
اج بڑی اوہ عورت پیاری تھد بیدیاں پائی
عورت خاطر گھروں نکالن شرم نہ ہرگز آئی
نیچے بچیاں نواسے ہو گئے ماؤں نظر چورا ئی۔
بو بہشت نہ آوے جس نے خفا جو کیتی مائی
پچھے او ستھیں حکم ماں دے پایا پانہ دے بھائی
آکھ غلام سناحدیثاں جادن رشک ولاندے

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْوَالِدَیْنِ عَلٰی وَلَدِہِمَا ایک شخص نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ والدین کا حق بیٹے پر کیا ہے ؟ قَالَ ھُمَا جَنَّتُکَ وَنَارُکَ (رواہ ابن ماجہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیری جنت اور دوزخ ہیں

وچہ حدیث نبی فرمایا قدماں تھلے ماواں ـ
سبحان اللہ قدر ماواں دا خدمت کریو بھائی
بیرپچے کفر شرک دے کارن تینوں آکھن اڑیا۔
جے جو زکوٰۃ تے صوم صلوٰتوں تینوں ٹھاکن بھائی

جنت سب دا رکھیا ہویا واضح کر سمجھا داں
تے مرواں تیجے تخشش منگو ہور نہ انسان رہائی
آکھے مول نہ لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہائی
کدی نہ آکھے لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہائی

سورۃ رکوع ہم وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ۔ اور حکم کیا ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ نیکی کا وَاِنْ جَاہَدَاکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْہُمَا اور

اگر جھگڑا کریں تجھ سے ماں باپ کہ شرک کر میرے ساتھ اوس چیز سے کہ تم کو اوس کا علم نہیں
تو اُن کا کہنا مان اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۔ پھر تمہارا مرجع میری
طرف ہے اور جو کچھ کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ اور تم کو آگاہ کرونگا ٭

تنانیں خداوند کرکے ماں پیو سمجھ پیارے
یعنی حکم خداوند جا ئیو دخل کسے دا نا ہیں۔
ادب زیادہ ماں پیو سندا اللہ پاک بنایا۔
یعنی ہو ہاں کرے نہ کوئی اپنے ماں پیو اگے

اپنا حق مقدم کیتا آخر جھیکڑ وارے
پیر استاد یا مرشد ہووے حکم مقدم سائیں
وچہ سیپارے پندرہ بہائی حکم الٰہی آیا
آئیت لکھ وکھا لاماں عاقلاں دے دل لگے

س ۱۵ رکوع ۳ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ۔ اور حکم کیا خدائے پاک نے ماں باپ سے سلوک کرنیکا
اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا اگر تیری حیاتی میں دونوں (یعنے ماں باپ)
بوڑھے ہو جاویں یا دونوں میں سے ایک بوڑھا ہو جاوے اور خدمت لینے کے محتاج
ہوں ۔ فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ پس اُنکو اُف نہ کہو وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا
کَرِیۡمًا اور اُن کو جھڑک بھی نہ ہو۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح تعظیم سے کر (یعنے بڑے ادب
سے بات کرو جیسے کوئی لونڈی غلام اپنے بڑے آقا کے روبرو دم نہیں مارتا۔ اسی طرح اپنے
ماں باپ کے آگے بھی ذرا چون و چرا نہیں کرنا چاہیئے ٭

نہ جھڑک انہاں نوں بھائی کدیں سخت کلام نہ کرنا
جیویں مالک سخت مزاج آگے کوئی نوکر ڈر ڈر بولے
ہمیں لازم بیٹے تائیں ادب بجا لیاوے

نرمی تے تعظیموں ادبوں چاہیئے دل فرد ہرنا
بہادین ناک جیہڑکے جھبے بولن موانہ
ناحق بولا دکھ سول نہ کہ ئیں جنت اندر جاوے

وَاخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ اور اُن کے آگے بازو عاجزی اور فروتنی کا
نیچے کر شفقت سے۔

ہر دم خدمت گار انہاں دا رہیں جنت جاویں
جنت تھاں انہاں دے سونہیاں نی گلزاراں
جو کچھ ہووے ضرورت انہاں صرف کریں دیہہ نوں

خوشی انہاں دی کنجی جنت خوش رکھ لگا جاویں
سچے جاناں وچہ بہشتاں لکھا انہاں پیراں
جنت بہشت خرید ٹھہرا جیکر تے ایہہ توں

Marfat.com

بول براں نوں فرق نہ کرتوں ایہ نے جنت میوے
خدمت کریں تے ایویں جنت ناکر دوزخ لیوے

جیکر رب دے حکموں بھائی بول براں اٹھاویں
تاں تے شاں شن اللہ وقعہ دوہیں جہانیں پاویں

جیکر خوف خدا دا نہوں اپنا ویلا ویکھیں
گندگی دا سائیں کیڑا بھائی اہنہ ماں پیو دیکھیں

مائی بول براں تیرے نوں سی تھیاندے لبہاری
مشکے دا سی تینوں کردی آپ گلے دل بیندی

جیکر کدی کدائیں توں سیں روندا راتیں بھائی
ایسے مائی گھڑی کھڑدی ساری رات لنگھائی

اوہو مائی چیلیں پھیریں لیکے جاندی ساہی
گاوشاہ دھر وکل جاندی تے پورت کھوہ بھائی

جوگیاں بلیاں کولوں تیجھدی تیر باشکھ چھلائیں
ایمان گوا کے تینوں لبھا بیبا لیں ہوراوائیں

پھر بھون بھانڈا دیچ بھرواتیرا جائیں چائیں
رسم کفر تے شرک دی کیتا فنی سمائیں

ایسے گوت کھانا دتہ لسی تیر بھی پایا۔
کوئی کفر واشگن اس ماں نے چھٹیا ناد جو آیا

قصہ کوتاہ بیٹے کارن دین ایمان ونجایا
ایسے بیٹے چڑ عورت نوں ماں نوں باہر کھڑایا

ماندی مہر محبت بیٹے وادی خیال گوایا
لیکے عورت وکھ ہوندا ڈاہڈا سبق پڑھایا

پانی جتھوں وار پیتا سی بیٹا اوس گوایا
دھی میگائی ونس نہ کوئی بیٹے منصرم نہ آیا

نا اوس ماں دی کیتی جاتی جیہڑا ذکر سنایا
نہ اوس تے ایمان پتر نوں خوف خدا دا آیا

یعنے بیفرمانیوں دوزخ اندر جان وگایا۔
لبس غلاماں چل اگیرے بھار بھریرا چایا

منگ دعا اوہناں حق بھائی وچہ قرآن جو آیا
آکھ سنا غلاماں آیت چاہیے نسک گوایا

وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اور کہو اے میرے رب ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ انھوں نے مجھے چھٹ پن میں پالا۔

عاق ہووے جو ماں پیو سندا دہیں چھڈ سدھا
رو رو کرے دعائیں بیٹا تا وہ بخشیا جاوے

ماں راضی رب ہووے راضی ماں غصے رب غصے
ماں پیو راضی رکھو بھائی ہادی سب کچھ کہتے

حدیث قدسی من رضی عنه والداه فانا عنه راضی فرمایا آنحضرت نے کہ جس شخص پر اوس کے ماں باپ خوش ہیں میں بھی اس پر خوش ہوں

ابو درداء نقیب وچہ معالم یا اسنا دلیا یا
جو والد جنت دا دروازہ پیغمبر فرمایا

جے چاہیں دروازہ کھولیں کنجی خدمت مائی
تے ہتھ کنجی لئی کھڑا ہوسی جنت جاسی۔

Marfat.com

تے کجھی خدمت والی حاصل کیتی نہ جد بابی
ابوہریرہ پیوں یا اسناد جو پیغمبر فرماوے
تے ماہ رمضان جو پاوے تاں سب گناہ بخشاوے
تے ماں پیو جیندی پیری پہنچن فیر بہشت نہ پاوے
یعنی وچہ رمضان جو روزے رکھے جنہ کماوے
ماں پیو جیند سنڈھے ہوون خدمت انہاں چاوے
جنہاں خدمت ماں پیو کیتی جنت لیاں جا بس
جیہڑے عاق ماں باپ اپنڑے سو دا ہناں سٹریاں
تحفہ ابراہیم خلیل سے اسمعیل بیان سناویں
آیت لکھ سنا غلاماں سمجھن مرد سناویں
جدوں چھاتھیں ہوئی خلاصی ملک کفر دا چھوڑے
جاں زمیں مقدس گیا نے اگے رب اپنے ہتھ جوڑے

جنت کدی نصیب نہ ہوسی رنج جے کیتی مائی
جے کہے درود نہ نام پیراں اُس خرمندگی آوے
خاک آلودہ بینی ہوسی سستی وچہ لنگھاوے
اوہ بھی نت رہے شرمندہ وقت نہ ٹرہنھو آوے
اوہ پاک گناہوں ہوندا پھر کیوں سستی وچہ لنگھاوے
جنت جادے سستی کرکے ناہیں مول گواوے
اک تابعداراں پیو دا بیٹا غلاماں ذکر سنائیں
کدی نہ جنت وچہ تندوے جادن انکو سنائیں
جس حکم پیو دا من لیا سی اوتھوں جان گھماویں
عبرت کارن کایہ قصہ عاقاں نوں سمجھاویں
حکم خداوں شام ولایت دیوں داگاں موڑے
ربا بیٹا نیک عطائیں پاس تیرے نہ تھوڑے

سورۃ رکوع ۷ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اے پروردگار میرے مجھے بیٹا عطا کر فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ پس ہم نے ایک بردبار
لڑکا عطا کرنے کی اُس کو بشارت دی۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پھر جب وہ بیٹا
اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى کہا اے میرے چھوٹے بیٹے یقیناً میں نے خواب دیکھا
ہے کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو کیا دیکھا ہے (یعنی تیری رائے کیا ہے)۔
جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو حضرت اسمعیل علیہ السلام نے دیا۔ قَالَ يٰۤاَبَتِ
افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ یعنی کہا۔ اے باپ
جو کچھ تجھ کو حکم ہوا کر انشاءاللہ تعالے تو مجھ کو صابروں سے پائیگا

مختصر قصہ نظم میں حافظ صاحب

ذوالحجہ مہینے رات اٹھویں اک خواب نبی نوں آیا
کہے اکھیا بیٹا دہ قربانی رب نبیوں فرمایا

صبح ہوئی تد فکر پشیمانت ہوئے خواب شیطانی
کہے مثال تیتی پہلیاں راتاں وانگوں
چل پتر لے چھری تے رسی بالن گھر تھیں آئی
سندیاں سارا اجازت نی اوس بیٹے رجانی
باپ تے بیٹا دوہیں رضا اوسدے راضی تابعدار ہو کے
فلما اسلما وتلہ للجبین خبر قرآنوں ہوئی
بیٹے کہیا باپ پیارے نہیں ہتھ تے پیراں
کپڑے ہوون خراب نہ بابا میرے خونوں پیارے
تے سختی جان کندن دی ویلے مینوں رحم نہ پوچھے
جد چھریاں میری نوں پھیریں ہتھ نہ عرض کنداریں
نے کرو تہ دیئیں تسلی کارن کرے نہ گریہ زاری
مائی آون بابا میرے کہیں سلام اوہناں نوں
نشانیں نشانی دہیں جہانیں اسمعیلا تینوں
ماواں محشن بولن تے مارن ہوندی اہین دلشیری
کچھ کرن شیہاں وانگوں حال ہوندا کہیں
دیکھیاں پتر ادب نہ کریسے اجکل وچہ زمانے
جس غلاماں بیدیناں دا جگر آکھ سناویں
نبی نے پتر دے تھہ سوہنہ سر جھیاں لایا چھاتی
ایہ قدر بچے دا اوہو جانیں جیہدا انگڑا مردا
نسل پتر اندر سے اگے جنہوں اوہو جانن سائیں
ہن تک ایسی تابعداری کسے نہ کر دکھلائی
قصہ کوتاہ پڑھ بسم اللہ حضرت چھری دکھائی
اوسدے گل تے فی ربا بیٹے تے تختی الٰہی
سبحان اللہ سبے بہ دا ہیاں راوصیی پیڑ واتی

پھر اگلی راتیں پہلے وانگوں خواب نبی نوں آیا
اسمعیل بابا کر حضرت آکھ بیان سنایا
شبیہ پہاڑ اوتے جان پہنچے حضرت خواب تکایا
بابا وچھل نہ کریں جو تینوں حکم حضوروں آیا
حضرت بیٹے اپنے پیارے منہ بل لٹایا
آخر اسمعیل پیارے سوہنوں سخن الایا
وقت ذبح دے ہوندے اگے کہڑیاں فرمایا
تے تیز چھری لے جلدی واہیں ہور کہیں کچھ سنایا
اکھیں انے پٹی نہیں بیٹے آکھ دتا یا
آ دندی واری تینوں مافی نہیں ہے بل کے
نیک اولاد نصیب جنہاندے ثمرہ خدمت پایا
کرحضن جلدی جو کجھ مرضی وہیرے چاہیں لایا
پر اجکل بیٹے کیویں غلاماں چاہیئے حال سنایا
تابعدار کوئی ماں پیودا ورلا نظری آیا
ادب تعظیم قرآن جو وستے بیٹیاں ویکھ بھولایا
توبہ توبہ بھی شرم نہ جانے توبہ توبہ خدایا
اگوں قصہ پٹ پیوناں چاہیئے لکھدہ کنا یا
ابراہیم نوں وچہ اکھیندے سیہی ڈاہڈا آیا
معاذ دیکھاندی دکھیا جانیں سکھیا قدر نہ کردا
جیہدا کوئی نہ ہویا ہووے اوہنہاں معلوم اہیر
تے کیسے تیتی پتر دی قربانی کتنی نہیں اکو دانی
وال نہ کٹیا گیا حلق نوں دو تن وار چلائی
بیٹا باپ حیران ہوئے تہ ہویا کیہہ الٰہی
ابراہیم نوں حکم کیتا تے چھری نوں بخشیا ہمائی

مستزاد اہیر

نور چہرہ کریم دی سے پیرو ہیاں کری رانت آئی
کیہہ کیہہ آکھ سناوے احقر نکی قلم سیاہی

اک دائی توں آدم جنتوں باہر نکلے سا ہی
فرعون رجایا تنہاں پانیوں اُتھے نیچے بھائی
بس غلاماں کدھر ٹریوں کدھر قلم چلائی
ابراہیم تیرے کارد دو نیں واری لائی
اسمٰعیل کہیا اے بابا ہوہن اکر توں مینوں
متھے پر نہ بیٹھے تائیں ابراہیم لٹایا
ابوہریرہؓ کعب احبار دوں بن اسحاق سنایا
بی بی تائیں شیطان کہیا بیٹا کتھے لوار یا
کہیا شیطان قسم کرنی بی ذبح کرے خود جایا
شیطان کہیا ہے حکم رحمانی ذبح کرن فرمایا
سبحان اللہ لعداراں بی بیاں نیک جوآیاں
رب دے حکموں موڑنے نبی بی خاوند نوں بھائی
اس بیٹا ذبح کرن نوں دتا مرضی خاوند بھائی
خاوند جے کرپائی سنگے کٹھ دکھاون واہی
باندر سے دینا ول خصماں جھنڈ آکھ سناول
سادیاں بولن ذرا نہ سنگن بالن دوزخ جاون
تکی خاوند کہے نہ دیون گھر وچہ شور مچاون
بس غلاماں کدھر ٹریوں کیتا اپنا پاون
ستے بیٹے نہ خبر تینوں کجھ شیطان ہویں قربان
شیطان کہیا ایہ ذبح کرینوں تینوں نال لیجاون
شیطان کہیا ہے حکم خداوند آیا بابل تیرے
حکم خداوند بابل پیارا ذبح کرینوں راضی
پوت سپوت اصیلاں جائے دیون اینویں جاناں
پتراں ہیودی بانہہ پھڑ کے گدھن گھروں سنانا
جتھوں نکلے اوہ تھاں تعجب جے کوئی ہوسنر اناں
ایہ گندگی والے کپڑے پھڑے چھلے اوہ زناناں
ایہ بھنو شکلاں بچے بھیڑے ماواں گھروں نکالن

مناں ہو ہیں ہن کھاندی خلقت بھیڑی نہ ذات الٰہی
حسین قبیلے سنے پیاسے کربل وچہ نہائے
بے پرواہیاں کیہ کیہ لکھیں ہو سطلب ملی راہی
بالکل وال نہ کٹے کارد بہت حیرانی آئی
چھری چلائی ناہیں جاندی رحم جو آیا تینوں
چھری چلائی زور دوں پھیر کتھی وال نہ کٹیا
نیلا دھلا بیٹے نوں جدسی ابراہیم لیا یا
بی بی کہندی باپ سنے ہے بالن بین سدہایا
باپ پیارا ذبح نہ کردا توں کیوں کوڑا لایا
بی بی کہیا کم چنگا جے راہ مولا لایا
بیٹا ذبح کرن نوں سن کے شکر بجالایا
نہ سو ہوں کلمہ کوئی کہالایا نہ واویلا واہی
پر اجکل تا لعداراں والی چاہیے گل ہٹائی
وادا بابا اگا پچھا چھڈ دیاں خاوند تاہی
بے فرمانیوں بھیڑیاں رناں وچ جہنم جاون
سن کے گل اصیلاں والی ہرگز نہ شرماون
بعض بلائیں ایساں بلدو خاوند ڈر گھر آدن
شیطان ہو دیں ہن آن بیٹے نوں لگ پیٹے بھرماون
بیٹے کہیا پیارے بابل بابن نوں لے جاون
باپ پیارے ذبح نہ کردے اسمٰعیل ستاون
بیٹے کہیا جے حکم خدا دا کون کوئی سر پھیرے
ہو بیٹا پھر غدر کرینداتوں کوئی بند اپازی
اجکل نوین جوانی ہو گئی پھر باہو زماناں
ایہ ملعون نہ وڑن بہشتیں بھائیو آکھ سنا با
سو چھنز سپر پورا کرکے شہروں بار کڈھاناں
کو باہو تر جدماں او نہاندی ہیں ہن یاد کراناں
کدی نہ جاسن وچہ جنت ایہ بھیڑے دوزخ بالن

کٹھا ہووے ایہناں دی نکیں ناں ہووے زندہ ہر دو — پھر اوہ جنت جاون ناہیں دین دنی سب کھووے
بس ہیہ بیناں وچ جھیڑا ایہو مطلب دل رہی — بیٹوں شیطان ہو شرمندہ حضرت دل گیا ئی
کہیا شیطان اسے بڈھے بابا بیٹا نال لیا ئی — کیتے جاندا ہیں توں چلیا دس اسانوں کا ئی
قصہ کوتاہ حضرت تائیں بہتے بھلاوے پائے — اوس شیطان رجیم سنجاتا کنکر مار چلائے
اوتھے ہن تک حاجی پتھر مارن سنت ابراہیمی — اوہ نال نگاہاں تارے چھری کردا جدوں کریمی
ایس آراد دا رب اسنوں بدلہ دتا بھا ئی — جبرائیل لیایا دنبہ سنگاں والا بھا ئی
اکھیں اتے بدی پٹی ہیسی مرد آلہی — دنبے اوتے زورا زوری چھری وگائی سائی
جبرائیل نکالیا ہیسی اسمٰعیل بھرا وؑ — دنبے اوتھے جالٹایا منوں شک نہ لائی
رب راضی فرزند سلامت آکھ غلام سنائے — جے قربان جواں ہیو لیتے سوا انہاں سنے

اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو تحقیق ایہ آزمائش تھی
ظاہر اور حدیہ دیا ہمنے ساتھ بڑی قربانی کے۔ سبحان اللہ نیک اولاد ہیرا دو نبہ -

امام حسینؓ اک روز جو آیا جوڑا مائی اگے — سٹیہد انہوں نال پھر حضرت روون لگے
موہنہ پر نے اس ٹھنڈیوں ڈیہہ دن گزرائی — جسمن جوڑے مائی صاحب ہوئی بے ادبی بھاری
حضرت زہرا دا اسہ رووبیں کیوں توں وڈی — ہوئی بے ادبی جوڑے والی ایدوں نبی لاچاری
تا پھر وی کیے فرزندا اپنے ہیں نہ سارا — خیال بے ادبی جوتی والا جان نہیں توں وڈاں
خیال کر دبے ادبی نہیں ہو اپنے ہیں تراں گلاں — کو تینہ نہیں چکا ناہیں جنشر بیٹرن وچہ ناراں
ہور بہتیریاں یاد اسانوں گلاں نیک الٹھیاں — پیر مطلب اسے کتاب وچ ویر الکھیاں لئی جبا بہا
چل غلاماں نورا گیرے باب ادب دا سائیں — ادب تعظیم کرن گے مومن ہوسی دلیں صفائی
رات دنیں کر کم نبیڑیں بنڈ سرتے چائی — حسب لیاقت اپنے ولوں کرنی نہیں کوتاہی

تمام شد

مختصر فہرست کتب خانہ ملک غلام محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

نسب نامہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیمت صرف ۶ ر

سیرۃ الصدیق رضی سوانحعمری حضرت صدیق اکبر رضی کے حالات
لکھنے کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات کے جواب بھی
جو آپ پر کرتے ہیں دیئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ ر

سیرۃ الفاروق رضی سوانحعمری فاروق اعظم یعنی
حضرت عمر کے حالات زندگی کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات
کے جوابات تحریر ہیں قیمت صرف ۶ ر

ذوالنورین رضی اللہ عنہ سوانحعمری حضرت عثمان
رضی اللہ عنہ کی زندگی تمام حالات مفصل طور سے درج
ہیں۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے (۶ ر)

سوانحعمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ جناب
حضرت علی ابن ابی طالب اسلامی جرنیل کے حالات زندگی
نہایت خوشخط عمدہ کاغذ پر چھپکر تیار ہے قیمت ۱۰ ر

شمشیر اسلام یعنی سوانحعمری حضرت خالد رضی۔
اسمیں آپ کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے مفصل
حالات جنگی کارنامے نہایت تفصیل سے درج کئے گئے ہیں
آپکے مفتوحہ بلاد کا رنگین نقشہ بھی دیا گیا ہے قیمت صرف

تفریح الخاطر یعنی سوانحعمری حضرت غوث الاعظم رح
اس کتاب میں آنجناب کے حالات زندگی مختصر مگر جامع طور
سے اسطرح درج ہیں کہ کسی سوانحعمری میں بھی موجود نہیں
آپکے کلمات طیبات وعظ و نصائح اور اشعار بھی قلمبند
کیئے گئے ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت صرف ۱۲ ر

مکمل سوانحعمری حضرت داتا گنج بخش صاحب رح
داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مفصل حالات
پیدائش سے لیکر وفات تک و دیگر موازنات جلالی و
جمالی و حقانی و کرامات وغیرہ درج ہیں جو ہر ایک
معتقد کے لیئے قابل دید ہے قیمت علاوہ محصول ۱۲ ر

مکمل تذکرۃ الواعظین اصل عربی کتاب نصف صفحہ میں ہے اور باقی
نصف حصہ میں عام فہم اردو زبان میں ترجمہ ہے یہ کتاب مولویوں
اور واعظوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے شائقین قدردانی فرمائیں
لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ قیمت علاوہ محصول (۱۲ ر)

مکمل قرۃ الواعظین یعنی اردو ترجمہ درۃ الناصحین
اصل کتاب نصف حصہ میں اور باقی نصف میں عام فہم اردو
زبان میں ترجمہ ہے تمام وعظ کی کتابوں میں یہ کتاب اپنی
طرز میں نرالی ہے آیات کی تفسیر احادیث نبویہ اور صحابہ
کے دلآویز اقوال بکثرت درج ہیں قیمت ایکروپیہ آٹھ آنے
عہ

المشتہر ملک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

حق محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپے

وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا

رسوم بد یا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

V.2
153.54

یا

واعظ الاسلام

حصہ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام نقادر صاحب ساکن پنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاہور

سنہ ۱۹۲۵ء

... پریس ہسپتال روڈ لاہور میں ...